تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

پیسہ اخبار

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ:- پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھے اور اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہے تو گویا وہ ہم کو صریح اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں زمانہ ایام خریداری روانہ کیا جاتا رہے۔ گویا کارخانہ کو ایسے خریداروں کے نام وی پی بھیجنے کی پائیدار اجازت حاصل ہے۔ جو خریدار صاحبان اپنی طرف سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجا کرتے ہوں اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہونگے۔ منیجر پیسہ اخبار لاہور

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کیلئے بڑا وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں نمبر رجسٹر خریداری جو انکے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں مگر نمبر رجسٹر ضرور ہو۔

منیجر پیسہ اخبار لاہور

نمبر ۴۵ | یوم شنبہ ۱۷ نومبر ۱۹۰۶ء مطابق ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ موافق ۲ مگھر سمبت ۱۹۶۳ بکرمی | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

جانوں کا نقصان:- سنہ ۱۸۹۲ء اور سنہ ۱۹۰۵ء کے مابین ہندوستان کی مختلف ریلوں سے آدمیوں کی جانوں کو جو نقصان پہنچا اُس کی تفصیل یہ ہے:-

سال	مقتول	مضروب	تعداد مسافران
سنہ ۱۸۹۲ء	۸	۴۲	۱۳۴۷۲۳۰۶۱۴
سنہ ۱۸۹۳ء	۵۱	۹۸	۱۳۵۲۶۲۹۵۰
سنہ ۱۸۹۴ء	۱	۸۵	۱۴۵۴۶۲۵۴۶
سنہ ۱۸۹۵ء	۸	۳۷	۱۵۱۷۴۳۹۵۱
سنہ ۱۸۹۶ء	۲۴	۹۳	۱۵۹۱۷۳۵۸۹
سنہ ۱۸۹۷ء	۲۲	۱۲۸	۱۵۰۶۱۸۰۹۲
سنہ ۱۸۹۸ء	۶	۶۶	۱۵۰۵۶۷۸۹۹
سنہ ۱۸۹۹ء	۸	۸۹	۱۶۹۵۴۳۷۱۵
سنہ ۱۹۰۰ء	۱۴	۸۵	۱۷۵۶۶۷۹۱۶
سنہ ۱۹۰۱ء	۳	۴۷	۱۷۷۸۵۲۲۰۴
سنہ ۱۹۰۲ء	۱۲۷	۱۸۴	۱۸۹۰۵۹۵۱۱
سنہ ۱۹۰۳ء	۵۰	۱۱۶	۲۱۰۲۳۱۰۰۰
سنہ ۱۹۰۴ء	۱۱	۸۳	۲۲۷۰۹۷۰۰۰
سنہ ۱۹۰۵ء	۳	۱۴۰	۲۴۸۱۵۷۰۰۰

صنعت شکر:- سرکاری سال رواں کی پہلی ششماہی میں جاوا سے ہندوستان میں ۷۶۲۹۲ ٹن شکر آئی اور ماریشس سے ۲۹۹۰۴ ٹن۔ جاوا میں گنے کی شکر کی صنعت بمقابلہ چقندر کے ترقی پر ہے اسی مدت میں آسٹریا سے چقندر کی شکر ۵۷۱۰۹ ٹن اور جرمنی سے ۸۰۰۰۰ ٹن آئی۔ ہندوستان میں آئی ہوئی کل شکر کی مقدار ۲۷۹۰۰۰ ٹن تھی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس پر سودیشی تحریک نے خاطر خواہ اثر نہیں کیا۔

قید تنہائی:- مہذب ممالک میں قید تنہائی سخت ترین سزا سمجھی جاتی ہے اور اسکی مدت کبھی طویل نہیں ہوتی مگر ہندوستان خصوصاً پنجاب میں اسکا عام رواج ہے جیسا کہ اعداد ذیل سے ظاہر ہوگا بنگال ۱ فیصدی بمبئی ۲ فیصدی صوبجات متحدہ ۵ فیصدی پنجاب ۹ فیصدی۔ اس قسم کے قیدی پنجاب کی جیلوں میں ۲۴ گھنٹے تنہا رکھے جاتے ہیں۔

مذاق

انعامی لطیفہ

مندرجہ ذیل لطیفوں میں پہلا لطیفہ انعامی ہے۔ آئندہ بھی ان انعامی لطیفوں کا سلسلہ جاری رہیگا اور بہترین لطیفہ بھیجنے والے صاحب کو ایک روپیہ نذر کیا جایا کریگا۔ ہر لطیفہ کے ساتھ بھیجنے والے صاحب کا نمبر خریداری پیسہ اخبار اور خط پر عنوان "انعامی لطیفہ پیسہ اخبار" ہونا چاہئیے۔

مندرجہ ذیل لطیفہ پر بابو رحیم چند صاحب نمبر خریدار ۲۳۱۴ دہلی کو ایک روپیہ انعام دیا گیا۔ (اڈیٹر)

چھوٹا جمن:- جب میں بڑا ہونگا۔ تو مدرسہ کا ماسٹر بنونگا۔

اسکی چھوٹی بہن:- اور جب میں بڑی ہونگی تو چھوٹے بچوں کی ماں بنونگی۔

جمن:- اور جب وہ میرے مدرسے میں پڑھنے آوینگے تو میں انکی خبر خوب چابک سے لونگا۔

بہن (رو کر) تم بڑے کمینہ ہو میرے بچوں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔

کسی خوبصورت آدمی کا "حسن قلی" نام تھا۔ اتفاق سے اسکے "چیچک" نکل آئی۔ اور صورت بگڑ گئی۔

ایک صاحب:- "آپکا اسم گرامی؟"

حسن قلی:- "جی مجھکو "حسن قلی" کہتے ہیں"

صاحب:- "چیچک سے آپکا حسن تو جاتا رہا۔ اب صرف آپ "قلی" رہگئے" (۳۳۶۵۲)

(ب) (مذاقاً) اگر زکام ہو جائے تو غسل کرنا کیسا ہے؟

ز (طنزاً) اگر ہیضہ ہو جائے تو کھانا کیسا ہے؟

ب "واجب ضرور ہے۔ لیکن ۔۔"

ز "واجب بلکہ فرض ہے۔ لیکن غسل میت" محمد عمر از مظفر نگر۔

عجیب عجیب باتیں

عجیب بچہ:- امریکا بفورس میں ایک ... کی عورت کے بچہ پیدا ہوا ہے جسکے دو دھڑ اور دو سر ہیں۔ مگر ٹانگیں بھی دو ہیں۔ اسی شہر میں ایک حبشی کے جو بچہ پیدا ہوا ہے وہ بھی کچھ کم عجیب نہیں ہے۔ یہ بچہ جانور کے مشابہ ہے آنکھیں گول اور بڑی اور پیشانی پر ہیں۔ ناک دونوں گالوں کی ہڈیوں تک پھیلی ہوئی ہے۔ اور اگر کوئی اُس کے پاس جائے تو کتے کی طرح چلاتا ہے۔

تصویر کشی کا شوق:- ڈیوک آف ابروزی جو وسط افریقہ کے غیر معروف مقامات کی تحقیقات کے لئے جانے والے ہیں تصویر کشی کے بڑے شائق ہیں۔ اس سے پیشتر وہ قطبی مہم میں بھی شریک ہو چکے ہیں۔ اور اس موقع پر انہوں نے اس کثرت سے تصویریں لی تھیں کہ اگر انہیں ایک سلسلہ میں رکھا جائے تو انکا طول تین میل ہو۔

مچھلیوں کی تعلیم:- ہز ایکسلنسی عباس حلمی پاشا خدیو مصر کو مچھلیوں کا بڑا شوق ہے۔ انہوں نے ایک بہت بڑا حوض بنا رکھا ہے جس میں مچھلیاں کثرت سے ہیں۔ انہوں نے انکو ایسا سدھا لیا ہے کہ انہیں جب کبھی بلاتے ہیں تو وہ فوراً حوض کے کنارہ پر آجاتی ہیں۔

تمغوں کی جگہ:- ایک جاپانی افسر نے بیان کیا ہے کہ ہز مجسٹی میکاڈو اپنی فوج کے سپاہیوں کو بہادری کے صلہ میں تمغے نہیں دیتے۔ بلکہ گھڑیاں دیتے ہیں۔ یہ گھڑیاں سوئٹزرلینڈ میں خاص طور پر تیار کرائی جاتی ہیں۔ چونکہ ان سپاہیوں کو یہ چیزیں نہایت عجیب معلوم ہوتی ہیں۔ اس لئے وہ انکی تمغوں سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

پانچ مہینہ کا روزہ:- جوہانسبرگ میں ایک مکان کے اندر ایک چینی مزدور کا ڈھانچ نکلا ہے۔ تختوں کے نیچے سے کچھ آواز سنائی دی جب تختے اکھاڑ کر دیکھا گیا۔ تو ایک آدمی نکلا یہ شخص ۱۰ اپریل سے غائب تھا۔ اور جسم پر سوائے ہڈیوں اور پوست کے کچھ باقی نہ رہا تھا۔ یہ شخص شفا خانہ میں جاتے جاتے مر گیا۔

ہر مرض کا علاج

کم و بیش عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے اور اس کے سب نسخے بصورت کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھپ گئے ہیں۔ آپ ان سے ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کر سکتے ہیں۔ قیمت فی حصہ ایک روپیہ۔ منیجر پیسہ اخبار لاہور سے منگائیے

حفظ صحت

استفسار

۱۳۸ - پھوڑا:- ایک عورت کے حلق میں پار سال ایک پھوڑا ہوا۔ جو درمیان میں سیاہ اور کنارہ کنارہ سرخ تھا۔ حکیموں نے تشخیص کیا کہ مرض آتشک ہے لیکن منہ وغیرہ پر کوئی داغ وغیرہ نہیں ہوا۔ علاج کرنے سے پھوڑا اچھا ہو گیا۔ لیکن مسہل نہیں دیا گیا۔ اب پھر قریب آٹھ ماہ سے ہر وقت پیپ دیا کرتا ہے۔ علاج بہت ہوا مسہل بھی دیا گیا۔ لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ (مشتری ۲۲۱۹۶)

۱۳۹ - امراض چشم:- میری لڑکی جس کی عمر ۱۵ سال کی ہے ۳ سال سے امراض چشم میں مبتلا ہے۔ ڈاکٹری علاج زیادہ تر کیے گئے۔ ایک بار یونانی طبیب بھی رائے سے تنقیہ دماغ کیا جا چکا ہے۔ اگرچہ ان دواؤں سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ مگر پھر وہی حالت دو چار ماہ میں ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر اب متفق ہیں کہ آنکھوں میں رو ہے ہیں۔

۱۴۰ - دانتوں سے خون:- میری عمر ۱۹ سال کی ہے دانت مانجتے وقت میرے دانتوں سے خون جاتا ہے اور ناک صاف کرتے وقت بھی بعض وقت منہ سے تھوک کے ساتھ خون آتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ خون بھی دانتوں ہی سے جاری ہوتا ہے۔ عنایت فرما کے کوئی صاحب مجرب نسخہ بتلائیں (ع - ز - جاورہ)

۱۴۱ - زوال شامہ:- میرے ایک عزیز جن کی عمر ۵۰ سال کی ہے۔ ۶ عرصہ ڈیڑھ سال سے ان کی قوت شامہ بالکل زائل ہو گئی ہے۔ جتنے کہ کیسے ہی تیز خوشبو یا بدبو میں تمیز نہیں کر سکتے اور دماغ میں بھی بہت خشکی ہے۔ (محمد روح اللہ خاں)

علاج

۱۳۹ - درد سر (بجواب استفسار ۱۵۶) اطریفل مرکب واسطے تقویت دماغ و رفع نزلہ و زکام وغیرہ کل کے لیے مفید ہے۔ مربہ آملہ ۱۰ عدد۔ مربہ ہلیلہ ۱۰ عدد دونوں کو گرم پانی سے دھو کر تھوڑے سے عرق کیوڑہ میں پیس کر چھان لیں۔ بعدہ شیرہ مغز تخم کدو ۲ تولہ قند سفید سہ چند ملا کر قوام کریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ دھنیا خشک۔ منقیٰ۔ گل سرخ ہر ایک چار تولہ کشنیز خشک ۲ تولہ گاؤزبان۔ برگ بادرنجبویہ۔ گل بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ اسطوخودوس ایک تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام سات تولہ میں چرب کر کے قوام مذکور میں مخلوط کر کے اطریفل تیار کریں۔ خوراک ۲ تولہ (حکیم دوست محمد خاں اوڈیرا اکلیا)

گمنام و نشان عزیز

۱۰۷ - ایک نوجوان لڑکا عبداللہ نام لمبا قد۔ گندم رنگ چہرہ صاف۔ آواز باریک۔ عمر ۱۷ یا ۱۸ سال انگریزی تک تعلیم یافتہ ہے۔ مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان میں پڑھتا تھا۔ تلاش معاش کے خیال سے گھر سے بلا اطلاع نکل گیا ہے اس کے والدین غریب اور ضعیف ہیں۔ قادیان پتا دینے والا ہے۔

۱۰۸ - میرے ایک دوست حکیم عبدالرحمن خاں ساکن سیرشٹھہ۔ رنگ گندمی قد اوسط۔ ڈاڑھی بڑی ہے لیکن بال دو چشمہ لگاتے ہیں۔ ہمیشہ ترکی ٹوپی اوڑھتے ہیں عرصہ ۶ ماہ سے ریاست بیکانیر سے مفقود الخبر ہیں براہ مہربانی جن صاحب کو پتہ معلوم ہو وہ بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دیں۔ (حافظ علی - جودھپور)

علم عام

سوال

۱۷۰ - ضامن شیر:- کوئی ایسا نسخہ معلوم کرنا ہے جس کے استعمال سے دودھ یا دودھ کی بنی ہوئی چیزیں آدمی کو اندر جا کر بلغم نہ ہو دے بلکہ خون بنا دیں۔ نسخہ مذکور سے یہ مطلب نہیں ہے کہ کوئی چیز دودھ کے اندر ڈالی جاوے بلکہ علیحدہ استعمال کیا جاوے۔

۱۷۱ - گندھک:- ہندوستان میں گندھک کسی جگہ نکلتی ہے یا نہیں۔ اور اگر باہر سے آتی ہے تو کس جگہ سے آتی ہے اور اس کا کارخانہ کس جگہ ہے۔ اور گندھک جو بازار میں ملتی ہے ایسی ہی زمین سے نکلتی ہے یا صاف کر کے بازاروں میں بکتی ہے۔ اور یہ بھی بتلائیں کہ گندھک کتنی قسم کی ہوتی ہے

۱۷۲ - اس کا کیا مطلب ہے؟ خضاب لگا و گشت شبانہ روز بہ نیم روز ۶ فربہ چنان کہ کس ندیدہ بہ لاغری۔ (خریدار ۲۴۳۳۲)

۱۷۳ - ملفوظ قطبیہ:- ملفوظ قطبیہ مصنفہ حضرت سید لعل محمد قطبی قیمتاً کہیں سے ملتی ہے یا کسی صاحب کے پاس مطبوعہ یا قلمی موجود ہے؟ بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرما دیں۔ (سید رمضان علی خریدار پیسہ اخبار از دبورہ)

جواب

۸۹ - پارہ مارنا:- (بجواب استفسار ۱۲۲ علم عام) رس پارہ کو آپ ابھاٹال بوٹی کے [illegible] (دو تولہ) میں رکھ کر کپڑ مٹی کر کے دو سیر اپلہ دشتی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ شگفتہ و کھیل ہو کر نکلے گا۔ بیشک آزمالیں۔ نہایت مجرب و صحیح ہے۔ مگر براہ مہربانی مجھے بھی آپ اس بوٹی کا مفصل پتہ لکھیں جس میں آپ نے سیماب کو قایم انار کیا ہے۔ (حکیم نور محمد از موکل ضلع لاہور)

شعر و سخن

تیغ و قلم کا مناظرہ

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

بحث یکجا ہی میں ہوا فیصلہ یہ آخر کار
جج بنائیں کسی ہوشیار کو یہ ہے بہتر
تاکہ انصاف کرے کون ہے قوت میں سوا
جو وہ کہدے اسے منظور کریں ہم یکسر
ڈھونڈتے تھے وہ فریقین کسی منصف کو
بحر کابل کے کنارے پہ کہا تھا قیصر
دونوں نے جھک کے کیا پہلے سلام اس جج کو
حال جو کچھ تھا بیان اس نے کیا بار دگر
کر چکا حال بیان جب کہ وہ پورا اپنا
خندہ پیشانی سے جج نے یہ کہا ہاں ڈیر
باعث ذلت و ہتکی ہیں یہ ساری باتیں
کیوں جھگڑتے ہو بھلا عاقل و دانا ہو کر
کہہ رہا ہے جو قلم ہاں وہ صحیح ہے بیشک
ایسی باتوں کو زباں پر نہیں لاتے ہیں مگر
تجھ میں تلوار بہت خوبی و چالاکی ہے
تیری خوبی کا بھی لکھتا ہے قلم نے دفتر
تیری شہرت کا سبب خامۂ رنگیں دل ہے
دوسرا بھی سبب ایک اور ہوا ہے بڑھ کر
یعنی برٹش کی عملداری میں تو ہے بیکار
رہ گئے جاتے ہیں یہاں اہل قلم کے جوہر
فیصلہ ہو گیا انصاف کے رو سے بالکل
یعنی تلوار سے بڑھ کر ہیں قلم کے جوہر
فیصلہ واقعی اچھا تھا بہت خوش وہ ہوئے
اپنے گھر دونوں سدھارے خوش و خرم ہو کر
اور ادھر حضرت قیصر بھی ٹہلنے کے لیے
چل دیے ایک طرف سب کو سنا کر یکسر

ترانۂ زندگی

[از جناب ذبیح الوری]

ہو نہ گیتی کہو جس کو دنیا خواب ہے | یہ جو کچھ ہم دیکھتے ہیں سبھی ہم خیال
زندگی ہے وہی فانی شے یہ سب فریب | جسم کی مر جانے سے اسکو نہیں ہوتا زوال
جسم خاکی آخر سب خاک میں مل جائیگا | روح باقی کو ہمیشہ ساتھ ہے کنج اقبال
زندگی تھوڑی ہی ہو اور وقت جلد اڑ رہا | ہوں پہ دل بھی ہی گرچہ بڑی خلل
پھر بھی روز و شب سدا مصروف نقارہ بجا | کوس رحلت بج گئی ہے ہر گھڑی ماہ و سال
کل گذشتہ تھا جو زمانہ آج وہ امروز ہو | اور کل ہو جائیگا فردا دو دن کی ہے آمد و ترحال
یہ جو دنیا ہے حقیقت میں میدان جنگ کا | اور قیام یاں یاں عارضی خیمہ کی مثال
یاں یاں محنت و کوشش زندگی دشوار ہے | پر شجاعت سے قدم آگے بڑھا ہی کمال
[illegible]

(باقی آئندہ)

پیسہ اخبار کلب

زراعتی رسالے (پنڈت گھاسی رام صاحب زمیندار سب بجول) جناب اڈیٹر صاحب اخبار زمیندار نے سوالات کا مہربانی کر کے حسب ذیل جواب بھیجا ہے (۱) کانپور میں رسالہ معینۃ المزارعین چھپتا ہے (۲) بجنور سے رسالہ زمیندار و کاشتکار نکلتا ہے۔ (۳) کرم آباد وزیر آباد (پنجاب) سے رسالہ زراعت شایع ہوتا ہے جو اخبار زمیندار کے خریدار کو مفت دیا جاتا ہے اور دوسرے خریداروں سے دو روپیہ سالانہ لیا جاتا ہے۔ (۴) جاپانی مشین یہاں کے ملک میں رائج نہیں اسپر سرکار نے توجہ کی تھی مگر کامیابی نہیں ہوئی۔

منی آرڈر کوپن میں ترمیم کی تجویز:۔ قیصر صاحب جوبال سے صلاح دیتے ہیں۔ کیا اچھا ہو اگر منی آرڈر فارم میں کوئی ایسی جگہہ نکالی جائے کہ پانے والا بھی کچھ اپنے حال احوال سے بھیجنے والے کو اسی فارم کے ذریعہ سے مطلع کر سکے۔ بھیجنے والے کو جو مکتوب الیہ کی دستخطی رسید ملتی ہے اس میں اتنی جگہہ خالی ہوتی ہے کہ اگر مکتوب الیہ چاہے تو سب کچھ لکھ سکتا ہے۔ بہتر ہو اگر اس رسید کا نصف حصہ کوپن کی طرح مکتوب الیہ کے واسطے وقف کر دیا جائے۔ یہ بڑی آسانی کی بات ہے اور اگر چاہیں تو صاحب ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات ایسا کر سکتے ہیں۔

پرورش کے لیئے یتیم لڑکا:۔ مجھکو ایک سید شیعہ مذہب لاوارث لڑکے کی پرورش کی ضرورت ہے۔ یہ ایک معزز عہدہ دار طلب فرماتے ہیں۔ جو کہ کھانا و پوشاک اسکی اپنی ہی جیسی رکھیں گے۔ بہت کچھ لڑکے کو آرام ملیگا۔ درجہ ہمیں تک تعلیم بھی دلا دیں گے۔ لڑکے کی آنکھ میں نقص نہ ہو جسمانی عیب نہ ہو۔ زاد راہ بھیجکر لڑکے کو بلوا لیا جاویگا (سید غنی حیدر سیاہ نویس تحصیل بیرو ضلع باندا)

کپڑا بننے کا مدرسہ:۔ پنڈت مرتی رام صاحب مدرس لاہور میں کشن سنگھ صاحب منیجر پنجاب ہینڈ لوم سکول چھ مہینے میں داخلہ لیکر امیدواروں کو جاپانی کرگھوں پر کپڑا بننا سکھلاتے ہیں۔

عاملی صاحب (عبد الستار از کرشنا) بھگوان ہماہے شوہر روسرا کی بیوی کے بھوت کی تسلیط کے متعلق عامل کا پتہ دیتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ عاملوں کی کارروائی بعض دفعات قابل اعتبار نہیں ہوتی۔

امداد تعلیم و تعلیم جاپان (سید محمود حسین از ہیر سر بمبئی) (۱) بمبئی میں مسٹر ٹاٹا مرحوم نے ایک فنڈ انگلستان میں جا کر تعلیم پانے والے لایق اور ہوشیار طلبار کے لیئے قائم کیا تھا مگر اس کے ذریعہ صرف گریجویٹ ہی منتخب کر کے بھیجے جاتے تھے اور بہت سے نوجوان اس فیاض پارسی کی فیاضی کی بدولت اعلیٰ تعلیم سے بہرہ ور ہوئے۔ کلکتہ میں سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ایسوسی ایشن تین چار سال سے قایم ہے۔ جو وظیفے دیکر طلبا دستکاریاں اور پیشے سیکھنے کے لیئے جاپان امریکہ اور یورپ کو بھیجتی ہے۔ مگر یہ بھی گریجویٹ وغیرہ لایق طلبا ر انتخاب کرتی ہے (۲) یورپ امریکہ میں جا کر اسقدر محنت کرنی اور علم اور دستکاریاں حاصل کرنے کے متعلق دو علیحدہ رسالے کارخانہ پیسہ اخبار سے شایع ہوئے ہیں جو چند آنہ کو ملتے ہیں۔ اور دنیا کے مختلف ممالک میں جا کر روزی کمانے کے متعلق ایک اور رسالہ زیر طبع ہے جو عنقریب شایع ہو گا۔

امرت کی دھارا:۔ پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما اڈیٹر ویش اپکارک نے یہہ نہایت عمدہ دوا ایجاد کی ہے جو بہت تیز سریع الاثر عرق ہوتی ہے درد کی قسم کو بہت سی امراض جلد اور نیز اندرونی بیماریوں کو کھانے اور لگانے دونوں طرح سے فایدہ کرتی ہے۔ پیٹ دانت اور سر کے درد اور بچھو کے کاٹے کے علاج میں اسے بہت مفید پایا ہے۔ پنڈت صاحب ایک لمبی فہرست امراض کی لیئے اسے مفید بتاتے ہیں۔

سرمہ نورانی:۔ عبد الغفار عبد الرشید کمپنی کمیشن ایجنٹ مالکان اخبار سوداگر لدھیانہ نے اس سرمہ کا نمونہ بھیجا ہے جو ایک صاحب کو استعمال کے لیئے دیا گیا تھا۔ وہ اطلاع دیتے ہیں کہ سرمہ بہت مفید معلوم ہوا۔ یہ سرمہ اہل استطاعت کو بعوض قیمت اور غریب لوگوں کو آدھ آنہ کے ٹکٹ محصول بھیجنے پر مفت ملتا ہے۔

اردو اخبار کی شکایات (مرزا مصطفےٰ بیگ مہتمم کروڑگیری حیدر آباد دکن) لکھتے ہیں کہ اردو اخبار نے بذریعہ وی پی قیمت وصول کر لی۔ مگر اس کے بعد نہیں آیا اور ایسی ہی شکایت (۱) سید محمود علی نقلنویس گلبرگہ (۲) نارائن راؤجی وکیل (۳) سید عبد العزیز ناظر عدالت دیوانی جنہوں نے دو پرچوں کی قیمت دی ہے اور (۴) ابا راؤجی وکیل کو بھی ہے۔ یہہ صاحبان وصول رقم کی تدبیر معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ حقیقت میں اخبارات کا ایسے طور پر قیمتیں دبا کر بیٹھ جانا بری بات ہے۔ وصولی رقم کے لیئے پہلے منیجر صاحب کو بذریعہ رجسٹری خطوط اطلاع دیجائے پھر بذریعہ عدالت تقاضا یا رقم وصول کیجائے۔ میں اس سے بہتر کوئی تدبیر نہیں بتلا سکتا۔ میرا روئے سخن اردو اخبار یا کسی خاص اخبار کی طرف نہیں۔ میں صرف ایک اصول کی بات کہتا ہوں۔

تاریخی نام (رگھوبند نرائن زمیلہ ۲۵۶۶۵ آبو) انہوں نے اپنے پندرہ ماہ کی بچی کا نام پہلے ابھی تک نہیں رکھا۔ انہیں کوئی تاریخی نام نہیں ملا۔ بچہ ۱۲ جولائی ۱۹۱۵ء کو پیدا ہوا تھا۔ والد کا نام حبیب اللہ اور دادا کا حفیظ اللہ ہے۔ اگر کوئی صاحب تاریخی نام بھیجدیں تو انکی مہربانی ہوگی۔ ورنہ گو بند نرائن صاحب کارخانہ پیسہ اخبار کی بزم تاریخ ڈیڑھ روپیہ کو منگا لیں جس میں ہزار ہا تاریخی نام اور ہر لفظ کو اعداد فوراً دریافت ہو سکتے ہیں اور خود تاریخی نام تجویز کر لیں۔

سودیشی

بنارسی زر بافی جوتے:۔ عبد الخالق صاحب ولد محمد ظہور صاحب مدن پورہ بنارس سے دو عدد جوتے مخملی جنمیں سے ایک تو اتنا چھوٹا ہے کہ تلا ۴½ - ۵ انچ سے بڑا نہیں۔ اور چند اور گیان دیپکے بھیجتے ہیں جو پیسہ اخبار میں نوٹس ہو کر سودیشی میوزیم میں رکھے جاینگے انپر نہایت عمدہ طلا کا کام ریشمی کپڑے پر کیا ہوا ہے جس سے بہت نفیس جوتے بن سکتے ہیں۔ بنارسی ڈوپٹوں کا تو شہرہ تھا ہی۔ لیکن بنارسی زر بافی جوتے بھی ایسے کم نفیس نہیں معلوم ہوتے۔ عبد الخالق صاحب کے اشتہار سے معلوم ہوتا ہے کہ انکے یہاں اوگیاں ہر پیمانہ و ناپ کے آٹھ آنہ سے تین روپیہ تک کے موجود ہیں۔ اور بچے سجائے جوتے ڈیڑھ روپیہ سے لیکر پانچ روپیہ تک تیار ہوتے ہیں۔

لنگری پارچہ:۔ مولوی کبیر احمد خان صاحب منیجر بہار کمپنی بہا گلپور نے لنگری پارچہ نمونوں کی کتاب بھیجی ہے جس میں مختلف قسم کے دھاریدار۔ چارخانہ اور سادہ لنگری کپڑے کے نمونے مختلف طول و عرض اور قیمت کے ہیں۔ ان نمونوں کو دیکھکر تعجب ہوتا ہے کہ ایسے عمدہ مال کی موجودگی میں لوگ ولایتی مال کو کیوں ترجیح دیتے ہیں۔ تہان عموماً دس گز طول اور ایک گز عرض کے ہیں اور قیمتیں سوا چھ روپیہ ساڑھے دس روپیہ تک ہیں۔ مولوی صاحب نے سودیشی میوزیم میں رکھنے کے لیئے جو بڑا ٹکڑا نمونہ بھیجنے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ غالباً انہیں فراموش ہو گیا ہے۔

سودیشی دھاریدار کپڑے:۔ سید شاہ محمد طہ صاحب جعفری منیجنگ ایجنٹ جعفری بازار س نے اپنی دکان کے سودیشی کپڑوں کے نمونے بھیجے ہیں جو محال پور نہار کے جولاہے بنتے ہیں۔ نمونے اس قسم کے ہیں جیسے کہ پنجاب میں لدھیانہ یا گجرات کے کپڑے ہوتے ہیں۔ یہہ تہان عموماً گیارہ گز طول اور ۲۶ گرہ عرض کے ہیں قیمتیں عموماً دو روپے آٹھ آنہ سے دو روپے بارہ آنہ تک ہیں۔ اور بہت سے نمونوں کے چک کا تہہ موجود ہیں۔ جو معلوم ہوا بنگال میں رواج میں خوب فروخت ہوتے ہیں۔ امید ہے کہ سودیشی کپڑے کے شایقین ان نمونوں کو پسند کرینگے۔

کارخانہ گھروں:۔ محمد حسین صاحب محلہ شیخاں نور محل ضلع جالندھر سے لکھتے ہیں کہ مینے ایک دکان ریشمی کپڑے کی کھولی ہے۔ لیکن نہیں جانتا کہ کہاں عمدہ کپڑا بنتا ہے۔ کارخانہ داران گھروں مجھے اطلاع دیں۔ اس سے پہلے بھی کئی سودیشی کپڑے کے خواہشمند سودیشی کپڑے کے دکانوں کے پتے دریافت کر چکے ہیں افسوس ہے کہ کوئی ایسی صحیح سودیشی ڈائرکٹری موجود نہیں کہ جس سے ایسی مدد مل سکے۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۷ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء

مسلمان اور پالیٹکس

عنوان بالا سے ایک ضروری و کارآمد مضمون کسی لایق و زمانہ شناس مسلمان اہل الرائے نے اخبار پایونیر کی ایک تازہ اشاعت میں لکھ کر اس مسئلہ پر خاص روشنی ڈالی ہے کہ مسلمان سرکاری ملازمین کو اپنی قوم کے ان پولیٹکل جلسوں میں جو گورنمنٹ کی پالیسی پر نکتہ چینی کیے بغیر صرف اپنی اغراض و مطالبات کے اظہار کی خاطر منعقد کیے جائیں شامل ہونا اور اپنے ہم قوموں کو مناسب "طریق عمل بجانب گورنمنٹ" کی رہنمائی کرنا مناسب ہے یا نہیں۔ لایق مضمون نگار اس سوال کا جسے تائید تقسیم بنگال کے گذشتہ اسلامی جلسوں میں بعض سرکاری ملازمین کی شرکت نے زور سے پبلک کے روبرو پیش کیا ہے۔ جواب اثبات میں دیتا ہے اور سرکاری ضابطہ مقررہ سے اپنے خیال کا موید نتیجہ نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ جس سے غالباً اکثر روشن خیال اصحاب کو اتفاق ہوگا خصوصاً اس بنا پر کہ مسلمانوں میں تعلیم جدید کے عام نہ ہونے کی وجہ سے روشن خیال سمجھدار اصحاب کی بڑی کمی ہے اور جو اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ قلیل تعداد میں پائے بھی جاتے ہیں وہ سرکاری ملازمت میں پھنسے ہوئے ہیں اور صرف تجارت و وکالت وغیرہ کے آزاد پیشوں۔ جاگیرداروں اور یونیورسٹی میں سے کافی تعداد ایسے زمانہ شناس اصحاب کی بہم نہیں پہنچ سکتی جو اپنے ہم قوموں پر حسب دلخواہ اثر ڈال کر اہم سیاسی مصلحتوں سے آگاہ اور غیر معتدل رویہ پر متنبہ کر سکیں اسلیے بقول مضمون نگار ہمکو اس مسئلہ کی بحث کو پھر تازہ کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ روشن خیال مسلمان جو سرکاری ملازم ہیں۔ اور جو اپنی تعلیم۔ وجاہت اور حسب و نسب کے اعتبار سے قدرتاً اہل اسلام کے قائم مقام ہیں کیا وہ آزاد پیشہ ہم مذہبوں کے پولیٹکل جلسوں میں جو ان کے ہم مذہبوں کے اہم فوائد و حقوق پر اثر ڈالنے والے ہوں شریک ہونے کے مجاز ہیں یا نہیں؟ بنگال میں یہ سوال پیدا ہوا کہ آیا گورنمنٹ کے مسلمان ملازمین تائید تقسیم بنگال کے جلسوں میں شریک ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ بحیثیت سچے مسلمان کے وہ تقسیم کو جس سے انکی قوم کو اسقدر فائدہ پہنچنے والا ہے جائز اور مفید قرار دینا اپنا فرض اولے سمجھتے ہیں۔ مگر بحیثیت سرکاری ملازمین وہ اس قسم کی کارروائی میں شریک ہونے سے خائف رہے۔ صیغہ داخلہ کا سرکلر نمبر ۱ جو ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۰۳ء کو صادر ہوا تھا۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔

(دیکھو سرکاری قواعد بغرض ہدایت ملازمین سرکار)......

کہ "سرکاری ملازم کے لیے یہ امر مناسب نہیں ہے کہ وہ پولیٹکل جلسوں یا ایجیٹیشن میں حصہ لے۔ یا ایسے پولیٹکل جلسوں میں جائے جہاں اسکی حاضری غلط فہمی کی موجب ہو۔ یا اسکی عام فائدہ مندی کو نقصان پہنچائے"۔ اس قاعدہ میں بظاہر کوئی بات ایسی نہیں جس سے یہ پایا جائے کہ سرکاری ملازم پولیٹکل جلسوں میں قطعی طور پر بالکل نہیں جا سکتے۔ بالکل ٹھیک۔ وہ طریقہ انتظام کی مخالف تحریکوں میں حصہ نہ لیں۔ تو کسی بات کا اندیشہ نہیں ہو سکتا۔ ورنہ اسکی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ گورنمنٹ کے ملازم مناسب طریق کے پولیٹکل جلسوں میں شریک نہ ہوں جبکہ انکی شرکت سے سب اوقات گورنمنٹ کو بہت کچھ مدد ملسکتی ہے خصوصاً جب ان دلائل کو اہل اسلام ہند کی حالت پر منطبق کیا جائے تو اس خیال کو مزید قوت حاصل ہوتی ہے۔ اسلیے کہ مسلمان کمیونٹی کی حالت بہت درماندہ اور طاقت بہت کمزور ہے۔ اور ہر سال جتنے نوجوان انگریزی تعلیم حاصل کرکے نکلتے ہیں وہ زیادہ تر سرکاری ملازمت اختیار کر لیتے ہیں۔ پس یہ واقعی بڑی سخت اور خلاف مصلحت پالیسی ہے کہ ان لوگوں کو اپنی قوم کی فلاح و بہبود کے جلسوں میں جو گورنمنٹ کے خلاف نہیں ہوتے شریک ہونے سے روکا جائے۔ کیونکہ یہی لوگ اپنی کمیونٹی میں زیادہ روشن خیال و مہذب ہوتے ہیں۔ اور اپنی قوم کے فوائد کی باحسن وجوہ حفاظت کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی اسپر بھی گہری توجہ ہونی چاہیے کہ اگر تعلیم یافتہ اور سمجھدار مسلمانوں کو مناسب طریق کے سیاسی جلسوں میں شریک ہونے سے روکا جائیگا۔ تو ان سے کم تعلیم یافتہ بھائی پولیٹکل تحریکوں کو چلائینگے۔ اور انکو آئینی طریق پر ایجیٹیشن کرنے سے ناواقف ہونے کے باعث انکی کوششوں کا جو نتیجہ نکلیگا وہ محتاج بیان نہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ ایسے پولیٹکل جلسوں میں جو کمیونٹی کی بھلائی کے لیے کیے جائیں۔ اور گورنمنٹ کے خلاف بھی نہ ہوں۔ مسلمان سرکاری ملازمین کی شرکت کیونکر غلط فہمی پیدا کر سکتی ہے "یا گورنمنٹ کے ملازم کی پبلک حیثیت کو نقصان پہنچا سکتی ہے"۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ اگر سرکاری ملازمین اپنی کمیونٹی کی فلاح کے واسطے مستعدی سے کام کریں تو انکا اثر وسیع تر ہو جائیگا۔ اور ایسے صدمہ پہنچنے کا کچھ اندیشہ نہ ہو سکیگا۔ دلائل عقلیہ کے علاوہ عملی طور پر بعض نامور سرکاری ملازمین کی عملی مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ جو سرکاری ملازم ہونے کی حالت میں اپنی قوم کے واسطے پولیٹکل کوشش کرتے رہے ہیں۔ مثلاً نواب سر عبداللطیف خان بہادر مرحوم (بنگال)، نواب محمد حیات خاں صاحب مغفور (پنجاب)، آنریبل مولوی محمد عبدالجبار خاں صاحب بہادر سی آئی ای (بنگال)، آنریبل نواب امیر حسین خاں بہادر سی آئی ای (بنگال) خان بہادر مسٹر اے ایف ایم عبدالرحمن وغیرہ۔ پھر محمڈن لٹریری سوسائٹی (کلکتہ) اور سنٹرل محمڈن ایسوسی ایشن جو پبلک انجمنیں ہیں۔ اور جن کے ممبروں کا ایک حصہ سرکاری ملازمین پر مشتمل ہے۔ سرکار کی معتمد علیہ ہیں اور حکام ان سے مسلمانوں کے فائدہ کی باتوں میں مشورہ لیتے ہیں۔ اس حالت سے بخوبی ظاہر ہے کہ گورنمنٹ اپنے ملازموں کو مناسب قسم کی پالیٹکس میں شریک ہونے سے نہیں روکتی۔ پھر سرکاری ملازمین پولیٹکل تحریکوں میں حصہ لینے سے کیوں گھبراتے ہیں جبکہ اس سے انکی کمیونٹی کو فائدہ پہنچ سکتا ہے اور ایسی تحریک گورنمنٹ کے خلاف بھی نہیں ہے۔

تقسیم بنگال اور مسلمانوں کے انگلش نکتہ چیں

مسلمانوں کے بنگالی و کانگریسی نکتہ چینوں کے سر پر تقسیم بنگال کی مخالفت کا دھن ہی ہو تو سمجھیے ایسا بے طور سوار ہو رہا ہے کہ نہ انہیں اصول وقائع نگاری کی پابندی کا کچھ خیال ہے نہ اجتماع نقیضین کی کوئی پروا۔ جب انہیں جناب نواب صاحب ڈھاکہ بالقابہم اور دوسرے محترم مسلمان لیڈروں کی اہانت کرنی منظور ہوتی ہے تو لکھ دیتے ہیں کہ "محمڈن ڈیپوٹیشن کے ایڈریس میں حسب تحریک نواب صاحب ڈھاکہ جابجا تقسیم بنگال کی تائید اور سر فلر بہادر کے استعفے کی نارضامندی پر بڑا زور دیا گیا تھا۔ لیکن ہز ہائینس سر آغا خان آنریبل نواب سید محمد بہادر کے کہنے سے یہ باتیں نکال ڈالی گئیں"۔ مگر کسی دوسرے موقع پر جب انہیں مسلمانوں کو بحیثیت مجموعی تقسیم بنگال کا مخالف جتانے کی ضرورت پیش آتی ہے تو لکھنے لگتے ہیں کہ "اگر مسلمانوں کو تقسیم بنگال کی تائید کا خیال ہوتا تو وہ محمڈن ڈیپوٹیشن کے ایڈریس میں ضرور اپنا افسوس علانیہ حضور نائب السلطنت کے سامنے ظاہر کرتے۔ اور سر فلر بہادر کے استعفے کی منظوری کو شکایت کا موجب ٹھہراتے"۔

دس ہزار بیگہ اراضی مفت بٹ جاتی ہے

ہمیں دوسری جگہ دو خبریں ہز ہائینس شمس الاسلام صاحب بہادر کی ہیولی ہیں جن میں سے ایک میں وہ ہندوستانیوں کی پست ہمتی کی وجہ سے اگر انکی بالکل بجا شکایت کرتے ہیں اور دوسری میں آپ بھی دس ہزار بیگہ عمدہ زمین بغرض رفاہ عام بغرض رسدی آبادی کے لئے بالکل مفت بانٹنے کا اعلان فرماتے ہیں۔ بلکہ "گھر بنانے کو لکڑی اور چھپر اور کہاریوں کی مزدوری عوض لکڑی کا ۳/۴ حصہ بھی بالکل مفت دینا چاہتے ہیں۔ اراضی حاصل کرنے کے لئے کسی قیمت یا بھاری سفارش یا ورنٹ اور گھوڑ ریال کی بھی ضرورت نہیں۔ ابتدائی دو سال کا پورا لگان بخشا جانے کے علاوہ اور بھی کئی طرح کی مراعات رکھی گئی ہیں۔ ہمیں کمال حسرت ہے اور بدقسمتی ہے کہ مستعد نوجوانوں خصوصاً زراعت پیشہ اشخاص کی اگر وہ اس خوشگوار موقعہ کارآمد اور سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ جو اصحاب نوکری کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں انہیں ایسے نادر و سہل وسیلہ معاش پر ضرور توجہ کرنی چاہیے۔

فرانس اور مراکش

فرنچ اخبارات لکھتے ہیں کہ طفیلات یعنی جنوبی سرحد الجزائر کے ملحقہ میں قبائل کا جوش و خروش بہت بڑھتا جاتا ہے اور "ٹردگی میں" کا قبیلہ بھی جو الجزائر ہی کی عملداری میں بود و باش رکھتا ہے۔ مراکشی مجاہدین کا ساتھ دینے پر تیار نظر آتا ہے اس سے بڑھکر بلند خبر یہ ہے کہ سلطان عبدالعزیز کا چچا زاد بھائی "مولائی عبدہ" فرانس کے خلاف قبائل کو جہاد کی ترغیب دے رہا ہے اور سلطان مراکش بھی ایسے ہم خیال و معاون ہیں۔ فرانس نے جنگی جہازات بھی بھیجے ہیں۔ اور الجزائر میں فوجی تیاریاں بھی مکمل کرلی ہیں کیونکہ اسے اپنی غاصبانہ و جابرانہ کارروائی پر کسی دولت کے موثر اعتراض اٹھانیکا زیادہ اندیشہ نہیں اور یوروپ کی تہذیب کے ہوتے زبردست کی جماعت کو اپنا شعار خاص ٹھہرایا ہے۔ اور غیر عیسائی اقوام کو قابو میں لانیکا ہر ایک طریقہ جائز قرار دیا ہے۔ ورنہ بھلا عقل سلیم کب اسبات کو گوارا کرسکتی ہے کہ بے سروسامان مراکشی قبایل فرانس کی زبردست حکومت سے جنگ کرکے صحیح سلامت آزاد رہینگے۔ افسوس خدا اقصائے مغرب کی اس ایک ہی اسلامی ریاست کی آزادی برقرار رکھیو اور اسے یوروپین بھیڑیوں کے دندان آز سے بچائے۔

اگزکٹو کونسل وائسرائے میں دیسی ممبر کی امید

نیشنل کانگریس اور ملکی پریس برسوں سے حضور وائسرائے اور صاحب وزیر ہند کی اگزکٹو کونسلوں میں دیسی ممبر مقرر کیے جانے کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں۔ اور ۲۶ مسٹر مارلے کے اس طرف مائل ہونے کی خبر بھی بوثوق بیان کیگئی ہے اور اسی کے اثر سے محمڈن ڈیپوٹیشن کو بھی اپنے ایڈریس میں اسکا ذکر درمیان لانے پر مائل کیا۔ جسکا کچھ نہ کچھ نتیجہ انشاء اللہ اپنے وقت پر ظاہر ہوگا۔ مگر ان دنوں کلکتہ کے نامور بنگالی اخبار سنجیونی کو کہیں سے اسکی سن گن ملی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے اگزکٹو کونسل حضور وائسرائے میں تازہ دیسی ممبر کی اسامی خالی ہونے پر آنریبل جسٹس ڈاکٹر آسوتوش مکرجی کو جو ایک نامور جج ہونے کے علاوہ علوم مختلفہ کے بڑے زبردست فاضل بھی ہیں۔ اسکے لئے تجویز کیا ہے جس سے غالباً بلحاظ اصول سارے ملک کو خوشی کے ساتھ اتفاق ہوگا۔ گو ممکن ہے کہ بعض حلقوں میں ڈاکٹر مکرجی کی قلت تجربہ پر کچھ ریمارک کیے جائیں۔

نئے صوبہ کی محمڈن ایسوسی ایشن

یہ دریافت کرنا مسرت و اطمینان کا موجب ہے کہ مشرقی بنگال و آسام کی پراونشل محمڈن ایسوسی ایشن نے اپنی پہلی سالگرہ واقعہ ۱۶ اکتوبر گذشتہ سے ضروری و مفید کام انجام دینے کی جس سرگرمی کا اظہار کیا ہے اسے وہ برابر جاری رکھنے اور ادھر کے مسلمانوں کو اپنے حقوق و فوائد کی حفاظت و توسیع پر توجہ دلانے پر مائل نظر آتی ہے۔ چنانچہ حال کے ایک جلسہ میں جو بصدارت جناب نواب صاحب ڈھاکہ منعقد ہوا تھا۔ آنریبل محمد اصغر صاحب کی تجویز پر باتفاق تمام قرار دیا گیا کہ مجلس مذکور گورنمنٹ سے اسبات کی ملتجی ہو کہ چونکہ مسلمان جدید صوبہ کی آبادی کا حصہ اعظم ہیں اسلیے حضور وائسرائے مشرقی بنگال کے کسی مسلمان قانون پیشہ کے لیے کلکتہ ہائیکورٹ میں ججی کی خالی اسامی پر مقرر کیے جانے کی سفارش فرمائیں۔ واقعی جبکہ ہائیکورٹ کلکتہ جدید صوبہ کی بھی سب سے بڑی عدالت ہے تو اس میں مسلمان آبادی کا ایک قائم مقام ضرور ہونا چاہیے۔

طلبا کو طبی امداد

پنجاب کی پبلک ان احسانات کی شکریہ سے کسی طرح عہدہ برآ نہیں ہوسکتی۔ جو ہز آنر سر چارلس ریواز بالقابہ جیسے ہمدرد مغز و رعایا پرور حاکم کے عہد میں جناب مسٹر بل بالقابہ نے صوبجات پنجاب و سرحدی میں وسائل تعلیم کو غیر معمولی وسعت دینے اور تعلیمی انسٹیٹیوشنوں کی فائدہ رسانی کا معیار بڑھانے میں کیے ہیں۔ حال میں مسٹر موصوف ایک اور تجویز پر غور فرما رہے ہیں جسکے عملی صورت اختیار کرنے پر لاہور کی تعلیمگاہوں کے کثیر التعداد طلبا اور انکی سرپرست آپ کے نہایت شکرگذار رہینگے۔ اس تجویز کا مدعا یہ ہے کہ ایک سنٹرل ہسپتال مناسب سامان کے ساتھ لایق ڈاکٹروں کی نگہداشت میں ان طلباء کے علاج و تیمارداری کے لیے قایم کیا جائے۔ جو لاہور کے مختلف سکولوں اور کالجوں کے بورڈنگ ہاؤسوں میں رہتے اور گھر سے دور رہنیکی وجہ سے بیماری کے ایام میں تکلیف و پریشانی اٹھاتے ہیں۔

اسپتال کی نوعیت

یہ اسپتال طلبا کی جسمانی حالت تغیرات دانتوں وغیرہ کی ریکارڈ بھی بڑی احتیاط سے مرتب کرکے حفاظت رکھیگی اور وقتاً فوقتاً انکی صحت کی خرابیوں کو رفع کرتی رہیگی۔ شفاخانہ مذکور سرکاری سکولوں کے طلبا کی خاطر قایم ہوگا۔ مگر خاص خاص شرایط پر غیر سرکاری انسٹیٹیوشنوں کے طالبعلم بھی اس سے فایدہ اٹھا سکیں گے۔ سب سے بڑی قابل قدر بات اس اسپتال کے اجرا کے متعلق یہ ہے کہ اسکی مدد سے طلبا کی بصارت کو بخوبی محفوظ رکھنے اور زوال و نقصان کے اسباب فوراً رفع کرنے میں کوشش کیجائیگی۔ بحقیقت طلبا کی صحت خصوصاً نظر کا نقصان ہندوستان میں تعلیم کا ایک ناگوار پہلو بنگیا ہے۔ جسے رفع کرنیکی کوشش جملہ ہمدردان پنجاب میں بنظر شکرگذاری دیکھی جائیگی۔

تقسیم بنگال کی بابت قطعی جواب

اعتدال و احتیاط کا لحاظ ہر بات میں ضروری اور افراط و تفریط کا ناگوار نتیجہ نکلنا لازمی ہے۔ چنانچہ تقسیم بنگال کی مخالفت کرنیوالے ممبران پارلیمنٹ نے اپنی بیجا ضد اور نامعقول اصرار سے آخر کار مسٹر مارلے جیسے نیکدل و آزاد خیال وزیر کی طاقت برداشت کا بھی خاتمہ کردیا۔ اور وزیر موصوف کو انہیں خشونت کیساتھ یہ کہنے پر مجبور کیا کہ تقسیم بنگال کی نسبت جو کچھ وہ یکم مارچ رواں کو فرما چکے ہیں انکو اب ایک لفظ بھی ایزاد کرنا نہیں چاہتے۔ ساتھ ہی انہوں نے جتایا کہ انکے پیشرو مسٹر براڈرک تقسیم کے جملہ کاغذات ہوس میں پیش کرچکے ہیں۔ اور ۲۶ فروری کو اس پر ۸ گھنٹے کامل بحث ہوچکی ہے نیز وہ خود قریب ۴۰ سوالات کا جواب دے چکے ہیں جس کا مطلب بالفاظ دیگر یہ ہے کہ اس معاملہ پر بحث چھیڑنے سے تضیع اوقات کے سوا کچھ حاصل نہیں کاش کہ بنگالی برادران وطن مسٹر مارلے کے تازہ بیان سے متاثر ہوں۔

اس اجمال کی تفصیل

جسکا مطلب بالفاظ دیگر یہ ہے کہ اس معاملہ پر بار بار بحث چھیڑنے سے تضیع اوقات کے سوا کچھ حاصل نہیں۔ البتہ اگر اہل بنگال کو ذہنی حضرت رسان یا فوائد رعایا کے منافی سمجھتے ہیں تو ایسی معقول کوئی "جدید واقعات" مسٹر مارلے کے روبرو پیش کریں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مخالفین تقسیم نے جسقدر اودہم اب تک مچائی ہے اور اظہار ناراضگی پر جو ہزاروں صفحات سیاہ کیے گئے ہیں انمیں عملی نقصان دکھانیوالا ایک واقعہ بھی مذکور نہیں۔ بلکہ دلایل کا سارا زور عام ناراضگی پر مبنی ہے۔ جسے بلا وجوہ معقول کوئی منصفانہ قبول نہیں کرسکتا۔

اے کاش بنگالی برادران وطن مسٹر مارلے کے تازہ بیان سے متاثر ہو کر اپنے شور و غوغا سے باز آئیں اور گورنمنٹ کو جدید صوبہ کی تدابیر فلاح و ترقی میں مدد دیں۔

معاملات مراکش

جیسا کہ اس سے قبل بار ہا دکھایا جا چکا ہے کہ فرانسیسی اخبارات مراکش کی بد نظمی اور فسادات کا اکثر اظہار کرتے رہتے ہیں اور اپنی گورنمنٹ کی آئندہ غاصبانہ کارروائیوں کے لیئے بہانے پیدا کرنے چاہتے ہیں۔ لیکن جرمن اخبارات اُن کے بیانات کی تردید کرتے اور لکھتے ہیں کہ "فرنچ اخبارات مراکش کی بدامنی بڑھا چڑھا کر دکھا نا ہی اچھا معلوم ہوتا ہے حالانکہ ابھی حال میں ہمارے سفیر ڈاکٹر روزن نے صرف تین فوجی افسروں اور ایک ڈاکٹر کے ساتھ طنجہ سے فیض تک سفر کیا۔ اور رستے راستہ میں کوئی دقت پیش نہیں آئی۔ ہاں ہم اس امر سے انکار نہیں کرتے کہ مراکش میں قیام امن کے لیئے سخت توجہ کی ضرورت ہے اور اسکی مناسب تدبیر یہ ہے کہ الجزیرہ کانفرنس کے پروگرام پر جلد تر عملدرآمد ہو"۔

اخبار "طان" (فرانسیسی) لکھتا ہے کہ طنجہ کے سرکاری حلقوں میں سید محمد مقری کے وہاں آنے کی وجہ سے لاعلمی ظاہر کیجاتی ہے۔ البتہ سفرائے دول کا خیال ہے کہ وہ معاہدہ کانفرنس الجزیرہ پر کچھ گفتگو کرے گا۔ اخبار مذکور کے نامہ نگار طنجہ کی بھی یہی رائے ہے اور وہ سید محمد مقری کو سلطان کا فرستادہ بتاتا ہے۔ جو دول کے سفیروں سے ملکر بہت جلد احکام کانفرنس کی تعمیل کرنے پر مامور کیا گیا ہو۔ لیکن چونکہ بیشتر سفیر شہر طنجہ سے رخصت پر گئے ہوئے ہیں

اسلئے امید نہیں کہ ایک مہینہ تک کوئی عمدہ نتیجہ نکل سکے۔

ترمیم تقسیم کی اُمید منقطع ہو گئی!

معزز ہمعصر انڈین ڈیلی نیوز کلکتہ اپنی تازہ اشاعت میں تقسیم بنگال کی پارلیمنٹری سوالات وجوابات کا کچھ حصہ نقل کر کے خیال ظاہر کرتا ہے کہ "ایک بات صاف ہے کہ صاحب وزیر ہند نے تقسیم کے قائم رکھنے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ وہ اپنے برخلاف کثرت رائے" پاس ہونیکا انتظار مگر تقسیم کو برطرف نہ کرینگے۔ اور جب وہ اسے موقوف نہ کریں تو کوئی دوسرا وزیر اور یقیناً کوئی کنزرویٹو سکرٹری آف سٹیٹ ہرگز نہ کریگا۔ اسلئے تقسیم کے خلاف مزید ایجیٹیشن بالکل بیکار و فضول ہے۔ اور جتنی جلدی بنگالی بابو حالت موجودہ پر رضامند ہو جائیں اُتنا ہی ہمارے حق میں بہتر ہوگا۔ تقسیم کا برطرف کرنا اب خود تقسیم سے بڑھکر انقلاب انگیز ہوگا"۔

کچھ روز صبر کرنا چاہیئے

آگے چلکر ہمعصر مذکور لکھتا ہے کہ ممکن ہے کہ کوئی معاملہ بُرائیوں سے خالی نہ ہو۔ مگر جب ایک مرتبہ وہ منظور ہو چکا ہے۔ اور ملک کی زندگی کا جزو بنگیا ہے تو اس میں عملی طریق کی خطرناک رجوع کے بغیر مداخلت روا نہ رکھی جائیگی۔ اور یہ وجوہات جبھی معلوم ہونگی کہ اس معاملہ کو کچھ عرصہ تک عمل میں آنے

دیا جائے۔ امید ہے کہ مسٹر مارلے نے جو سبق دیا ہے اُسے بنگالی فراموش نہ کرینگے۔ مگر تقی بنگالیوں کے لیئے بہترین تدبیر یہی ہے کہ وہ شور و شغب موقوف کر کے موجودہ صورت معاملات پر قانع ہو جائیں اور اپنے اُس سابقہ تعلق و بہبود میں گورنمنٹ سے بھی ہوش سلیقہ کا کھلے دل سے ساتھ دیں۔ پھر جن کوششوں پر بھی اگر تقسیم کی کچھ مضرتیں عملاً ظاہر ہوں تو انہیں گورنمنٹ کے روبرو پیش کریں۔ اس وقت اُن کے مطالبات یقیناً زیادہ وزن دار و قابل توجہ ہونگے۔

ریلوے جات ہند کی آمدنی

ہندوستانی ریلوے لائنوں کی آمدنی کے متعلق جو سرکاری حساب ۱۲ ماہ اپریل سے ۳۰۔ اکتوبر گذشتہ تک شائع کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ریلوے جات کو مذکورہ ۶ ماہ بمقابلہ اسی زمانہ سال گذشتہ کے قریباً ۹۰ لاکھ روپیہ کی زیادہ آمدنی ہوئی مگر چونکہ لائن کی طوالت جو پچھلے سال صرف ۲۷۹۰۳ میل تھی اب بڑھکر ۲۸۳۴۱ میل تک پہنچ گئی ہے گویا موجودہ آمدنی ۷۵۶ میل زائد کی ہے لہٰذا اس بیشی کا تناسب حسب دلخواہ نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ سال گذشتہ تک کے بجٹ میں جتنی آمدنی کا تخمینہ باندھا گیا تھا اس سے کم ہے۔ لیکن جب اسباب تخفیف میں "بر آمد گندم بجانب کراچی" کی رفتار سست ہو جانیکا ذکر

تفریح عمر کو بڑھانیوالی ہے

اور تفریح کا کوئی ذریعہ اس قیمت ہارمونیم کی شستہ بلی صدا میں سُننے سے بڑھکر سہل ستا اور بے ضرر نہیں لیں اگر آپ اس لطف کو اٹھانا ہو تو اعلےٰ درجہ کے پائیدار اور خوشنما باجے لینا چاہیں تو پہلے ایک تجربہ کار باکمال شخص کے کارخانہ کی مکمل باتصویر فہرست منگا کر دیکھیں جو صرف ایک پیسہ کے پوسٹ کارڈ آنے پر مفت روانہ کیجاتی ہے

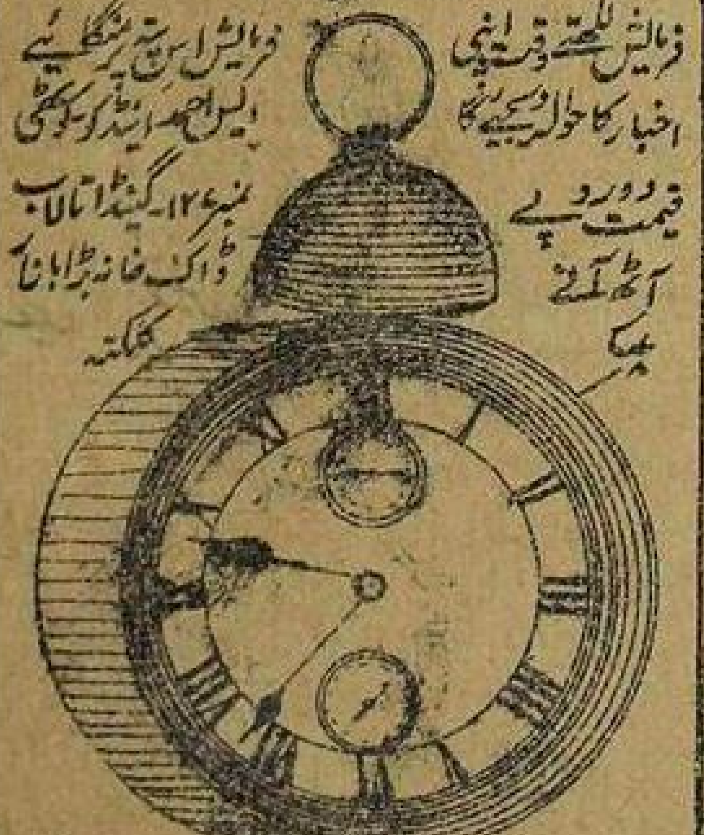
المشتہر چراغ الدین سیالکوٹی ہارمونسٹ بہاٹی دروازہ لاہور

شائقین باغ کو مژدہ

موسم جاڑہ کی ترکاریوں کے بیج عمدہ تازہ شرطیہ جنکا حصہ جو کہ اگست سے دسمبر تک بوئی جاتی ہیں یہی تخم کے ایک پیکٹ مبلغ دو روپیہ میں اور ولایتی بیجوں کا پارسل ۱۳ قسم کا بھی ہیں۔ ولایتی بیج علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ کے دنیا بھر کے کارخانوں سے ارزاں بھیجا جاتا ہے۔ زیادہ مقدار کے خریدار پودوں اور بیجوں کے طلبگار فہرست کارخانہ کی معرفت منگا سکتے ہیں جو مفت ملتی ہے۔ فقط

المشتہر منیجر کارخانہ پھلواری ایجنسی شہر سہارنپور

بھائی مسلمانوں رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آگیا ہے



رمضان میں سحری کے وقت بیدار ہونے کے لیئے الارم ٹائم پیس ایک عجیب کارآمد چیز ہے جس وقت آپ سحری کو اُٹھنا چاہیں اُسی وقت پر بٹن لگا دیجیئے ٹھیک اسی وقت پر یہ الارم بجیگا اور آپکو جگا دیگا الارم ٹائم پیس وقت بتلانے میں لاجواب ہے برسوں کام دیگا۔ گھڑی کی دو سال کی رسید دیتے ہیں۔ قیمت عہ

خط کا پتہ ایس احمد اینڈ کو کوٹھی نمبر ۱۲ گینڈا تالاب کلکتہ

مکرم بندہ۔ جناب سردار میا سنگھ صاحب سلیم!

مجھے ایک پوڈر یا سرمہ میرہ سفید کی ضرورت ہے۔ میں اب آپکے ضلع سے تبدیل ہوتا ہوں اور اکثر اسے استعمال کرتا ہوں۔ مجھے یہ بہت مفید معلوم ہوا ہے مہربانی کر کے کسی آنے والے کے ہاتھ قبل از ۲۳ اگست گور داسپور میرے پاس بھیجدیں۔

آپکا مرزا ظفر اللہ خاں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور ۲۰۔ اگست ۱۹۰۶ء

جناب پروفیسر صاحب سلیم!

آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا گیا جسکو عرصہ سے دُھند ناخونہ تھا۔ نزلہ گرم سے کالا نشان و لوشن یو ریک لوشن لیکا لوشن غرض کسی سے اُسکو فائدہ نہ ہوا۔ آپکے سرمہ سے ایک ہفتہ کے اندر کلی فائدہ ہوا۔

راقم ڈاکٹر نوازش علی منصفہ مقام دیو بند

دیکھا جاتا ہے۔ اور بعض حصص ملک کی گرانی نایابی غلہ کا خیال کیا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ حصہ آبادی کی ہمدردی قلت آمدنی ریلوے کے افسوس پر غالب آ جاتی ہے۔ اور توسیع ریلوے کے فوائد مخفی کی سخت ناگوار حجت سے مکدر ہو جاتے ہیں۔ اے کاش ہندوستان کی تجارت برآمد غلہ کو کوئی اصل ملکی ضرورت کے لحاظ سے مقرر ہو۔

ایڈیٹران ولایت کی آمد آمد

آخر کار مسٹر سٹیڈ کے شستہ دینے سے بنگالی محبان وطن دم میں آ گئے اور مغلوک الحال ہندوستان میں جن کی عسرت و فلاکت کی درد انگیز داستانیں آئے دن اہل انگلستان کو سنائی جاتی ہیں چند معزز ایڈیٹران ولایت کی ضیافت قرار پا گئی جس پر کم و بیش پندرہ سولہ ہزار روپیہ خرچ ہوگا۔ ایڈیٹروں کا مشن ۱۲ دسمبر کو بمبئی پہنچے گا۔ اور تین روز وہاں قیام کر کے سیدھا کلکتہ روانہ ہو جائیگا۔ جہاں یہ معزز مہمان ایک ہفتہ خوب دعوتیں اڑائیں گے اور کانگریس نمائش اور دوسرے جلسوں کی سیر دیکھیں گے۔ کلکتہ سے دارجیلنگ۔ بنارس ہوتے ہوئے ۱ جنوری کی صبح کو یہ قدیم دار السلطنت ہند دہلی میں آئیں گے اور تین روز تک وہاں کی شاندار تاریخی عمارات اور شاہی یادگاروں کا معائنہ کر کے آگرہ جائیں گے۔

بعد کا پروگرام

آگرہ میں انہیں ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خاں بہادر کی خاطر مدارات کے سامان اور فوج کی عظیم الشان قواعد دیکھنے کا موقع ملیگا۔ آگرہ سے یہ لوگ عنان عزیمت راجپوتانہ کی طرف منعطف کرینگے۔ اور جے پور اور جودھپور وغیرہ کو سرسری نظر سے دیکھتے ہوئے دو روز (۲ و ۳ جنوری) بڑودہ میں گزارینگے۔ اور وہاں سے براہ بمبئی ایلورا کے مشہور و معروف غار دیکھتے ہوئے ۹ کو داخل مدراس ہونگے۔ تین روز یہاں قیام رہیگا جسکے بعد یہ بمبئی واپس آئیں گے اور ۲ فروری کو بعزم انگلستان جہاز پر سوار ہو جائیں گے۔ امید واثق ہے کہ اپنی سیاحت کے تمام مقامات میں یہ لوگ ہندوستانی پریس کی حالت بڑے غور و دلچسپی سے دیکھیں گے۔ مگر افسوس ہے کہ پروگرام مرتب کرنے والوں نے لاہور کو۔ جو ہندوستان کی مشترکہ زبان اردو کے پریس کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ اپنے دورہ میں داخل نہیں کیا۔

سلطان المعظم کی صحت

ایک ریوٹر ایجنسی ہی پر موقوف نہیں بلکہ یورپ کی تمام مخبر کمپنیوں اور بہت سے اخبارات نے جلالتمآب سلطان المعظم کی ناسازی مزاج کو حد سے زیادہ سخت خطرناک دکھلانے اور خاک بدہن اعدا انہیں دنیا میں صرف تھوڑے دن کا مہمان بتلانے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے۔ یہ بیماری کے اسباب کی تلاش میں بھی بڑی بلند پروازیوں سے کام لیتے ہیں۔ چنانچہ ان دنوں فرانس کے ایک اخبار نے یہ لکھ کر اپنی جدت طرازی کی خاص داد دی کہ نعوذ باللہ سلطان المعظم پر انکی ایک چاہیتی بیوی نے رشک رقابت کے جوش میں پستول فیر کر دیا تھا۔ اور اسکی گولی پہلو میں در آئی تھی۔ مگر بنظر مصالح سلطنت یہ واقعہ پوشیدہ رکھا گیا۔ اور ایک نامی ڈاکٹر کو چپکے سے بلاکر بذریعہ عمل جراحی گولی نکلوائی گئی۔ اُس کے بعد ڈاکٹر [illegible] کا علاج شروع ہوا جنہوں نے اس زخم کو داخلی اسباب پر محمول کیا۔ اے کاش ایسی جھوٹی خبروں کے گھڑنے اور مشتہر کرنے والوں کو اگر مسلمانان عالم کی رنجیدگی کا خیال نہیں تو کم از کم خدا ہی کا کچھ خوف ہو اور وہ اپنی ایسی سفیہانہ حرکات سے باز رہیں۔

طلاق کے جلسے

حال میں امریکہ سے کئی دھوم دھام کے جلسوں کی خبر آئی ہے جو بعض اعلیٰ طبقہ کی عورتوں نے اپنے خاوندوں سے طلاق حاصل کرنے کی یادگار کسی دوسری تقریب مسرت کی مانند قائم کرنے کے لئے منعقد کئے ہیں۔ اور ان میں نہ صرف اپنے احباب و آشنا بلکہ سارے شہر کی مطلقہ عورتوں کو دعوت دی ہے تاکہ وہ بھی ہم جنسوں میں شوہروں سے علیحدگی اختیار کرنے پر اظہار فخر و مباہات کا موقع پائیں۔ اور نکاح کی ناگوار بندشوں سے آزاد ہونے پر خوشی منائیں۔ ان جلسوں

معانوں اور میزبانوں کی جانب سے جو جلسے دار تقریریں ہوئیں وہ خوبی ظاہر کرتی ہیں کہ بعض امریکن عورتیں معاہدہ نکاح کی وہ عظمت و اہمیت جو مشرق میں ہر جگہ مانی جاتی ہے اور عورت کو نہ صرف وفادار بلکہ خاوند کا جان نثار ہونے پر مفتخر بناتی ہے ہرگز تسلیم نہیں کرتیں اور طلاق سے ذرا نہیں شرماتیں۔ عذرا لنسوانی آزادی کی اس حضرت رساں اسپرٹ سے ہندوستان کو محفوظ رکھو۔

دیسی بنکوں کی تجویز | یہ دیکھنا موجب مسرت ہے کہ سودیشی کی ترقی کے ساتھ ساتھ دیسی بنکوں کے اجرا کا خیال بھی لوگوں کے دلوں میں گھر کرتا جاتا ہے اور صنعت و تجارت کے بڑے بڑے مرکزوں میں اسکی تحریک زور و شور سے شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ ابھی عنقریب ایک دوسرا بنک بنام "انڈین مینٹل بنک" ایک کروڑ کے سرمایہ سے قایم کیا جاتا ہے۔ اور دہلی سے ہی ایک سے "انڈین انڈسٹریل بنک" کا پراسپکٹس نکلا ہے۔ جسکا بورڈ آف ڈائرکٹرز وہاں کے بعض نامور زمیندار اصحاب پر مشتمل ہے۔ اور بہت سی تجارتی کوٹھیاں اس کی حامی بتائی جاتی ہیں۔ بنک کا خیال یہ ہے کہ آڑہت کا کام جو بنک بیٹھے بار واڑی لوگ پڑے طریق پر کرتے آئے ہیں نئی لائینوں پر ضرورت زمانہ کے موافق انگریزی ڈھنگ سے اختیار کرے اور تجارتی کاروبار میں اپنے ہموطنوں کو مدد دے۔ دہلی میں ہر بغت بہت سی مشہور و معروف انگریزی بنکوں کی شاخیں بڑے منافع کے ساتھ چل رہی ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ ایک چھوٹی سی دیسی بنک کو اپنی مخصوص کفایت شعاری و خوش سلیقگی کے باعث کامیابی حاصل نہ ہو۔

صوبہ متحدہ کے سول ویٹرنیری اسسٹنٹ | صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کے سول ویٹرنیری اسسٹنٹ اس آخری عنایت پر سر جیمس لاٹوش بہادر کی گورنمنٹ کے نہایت شکر گذار ہوں گے بہر حال میں اُن کے قواعد متعلقہ کی ترمیم کے موقع پر ان کی تنخواہ اور رتبہ میں ضروری اضافہ منظور کیا گیا۔ تازہ مراعات کے بموجب سول ویٹرنیری اسسٹنٹوں کی تنخواہ اب تقرر کے وقت سے سکم نہ ہوگی۔ اور پانچ اور دس سال کی ملازمت کے بعد سے کی ترقی ملے گی کام اچھا ثابت ہونے پر خاص صورتوں میں سے بھی دیئے جائیں گے گشتی ویٹرنیری اسسٹنٹوں کو گھوڑے کا الاؤنس بھی آئندہ بجائے دس کے ماہوار کے سے روپیہ ملیگا۔ اس طرح ان کے فوائد قریب قریب سول ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے برابر آجائیں گے۔ جو انکی دیرینہ تمنا کے عین مطابق ہے۔

آئیندہ نمائش کلکتہ | سارے ملک کے حامیان تعلیم یہ دریافت کر کے خوشنود ہوں گے کہ بنگال گورنمنٹ کے ڈیپارٹمنٹ کا سررشتہ تعلیم آئندہ زرعی و صنعتی نمائش کلکتہ کی بابت میں غیر معمولی دلچسپی لے رہا ہے۔

اور صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم بنگال نے حال ہی میں ایک سرکلر جاری کر کے تمام سرکاری و امدادی کالجوں اور سکولوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے ہاں سے ہر قسم کی ضروری و کار آمد اشیا متعلقہ تعلیم مسٹر ای ایس ٹمبل سکرٹری کلکتہ سکول بک سوسائٹی کو نمائش میں سجانے کی غرض سے روانہ کریں علاوہ ازیں بنگال خصوصاً کلکتہ کی پرائیویٹ تعلیمگاہیں بھی اپنا اپنا مفید سامان نمایاں کرنے میں کوشاں بتلائی جاتی ہیں۔ جس سے امید بندھتی ہے کہ آئندہ نمائش مختلف شاخہائے حرفت و زراعت کے ساتھ تعلیمی اعتبار سے بھی بہت کچھ مفید و قابل دید ہوگی۔

قابل داد انصاف | چودہری غلام حیدر صاحب خلیق مستعفی تحصیلدار صاحب متعینہ گوجرانوالہ کے احباب یہ سنکر مسرور و مطمئن ہونگے کہ ایک طویل تحقیقات کے بعد آخرکار چودہری صاحب تمام الزامات منسوبہ سے بری قرار دیئے گئے۔ اور اپنے منصب قدیم پر بحال ہو کر فیروزپور میں تعینات کیے گئے ساتھ ہی حسب

امتحاناً ایک ہفتہ مفت

دنیا میں سب سے زیادہ مقوی و مولد نامردی ضعف باہ سرعت رقت جریان کو دور کرنیوالی گولیاں کلب و بوٹی کی مرکب گولیاں نمبر (۴۳۶)

یہ گولیاں ایک ماہ میں دو تین سیر خون صالح کی مقدار جسم میں بڑھاتی ہیں۔ امتحان کے لیے پہلے جسم کو تو پھر استعمال کے بعد فرق معلوم ہو جائیگا۔ اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور جگر کو طاقت دیتی ہیں۔ قوت باہ کو بڑھاتی ہیں کہ ضعیف کو نا قابل ہو جاتا ہے۔ عالم شباب کی غلط کاریوں کی اصلاح کر کے نامردوں کو مرد بناتی ہیں۔ غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بناتی ہیں۔ خون صاف کرتی ہیں۔ ہر مزاج کے موافق ہیں۔ ہر موسم ہر جگہ میں استعمال ہونے کے لایق ہیں۔ ہمارا دعوے ہے کہ تمام ہندوستان میں کسی حکیم یا ڈاکٹر اور وید کو ایسی مجرب اور مفید دوا معلوم نہ ہوگی۔ اگرچہ ہم اسی طرح پبلک کا اطمینان کرا دیتے بشرطیکہ مفت کی آڑ میں محصول ڈاک وغیرہ کا بہانہ کر کے دو چار آنے کے پیسے اڑالیں۔ قیمت ۲۰ عدد گولیوں کی ایک ماہ کے لئے ہے (۱۲) عدد گولیوں کی دو ماہ کے لئے (۲) (۱۰۰) عدد گولیوں کی تین ماہ کے لئے ہے محصول ذمہ خریدار۔

المشتہر حکیم محمد الدین معالج بنگال جہانگیر مقیم فیروز آباد

ایک عجیب تصویر

ایک تصویر میں ایک آدمی کے منہ سر تہہ ہاتھوں وغیرہ سب بہت نکلتے دکھائے گئے ہیں۔ پہلے تو تعجب ہوا۔ لیکن ذرا غور پر معلوم ہو گیا کہ یہ کسی آتشک کے مریض کی تصویر ہے۔ آتشک کا زہر سانپ کے زہر سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ بیٹے بڑی کوشش سے جڑی بوٹیوں کو مرکب کر کے ایسی دوا ایجاد کی ہے کہ آتشک کے زخم ہوں یا سرخی یا سرخ نیلے داغ بدن پر ہوتے ہیں۔ شرطیہ شفا منہ آوے نہ قے نہ اسہال اور نہ کوئی پرہیز ۳ دن میں آرام دو ہفتہ میں مرض کا مواد خون سے قطعی خارج ہو۔ قیمت تین روپے فی شیشی

سوزاک کیسا ہی پرانا و سخت کیوں نہ ہو جلن و ورم فوراً دور ہو آتا ہو یا پیشاب قطرہ قطرہ آوے ۱۲ گھنٹہ میں آرام کر دے بواسیر خونی ہو یا بادی جڑی یا آتشک سے مسے اگر ہوں بلا تکلیف شرطیہ آرام قیمت ۲

شاہی خضاب: بغل تیل سیل کے لگایا جاتا ہے بعد دس منٹ میں بالوں کو سیاہ چمکدار کر دیتا ہے۔ بالوں کو ریشم جیسے نرم رکھتا ہے جلد پر داغ نہیں رہتا۔ قیمت ۲

فرانسیسی گلگونہ چہرہ سے جھریاں چھائیاں سیاہ داغ کیل دور کر کے خوبصورت بناتا ہے۔ خوشبو آتی ہے اعلیٰ لازمی ہے۔ قیمت عہ فی شیشی

عورت میں تبدیلی

عورت میں دو تبدیلیاں ہوتی ہیں ایک جب وہ کمسن سے جوان ہوتی ہے دوئم جب بچہ کی جان پر بنتی ہے۔ لیکن پہلی تبدیلی دوسری سے بھی نمایاں ہے۔ کیونکہ جوان ہو کے وقت ماہواری حیض جاری ہوتے ہیں۔ لیکن اگر حیض کم یا زیادہ یا بعد یا جلدی تکلیف سے یا دیر تک آئے۔ بالکل نہ آوے یا سفید پانی آنا شروع ہو جاوے تو بڑی دقت ہوتی ہے۔ روح افزا ایک ایسی دوا ہے جو کہ ان خرابیوں کو شرطیہ دور کرتی ہے قیمت ے فی شیشی

روح افزا

نامردی جریان سستی لاولدی ضعف دماغ و ضعف معدہ کو جوانی کی غلط کاریوں کو دور کرتا ہے۔ پیر کو نوجوان اور نوجوان کو پہلوان بناتا ہے۔ قیمت تین روپے فی شیشی

بال اُڑانے کا تیل

نازک سے نازک جگہ کے بال بغیر کسی قسم کی تکلیف یا خارش وغیرہ دو منٹ میں دور ہوں قیمت فی شیشی ۸

خط و کتابت کا پتہ:- ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم اے اکرم ہسپتال فیروزپور شہر پنجاب

حضور نظام سرکار سے یہی منظور ہوا کہ صاحب موصوف قریباً ایک سال کے زمانہ تعطل کی بھی پوری تنخواہ پائیں اور مستحق ترقی وغیرہ کے لئے خدمت پر مامور سمجھے جائیں۔

روسی مسلمان | صوبہ کریمیا کا اسلامی اخبار ”وطن خادمی“ لکھتا ہے کہ حسب فرمان زار معظم جس مذہبی کمیشن کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اسکی رپورٹ عنقریب مجلس وزراء میں پیش ہونے والی ہے۔ اور قیاس کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کے دینی امور سے بحث کرتے ہوئے بہت کچھ تحقیق و تدقیق عمل میں لائی جائے گی۔ شہر نجنی نووگراڈ میں مسلمانان روس کے ڈیلیگیٹ باجازت حکومت جمع ہوئے اور انہوں نے اپنے خاص خاص معاملات پر بڑی شائستگی سے غور و بحث کی۔ روسی اخبارات مسلمانوں کی نیک چلنی پر اچھی رائیں ظاہر کر رہے ہیں مگر اسلامی اخباروں نے مفتی قوتار اور مفتی کریمیا کو بڑے آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ کیونکہ ان دونوں قومی پیشواؤں نے شرکت کانفرنس سے انکار کرکے اپنی تنگدلی کا اظہار کیا۔

اخبار ترجمان کی شکایت | ترکی اخبار ”ترجمان“ باغچہ سرائے کے قدیمی اسلامی مدرسہ کی نسبت

نسبت ویسی ہی تلخ شکایتیں لکھتا ہے جیسی اہل مصر کو جامع ازہر یا اہل ہند کو پرانی وضع کے عربی مدارس سے ہیں۔ ان میں سے بڑی ناگوار شکایت یہ ہے کہ لاکھوں روپے سالانہ ان پر خرچ ہوتے ہیں۔ اور ان سے کوئی مفید و معقول نتیجہ قوم کے لیے نہیں نکلتا۔ افسوس ہے کہ روسی مدرسہ میں بھی مال وقف کو بطریق ناجائز کھانے اور اڑانے والوں کا مجمع رہتا ہے اور فرائض تعلیم و تعلم پر مطلق توجہ نہیں کیجاتی۔ خدا مسلمان علماء کو نیک ہدایت کرے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بحیثیت پیشوائے دین بخوبی محسوس کریں۔

سودیشی تحریک سیاسی نہیں | یکشنبہ گذشتہ کے شاندار سودیشی جلسہ منعقدہ لاہور کی کارروائی ختم کرتے ہوئے اس کے لائق و محترم پریسیڈنٹ جناب پنڈت رام بھجدت صاحب چودھری نے ان خیالات کے اظہار میں نہایت مصلحت اندیشی کو کام فرمایا۔ کہ ”بعض اصحاب جو سودیشی تحریک کو پولیٹکل تحریک خیال کرتے ہیں۔ وہ سخت غلطی پر ہیں۔ سودیشی کو درحقیقت سیاسی معاملات سے ذرا تعلق نہیں۔ اور نہ اسے بنگال کی تقسیم یا بنگالیوں کے بائی کاٹ سے کچھ سروکار ہے۔ بائی کاٹ کا مطلب یہ ہے کہ انگریزی چیزیں نہ خریدی جائیں۔ مگر سودیشی کا مفید و مبارک مقصد یہ ہے کہ دیسی کی غیر دیسی چیزوں سے نفرت کرنا اور تمام دنیا کی چیزوں پر دیسی کو ترجیح دینا ہے۔ سودیشی تحریک پرانی ہے۔ تقسیم بنگال سے اسے کوئی واسطہ نہیں۔ گورنمنٹ خواہ بنگال کو متحد سمجھے خواہ اس کے چار حصے کر دے۔ حامیان سودیشی کے لئے یکساں ہے۔“ چودھری صاحب کے خیالات قابل قدر ہیں۔

مہاراجہ آف اجودھیا کا انتقال پر ملال | افسوس ہے کہ اودھ کے ایک سربرآوردہ و باوقار تعلقدار جناب مہاراجہ سر پرتاب نرائن سنگھ بہادر مہاراجہ اجودھیا کے سی آئی ای والیئے اجودھیا کا جمعہ گذشتہ کو انتقال ہو گیا۔ مہاراجہ صاحب سن رسیدگی کی صحت کچھ عرصہ سے اچھی حالت میں دگرگونی جا رہی تھی۔ تاہم انکی ناسازی مزاج نے کبھی خوفناک صورت اختیار کرکے ان کے متعلقین و احباب (جن میں بہت سے معزز و عالی مرتبت یورپین حکام بھی شامل تھے) اور کثیر التعداد ہوا خواہوں کو ان کی مفارقت دائمی کا صدمہ اٹھانے کے لیے تیار نہ کیا تھا۔ مہاراجہ صاحب کا ماتم انکی رعایا کے بعد سب سے زیادہ تعلقداران اودھ کی جماعت میں ہوگا جنکی سرپرستی و رہنمائی کے امتیاز میں آپ راجہ امیر حسن خانصاحب والئی محمود آباد کے شریک حال تھے۔

توسیع ریلوے بجانب قندھار

افغانستان میں ریلوے و ٹیلیگراف لائنیں جاری ہونے اور سرحد انگریزی لائنوں کو دونوں جانب سے چمن اور جلال آباد و قندھار تک وسعت دیئے جانے کا مسئلہ ایک قدر سیاسی اہمیت رکھتا ہے اور گذشتہ نصف صدی میں اکثر با انگریزی مدبرین کا خیال رجوع ہو چکا ہے۔ مگر امیر عبد الرحمن خاں مغفور چند در چند ضروری و معقول وجوہ سے جنکا کسیقدر حوالہ انہوں نے اپنی سوانح عمری میں دیا ہے۔ ہمیشہ اسبارہ میں گورنمنٹ آف انڈیا کی ہر تجویز کو مدبرانہ ترکیبوں سے ٹالتے اور اپنی مملکت کے الگ تھلگ رکھنے پر زور دیتے رہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اُن کے لائق و بیدار مغز جانشین اب تبدیل شدہ قرائن و حالات کو پیش نظر رکھکر اس معاملہ پر توجہ فرمانی چاہتے ہیں جس سے وسائل آمد و رفت رعایا اور اجتماع سپاہ کی سہولت کے علاوہ افغانستان کی صنعت و تجارت کو بڑا فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ غالباً امیر حال کی ایسی رجحان طبع نے گورنمنٹ آف انڈیا کو چیمبر آف کامرس کراچی کی چٹھی کے جواب میں یہ ظاہر کرنے پر آمادہ کیا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا توسیع تجارت قندھار کے سوال پر غور کر رہی ہے اور اگر امیر ممدوح کی آئندہ سیاحت ہند کے دوران میں کوئی مناسب موقع نکلا تو بسلسلہ اس چٹھی کے جو گذشتہ جولائی میں حضور امیر ~~~ سلطان امیر صاحب کو بھی بھیجی ہے چمن جدید کار ریلوے سٹیشن بغرض توسیع تجارت افغانستان کھولنے کا معاملہ بنفس نفیس امیر صاحب کے نوٹس میں لایا جائیگا۔

ایک رئیس کو بائیکاٹ کرنا

دو تین ہفتے قبل بروچ احاطہ بمبئی میں جس مسلمان رئیس کے اپنے ہمقوموں کی جانب سے بائیکاٹ کیے جانے کی خبر انگلو انڈین اخبارات میں مشتہر ہو چکی ہے انکا نام و نشان " نواب زادہ مرزا عصمت خاں بن نواب معز زماں رئیس شہر بروچ ضلع گجرات " ہے۔ صاحب موصوف اپنی ایک خاص چٹھی مورخہ ۸ دسمبر میں خود اس ناگوار مگر عبرت انگیز واقعہ کی مختصر کیفیت دفتر پیسہ اخبار میں بھیجتے ہیں جسے ان کی خواہش کے مطابق بجنسہ بلا کم و کاست ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ نواب زادہ صاحب کی چٹھی پڑھنے والے کے دل میں انکی مشکلات سے ہمدردی و افسوس کا فیلنگ پیدا کرتی ہے جسے محسوس کر کے امید ہے کہ مسلمانان بروچ اپنی ضد ہرگز نہ کرینگے اور اپنے مذہبی احکام کے موافق ایک ہمقوم سے بے جا نفرت روا نہ رکھیں گے۔ خصوصاً جبکہ وہ اپنی جزوی گناہ کے بدلے میں کافی پریشانی اٹھا چکا ہو۔ نواب زادہ صاحب کو بھی لازم ہے کہ آئندہ اپنے برادران دین کے فیلنگ کا لحاظ فرمائیں اور قومی مصلحتوں سے کنارہ کش نہ رہیں۔

سندھ و پنجاب کے مابین تار برقی کا سلسلہ

کراچی چیمبر آف کامرس نے ٹیلیگراف کمیٹی کی جس امر پر توجہ دلائی ہے وہ یہ ہے کہ پنجاب سے بعض ٹیلیگراف آفسوں کے حسب دلخواہ کارآمد نہ ہونے کی متعلق ہے۔ اگر چیمبر مذکور گورنمنٹ پر اثر ڈال کر دفاتر مشتمل بر ٹانک یا دو تار گھروں کی بجائے صرف " تار گھر " قائم کرا سکتی تو ٹیلیگراف کمیٹی کو اس قدر وقت کیوں اٹھانی پڑتی۔ مگر افسوس ہے کہ گورنمنٹ بعض دفعات کفایت شعاری پر نامناسب حد تک زور دیتی ہے جس سے پبلک کا ہرج و نقصان ہوتا ہے۔ نہری آبادیوں کے قائم مقام ہونے سے تجارت کو جو ترقی نصیب ہوئی ہے افسوس ہے کہ کراچی و پنجاب کے درمیان پیام رساں تار برقی کی تعداد بہت کچھ بڑھا دی گئی جنہیں سنبھالنے کے لئے ضروری ہے کہ زائد " دفاتر تار برقی " خاص خاص مقامات پر کھولے جائیں۔ کراچی چیمبر آف کامرس کو چاہیئے کہ ٹیلیگراف کمیٹی کی تحقیقات کی رپورٹ پر جس کے لئے کئی ماہ کا عرصہ درکار ہوگا اپنی کوشش موقوف نہ رکھے۔ بلکہ گورنمنٹ پر از سر نو زور ڈال کر سلسلہ تار جلد درست کرائے۔

لارڈ منٹو ۷ دسمبر کو علیگڈھ کالج تشریف لے جانے والے ہیں۔ امید ہے کہ ہز اکسیلنسی کالج کے معاینہ سے مسرور ہونگے۔

عالم نسواں

ایک ایثار کرنے والی لیڈی :- سنٹرل ہندو کالج بنارس کے اشاعت میں خصوصی سنبھالا [illegible] مسز داویدی کے شریک ہونے سے نہایت معتبر اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بیتھون کالج کلکتہ سے [illegible] میں امتحان انٹرنس اول درجہ میں پاس کیا۔ اور کل یونیورسٹی میں ساتویں رہیں۔ [illegible] میں ایف اے بھی اول ہی درجہ میں پاس کیا۔ اور کل یونیورسٹی میں دسویں رہیں۔ اس امتحان میں انکی دوسری زبان سنسکرت تھی۔ بی اے کا امتحان انہوں نے ریاضی میں دوسرے درجہ کے اعزاز کے ساتھ پاس کیا۔ علم نباتات اور فزیالوجی اختیاری مضامین تھے۔ سنٹرل ہندو کالج کے زنانہ اسکول کے لیئے انہوں نے اپنی زندگی وقف کر دی ہے۔

زنانہ ٹریننگ کالج :- کلکتہ اور بانکی پور میں جو زنانہ ٹریننگ کالج قائم ہونے تجویز ہوئے ہیں اُن کے تعلق یہ شرط تھی کہ قبل اس کے کہ یہ تجویز عملی صورت میں آئے چار سال کے لیئے ۱۴ ہزار روپے سالانہ کے حساب سے کلکتہ ٹریننگ کالج کی مد میں پبلک چندہ سے جمع ہو جائیں اور اسی طرح ۷ ہزار بانکی پور کے لیئے جمع ہوں۔ کلکتہ کالج کے لیئے ۷ ہزار روپیہ جمع ہو گیا ہے۔ اور بانکی پور کالج کے واسطے کل رقم کا وعدہ کیا جاچکا ہے۔

ایک تعلیم یافتہ لڑکی :- کرنل نواب افسر الملک بہادر سی آئی ای ایڈیکانگ حضور نظام کی پوتی اور کپتان ممتاز یار الدولہ بہادر کی صاحبزادی کی شہرت علم و ہنر حضور نظام سے باہر تک پہنچ گئی ہے۔ حیدرآباد کی سوسائٹی میں وہ عام طور پر "فیری (پری) خلیق ممتاز" کے لقب سے ملقب ہیں۔ انکی عمر ابھی دس ہی سال کی ہے۔ مگر چونکہ ابتدائی تعلیم انگلستان میں حاصل کی ہے اسلیئے انہوں نے غیر معمولی ترقی کی ہے۔

ہر دلعزیزی کا سبب :- جب حضور ولیعہد بیگم نے ہندوستان میں اپنی ہر دلعزیزی کی کیفیت سنکر اس کی وجہ دریافت کی تو کسی نے کہا کہ یہ آپ کی حسن صورت و سیرت کے سبب سے ہے۔ مگر حضور پرنس آف ویلز نے کہا "نہیں یہ بات نہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم پانچ بچوں کی ماں ہو اور اور ہندوستان کے لوگ بچوں کی ماں کو خوش نصیب سمجھتے اور اُسکی عزت کرتے ہیں۔"

دورہ :- سسلی کی ملکہ مارگریٹ فی الحال موٹر گاڑی میں سسلی کا دورہ کر رہی ہیں۔ مگر وہاں یہ ظاہر نہیں کرتیں کہ میں ملکہ ہوں بلکہ اپنا نام اور کچھ بتاتی ہیں۔

مشاغل علمی و ریویو

حیوۃ الحمام :- نواب عزیز جنگ بہادر وظیفہ یاب حسن خدمت اول تعلقداری و رکن مجلس علما بعدہ مجلس صفائی حیدرآباد دکن جو زمانہ حال میں حیدرآباد کے بڑے مصنف ہیں۔ انہوں نے حال میں کبوتروں کے متعلق یہ کتاب لکھی ہے جس میں کبوتر کے صفات مخصوصات اقسام منافع طبی کا بیان اور اس کی نگہداشت امراض اور علاج کا طریقہ بڑی شرح و بسط سے درج کیا ہے۔ غرض کبوتروں کے متعلق جسقدر معلومات ممالک مشرق و مغرب میں موجود ہیں انہیں سینکڑوں کتابوں کے سمندر چھان کر یہ کبوتری کا انسائیکلوپیڈیا قلمبند کیا ہے۔ کبوتروں کے شوقینوں کے لیئے تو یہ کتاب نعمت غیر مترقبہ ہے۔ نواب صاحب جو کچھ لکھتے ہیں ہر شے کے متعلق مکمل معلومات جمع کر دیتے ہیں۔ چھپائی لکھائی بہت عمدہ ہے۔ خصوصیت یہ ہے کہ (۱۴۳) صفحہ کی کتاب مجلد ہے قیمت عما

تاریخ مسجد الحرام :- مکہ معظمہ جسے قرآن مجید میں "اول بیت وضع للناس" فرمایا گیا ہے وہاں کی تاریخ اور حالات کونسا مسلمان نہیں جو شوق سے نہ پڑھنا چاہیے۔ مولوی حکیم عبد الشکور صاحب پھلواروی نے اپنی ڈیڑھ سو صفحہ کی کتاب میں خانہ کعبہ کی مفصل تاریخ مع دیگر تفصیلی حالات عمارات مع روایات درج کی ہے۔ قیمت عمر

کریمی جنتری ۱۹۰۶ء :- میاں کریم الدین صاحب تاجر کتب لاہور کی مشہور جنتری ۸۰ صفحہ پر شائع ہوئی ہے جس میں (۱۰) صفحے مضامین کے اور باقی اشتہارات ہیں۔ جنتری میں علاوہ تاریخوں کے حصہ کے بہت سے مضامین سب جنتریوں سے زیادہ ہیں۔ علم رمل جفر۔ ریلوے سٹیشنوں کے نام وغیرہ بہت سے متفرق مضامین بھی ہیں۔ قیمت مجلد ۲۰

علمی جنتری ۱۹۰۷ء :- کانپور کی یہ مشہور جنتری بھی شائع ہو گئی ہے۔ بلحاظ متفرق مضامین کی نوعیت اور افراط کے اب یہ جنتری سب اردو جنتریوں سے فوق لے گئی ہے۔ اسکا ایڈیٹر مختلف اخبارات کتب و رسائل سے بکثرت عجیب مضامین منتخب کر کے اسمیں درج کر دیتا ہے۔ کہ جنمیں سے بعض بہت دلچسپ ہوتے ہیں۔ کاش یہ مضامین کسی ترتیب و سلیقہ سے درج کیئے جاتے۔ تاہم بحیثیت مجموعی جنتری بہت عمدہ ہے۔ ہندوستان کے متفرق شہر جن مشہور چیزوں کے لیئے مشہور ہیں۔ اور ہندو و مسلمانوں کے میلوں و عرسوں وغیرہ کی کیفیت ایک فہرست میں اور اہل اسلام کے صوفیہ کرام کی کچھ تصویریں (بشرطیکہ صحیح ہوں) معہ پانچ مضمون کے چھوٹی چھوٹی مشہور عمارات اور بقاع مقدسہ [illegible] کے قابل ذکر مضامین ہیں۔ اتنی صفحہ کی جنتری مہتمم سید محمد عبد العلیم صاحب سوداگر کانپور سے مل سکتی ہے۔

خدا ترس مسلمانوں کی خدمت میں اپیل

حضرت اپنے بچوں کی پرورش تو سب ہی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ پرند چرند بھی اس سے غافل نہیں۔ مگر یتیم بچے اس سے محروم ہیں اس یتیم خانہ قنوج میں اس وقت انسٹھ یتیم [illegible] وارث لاوارث پرورش اور تعلیم پا رہے ہیں جنکے مصارف نہایت تنگی سے نکلتے ہیں لہذا حضرات بلند حوصلہ اپنی کمائیوں سے یتیم نوازی [illegible] کر کے دین و دنیا میں سرخروئی حاصل کریں۔ رسید زر [illegible] کے اخبار قنوج پنچ میں شائع ہو کر حضرات معاونین کی خدمت میں ارسال ہوتی ہے۔

المشتہر مہتمم یتیم خانہ اسلامیہ و مدرسہ [illegible] قنوج پنچ شہر قنوج

مراسلات

اسسٹنٹ سرجن گجرات کی تبدیلی

سب سے پہلے آپ کی معزز اخبار میں ڈاکٹر نرائن سنگھ صاحب اسسٹنٹ سرجن گجرات کی شکایت درج ہونی شروع ہوئی اسکے بعد بھی آپ اکثر شکایات لکھتے رہے لہذا یہ نہایت ناشکری ہوگی۔ اگر آپ کی اس کوشش اور توجہ کا شکریہ ادا نہ کیا جاوے کہ آپ پبلک کی شکایات کو نہایت جرأت سے اپنی ذمہ واری پر اخبارات میں شائع کرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی موجودگی سے جو مصیبت کہ گجرات پبلک کو تھی۔ اب ان کی تبدیلی سے دور ہوئی ہے۔ جناب انسپکٹر جنرل ہاسپٹلز پنجاب کے حکم سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و سول سرجن صاحب بہادر نے اسسٹنٹ سرجن گجرات کے متعلق تحقیقات کی۔ قریباً چالیس شہادتیں خاص معززین کی گذریں۔ جن میں سے رائے بہادر سرجن داس صاحب پنشنر ڈسٹرکٹ انجینیر لالہ سول راج صاحب پنشنر سپرنٹنڈنٹ ڈاک خانہ جات اور شہزادہ محمد یوسف خان صاحب سب جج اور کئی ایک آنریری اسسٹنٹ مجسٹریٹ وکیل میونسپل کمشنران اور رئیسان شامل تھے۔

صاحب انسپکٹر جنرل ہوسپٹل پنجاب کے پاس بعد تحقیقات رپورٹ پہنچی نتیجہ برآمد ہوا کہ سردست پبلک کی تکلیف کو دور کرنے کے واسطے ڈاکٹر صاحب موصوف کو جنرل ڈیوٹی پر انبالہ تبدیل فرمایا گیا ہے اور دوسرے معاملہ کی نسبت بعد میں غور فرماینگے۔ اور ان کی جگہ بخشی کرم سنگھ صاحب اسسٹنٹ سرجن تشریف لائے ہیں۔

امید ہے کہ صاحب انسپکٹر جنرل جو نہایت بیدار مغز افسر مشہور ہیں اور ایکشن لینگی تاکہ ڈاکٹر صاحب کی اصلاح اور دوسروں کے واسطے باعث عبرت ہو۔

یہاں بعض صاحبان نے اپنی خود غرضی کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب کی حمایت کرکے پبلک کی شکایات کو مغالطہ میں ڈالنے سے ان کے تبدیل نہ ہونے کے واسطے طرح طرح کی نیت سے کوشش کیں۔ لیکن وہ آخر کار ناکام رہے کاش کہ وہ پہلے پبلک کی تکلیف کو خیال رکھتے۔ خدا سچائی کو کامیابی دیتا ہے۔

راقم پبلک کا خدمتگذار

سود بنک کا جواز و عدم جواز

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور بعد تسلیم

آپ کے اخبار میں کسی صاحب نے استفسار جواز سود بنک دار الحرب میں طلب کیا تھا۔

واضح ہو کہ دار الحرب ہونے میں تین شرطوں کا مجتمع ہونا ضروری ہے۔ اول یہ کہ وہ ریاست کسی وقت میں مسلمانوں سے بالکل خالی ہوگئی ہو۔ دوئم۔ وہاں احکام اسلام بالکل مسدود ہوں۔ سوئم یہ کہ اسکے قریب کوئی دار الحرب ہو۔ (دیکھو۔ فتاوے عالمگیری جلد دوئم باب الثامن صفحہ ۳۲) اور یہی فتوے مولانا مولوی عبد الحی صاحب سے بھی دریافت کیا گیا تھا۔ ان کے جواب کا ترجمہ بھی درج ذیل ہے۔

ہو المصوب۔ سود لینا دار الحرب میں کفار سے بقول امام ابو حنیفہ رح و محمد رح کے جائز ہے برخلاف ابی یوسف رح کے کذا فی الفتح القدیر۔ اور دار الحرب ایسے ملک کو کہتے ہیں کہ جس میں کوئی احکام اسلام کے جاری نہ ہو سکیں اور کفار احکام اسلام کی ممانعت کریں اور احکام کفار کے جاری ہوں اور کوئی مسلمان بلا اجازت کفار کے وہاں نہ رہ سکے۔ کذا الفہم من تقریر الامام محمد فی الزیادات واللہ اعلم

محمد عبد الحی۔ ابو الحسنات

اگر ریاست کلیبہ میں یہ سب شرطیں پائی جاتی ہیں تو وہ دار الحرب ہے اور اس میں سود لینا جائز ہے اور بنک کے ملازم کو بھی تنخواہ سود سے لینا جائز ہے۔

(محمد عون جعفری الزینبی از الہ آباد)

محمڈن کالج میں رمضان

جس طرح مسلمان دینی روش بدلکر سیاسی معاملات پر بحث

ملایا میں سودیشی

مخدوم مکرم جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ نیاز مند کچھ عرصہ سے ملایا میں ارد ہے۔ اور جب سے آیا ہے میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں ایک متوسط عہدہ پر مامور ہے۔ ہمارے سٹاف میں باقی سب آدمی مدراسی۔ سیلونی یا سٹیٹس بارن۔ یوریشین یا فرنچ ہیں اور میں یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہاں کے ہندوستانی آدمیوں میں سودیشی کا اس قدر جوش ہے جسکا عشر عشیر بھی ہندوستان کے رہنے والوں میں نہیں پایا جاتا۔ یہاں کے دفاتر کے کلرکوں اور دیگر معزز مدراسی عہدہ داروں نے انگریزی اشیاء کا استعمال قریباً بالکل ترک کر دیا ہے اور اپنے استعمال کی اشیاء کے آرڈر بجے ہندوستان بھیجنے شروع کر دیئے ہیں۔ سودیشی تحریک کا فائدہ مند اثر جو ظہور پذیر ہوا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس دو ماہ کے عرصہ میں ایک ہماری ہندوستانی سوداگری کی دکان کھل گئی ہے۔ جس کا تمام مال سودیشی ہے۔ یہ شہر اگرچہ گمنام کو ریاست ہے مگر ایک معمولی قصبہ ہے۔ یہاں کا راجہ جو صرف نام ہی کا راجہ ہے۔ صرف ایک ہزار ڈالر ماہوار وظیفہ پاتا ہے۔ اس جگہ کے اصلی باشندے جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ ملائی مسلمان لوگ ہیں۔ لیکن تعجب کی بات ہے کہ ایک ملائی بھی دوکاندار یا حرفت پیشہ دکھائی

کہ شام کا کھانا اپنے اپنے کمروں پر منگوا سکتے تھے۔ مگر اس سال اسمیں بھی یہ جدت برپا ہو گئی ہے۔ کہ خواہ کچھ ہی ہو کھانا کمرہ پر آہی نہیں سکتا۔

اب اس کیفیت کو خیال کیجئے کہ روزہ کھولتے ہی تو نماز کے لئے مسجد گئے اور وہاں سے آتے ہوئے پھر جا گئے کیا ہے جاتی ڈائننگ ہال کی گھنٹی ہو رہی ہے۔ اس دوہری مشقت کو اگر روزہ کی عبادت خیال کرلیں تو خیر ورنہ یہ قاعدہ بہت ہی تکلیف دہ ہے۔ اوپر سے اسپر طرہ یہ ہے کہ سالہائے گذشتہ کی نسبت اس مرتبہ فیکس عدر زیادہ کھانے کی فیس میں وصول ہو رہا ہے۔ فقط کا بجانا تھا۔ اب کا ہے کا ہے۔ گذشتہ سال پیسہ اخبار اور ریاض الاخبار وغیرہ میں اسکے متعلق کچھ نوٹ نکلے اور چند مراسلتیں بھی درج ہوئی تھیں۔ تو چند روز کے لئے کھانے کا انتظام درست ہو گیا تھا۔ مگر بعد میں پھر وہی بدنظمی ہو گئی۔ بات ساری یہ ہے کہ اسکی طرف کسی کی توجہ ہی نہیں۔ روپیہ تو کھانے کا پیشگی وصول ہوتا ہے۔ نہ دو تو کالج سے نکلو۔ خیر یہ پابندی خوشی سے گوارا ہو جائے۔ اگر کھانا اچھا ملے۔ افسوس ہے ہم لوگوں کے حال پر کہ اتنی دور سے آتے ہیں اور اسقدر زیر باری اٹھانے پر بھی کھانا ڈھنگ کا نہیں ملتا۔ خصوصاً ان دنوں تو بڑی پریشانی ہے۔

راقم۔ لسان القلوب

بدلنے کی ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ اور سابق راستہ کو بدلکر نئی رفتار سے ایک نئی منزل کی سمت قدم بڑھا رہے ہیں اسی طرح اب ہم طالب علم ہیں۔ اور کہاں کے طالب علم محمڈن کالج کے طالب علم۔ یہ کہکر یہاں کوئی پرساں حال نہیں پرانی چال بیتے پرانا طریقہ صبر و شکر کا چھوڑ اب قوم کی طرف متطلب ہوتے ہیں۔ اور اپنی عام شکایت کا یوں اظہار کرتے ہیں کہ سالہا سال سے ہم لوگوں کو کھانے کی شکایت ہے۔ کھانا خراب اور بہت ہی خراب ملتا ہو خرابی کا رونا کئی مرتبہ رو دیا جا چکا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ انقلابات میں کھانے کے انتظام کا کچھ حصہ نہیں۔ آجکل رمضان ہے۔ مگر گھٹنے کی بجائے یہ بڑھتا یا سکتی ہے اور بڑھتی ہی ہے۔ ہر سال سحری کے لئے آدھ سیر دودھ ملا کرتا تھا۔ مگر اس سال صرف سوا پاؤ ملتا ہے۔ ہر شخص کا اطمینان اس سے نہیں ہو سکتا۔ کھانا جو رات کو آتا ہے وہ بہت ہی بدمزہ۔ دال اور سالن میں نمک ہی نہیں ہوتا۔ سحری کے لئے جو نان پاؤ ملتا ہے۔ وہ کچا۔ دودھ بالکل پانی کی طرح اور بدبودار اور لبا اوقات یہ مشہور ہوتا ہے کہ دودھ پھٹ گیا ہے۔ اور اب ای جٹانک جٹانک دودھ پر قناعت کرو۔ بتائیے کس برتے پر کوئی روزہ رکھے اور کیا خاک رمضان میں عبادت اور نماز کے لئے جاگے۔ افطاری کا تو یہاں کبھی بندوبست ہی نہ تھا۔ جسکی اب امید ہو سکے۔ ہر سال اسقدر عنایت ہوتی تھی۔

نہیں دیتا - سوداگر چینی ہیں - ہوٹلوں اور رسٹورنٹوں کے مالک مدراسی مسلمان گھوڑ بیانہ اور سنار مدراسی اور چینی رکشا کھینچنے والے چینی - مزدوری پیشہ مدراسی کلنگ لوگ اور ملائی لوگ یا تو گھوڑے گاڑیاں ہانکتے - گھاس کاٹتے - مزدوری کرتے دیکھے جاتے ہیں یا زراعت پیشہ تعلیم کی حالت بالکل ابتدائی ہے - ملک میں ربڑ بڑی کثرت سے پیدا ہوتی ہے - جا بجا اس کی کاشت ہوتی ہے اور روز افزوں ترقی پر ہے - ہزاروں قلی (مدراسی) باغوں میں کام کرتے ہیں آب و ہوا کچھ ایسی اچھی نہیں - ملیریا ہر جگہ بکثرت موجود ہے -

(شیخ محمد سردار)

ہز مجسٹی امیر کابل اور پارسیوں کا ایڈریس

حال میں یہاں کے نامور گجراتی پارسی اخبار جام جمشید نامی نے اپنے تمام ہم قوم اور جملہ ہم مذہب پارسیوں نے تحریک کی ہے اور ان کو یہ نیک مشورہ دیا ہے کہ جس وقت ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خان فرمانروائے افغانستان بمبئی تشریف لائیں اسوقت جملہ پارسیوں کی طرف سے ایک مقرر شدہ ڈیپوٹیشن ہز مجسٹی امیر ممدوح کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک ایڈریس بطور تہنیت نامہ کے پیش کرے - کیونکہ کابل کسی زمانہ میں زابل تھا - مشہور رستم پہلوان یہیں پر تولد ہوئے تھے - عرصہ تک پارسی بادشاہوں نے بڑی جاہ و جلال اور شان و شوکت سے اس سرزمین میں حکومت کی ہے - وغیرہ وغیرہ - اخبار موصوف کی اس نیک تحریک کی تردید یہاں کے ایک اسلامی اخبار سفیر روزگار نامی نے بڑے زور کے ساتھ کی ہے - اور لکھا ہے کہ پارسیوں کا یہ فعل سراسر خوشامدانہ اور فضول ہوگا - لیکن میرے خیال میں اخبار جام جمشید کی یہ صلاح نہایت ہی عمدہ ہے کیونکہ اس ایڈریس کے پیش کرنے سے علاوہ اس بات کے کہ پارسیوں کا امیر صاحب سے رسوخ اور ان سے تعارف پیدا ہو - یہ کتنی بڑی بات ہوگی کہ پارسی قوم تاج برطانیہ کی بہت بڑی وفادار اور رضا جو سلطان رعایا ثابت ہوگی - کیونکہ جب بادشاہ وقت اور ہمارے فرمانروا دوسری سلطنت کے بادشاہ اور حکمران کو محض اتحاد اور اتفاق کی غرض سے بلا کر دوستانہ طور پر مدعو کرتے ہیں - تو ایسی حالت میں ہمارا بھی فرض ہے کہ بحیثیت اپنے بادشاہ کی وفادار اور ممنون رعایا ہونے کے ہم بھی ان کو تہنیت اور مبارکباد دیں - جب ہز مجسٹی امیر کابل گورنمنٹ آف انڈیا کے مہماں ہیں - تو ہمارے بھی مہماں ہیں - جس کو ہمارا بادشاہ چاہتا ہے لازم ہے کہ ہم بھی اسکو چاہیں - میں تو ہندو حضرات کی خدمت میں بھی یہی عرض کروں گا کہ وہ بھی ہز مجسٹی امیر کابل کی خدمت میں تہنیت نامہ پیش کریں اور ایڈریس شائع کریں اگر شہر دہلی میں اہل ہنود کیطرف سے ایڈریس دیا گیا نہایت ہی موزوں اور بڑا ہی پر اثر ہوگا - اور اس ایڈریس کے دینے میں علاوہ اور خوبیوں کے ایک بہت بڑی خوبی یہ بھی ہوگی - کہ ہز مجسٹی امیر کابل اپنے ہندو رعایا باشندگان افغانستان پر پہلے سے زیادہ مہربانی ہو گی اور ان کی قدر و منزلت امیر موصوف کے دل میں پہلے سے زیادہ بڑھ جائے گی - اس لئے ہندو صاحبان کا اس موقع پر یہ ایڈریس پیش کرنا علاوہ اس کے کہ ہز مجسٹی امیر کابل کی مہمانداری اور خاطر و تواضع میں داخل ہو - اپنے ہم قوم باشندگان افغانستان پر بے حد احسان اور ان کے ساتھ ہمدردی کرنا ثابت ہوگا -

(نامہ نگار - بمبئی)

ہندوستانیوں کی پست ہمتی

ہمیشہ کا معمول ہے کرنے کاموں کے لئے جب ... کا مجوزہ تخمینہ تیار ہو جاتا ہے - تو اسکے جاری کرنے میں عقلاً زیادہ پس و پیش نہیں کیا جاتا - اور نظر بخداوند کام چل نکلتا ہے - لیکن میں چھ سات برس سے دیکھ رہا ہوں کہ اکثر ہندوستانی لوگوں نے مختلف قسم کی مشینوں کی بابت بڑی توجہ سے خط و کتابت شروع کی لیکن آخر کسی ایک صاحب نے کوئی ادنیٰ سی مشین بھی

بجز اپیل اور جنرل سرپ ل دہلی کے کچھ سنتے نہیں سنگوانی پست ہمتی ہند دستانیوں کا خمیر بنگئی ہے اور دیکھے جاے کہ بوجھے روزمرہ کے معاملات میں بھی اُن کی تہوّر کا قصور متواتر ثابت ہو رہا ہے - پس جب قوم کی ہمّت ایسی رہ جاے اور اُسکے توکل کی ایسی پست حالت ہو اُسکے اُبھرنے یا سودیشی چرخہ چلنے کی کیا امید ہو سکتی ہے ہاں نوکری دلوانے کے لئے میرے پاس بھی بہت خطوط آتے رہتے ہیں کیونکہ اسمیں عہ یا عہ کی تنخواہ کے ساتھ عہ سے ماہوار رشوت کی امید اُن کی چشم حریص میں شامل نظر آتی ہے - ورنہ ہماری معرفت کی زراعت میں سو بیگہ زمین آباد کر لینے سے جسکا خرچ ہنارے زیادہ نہیں ہے اور اُسپر کوئی معاوضہ یا قیمت بھی درکار نہیں ہے - ذکر ۰۰ - ۷ ہزار کی مربع برباد ہو) اور پیداوار کا کم از کم تخمینہ بموجب کتاب دستور العمل بندوبست فائدہ اتنا ہے کہ ۱۰ سالانہ تک بتفاوت نرخ ممکن ہے اور جو روپیہ اولاً صرف ہوگا - وہ بھی دراصل اپنی صورت بدلکر یعنی بیل - مکان اور آلات اور تخم کی شکل میں ہمیشہ اُن کے ہاتھ ہی میں موجود رہیگا - اور یہ رقم عہ عہ ماہوار کی ابتدائی نوکری سے بہر طور دو چند سہ چند اور دوامی ہے - کہ ۵۵ سالہ ہوکر پنشن پر مجبور نہیں کیا جائیگا - بلکہ وفات کے بعد اولاد بھی محروم نہ ہوگی - اور بارہ مہینہ میں ایک مہینہ کی رعایتی رخصت

ملنے کے بجائے ہر سال پانچ پانچ ماہ گھروں میں آزادی سے آرام کرنے کا موقع ملیگا - نیز دو تین سو روپیہ زیادہ صرف کرنے پر ایک کنواں بنوا کر نیشکر مونگ پھلی اور افیون کی بیش قرار پیداوار سے نقطہ آٹھ دس بیگہ زمین میں ہزار بارہ سو روپیہ سالانہ جدا پیدا کر لیا کرینگے - کہ وہاں پوست کی زراعت آزادی تمام بلا لیسنس اور نگرانی گورنمنٹ کے علی العموم ہوتی ہے - اور جنس افیون ایسی بیش بہا چیز ہے - جیسے وہاں گھی چاندی جیسے ہیں - تو پھر بجز دوں ہمتی یا عدم توکل اور شوق رشوت کے کیا کہا جاے - کہ لوگ نوکری کی امیدواری میں تو عمریں گنوا دیں - مگر اس آسان اور معمولی اور ممکن الحصول اور مصدقہ اور بے کھٹکے مفید کام سے گریز کریں - چنانچہ بہت سے لائق و معاملہ فہم حضرات کا نام میرے رجسٹر میں درج ہے جو پوچھ پوچھ کر بیٹھ رہے اور کبھی عملی کام کیلئے مجھ سے اتفاق نہ فرمایا - ہم اپنی دس ہزار بیگہ عمدہ زمین بنظر رفاہ عام حصہ رسد آبادی کیلئے بالفعل مفت تقسیم کرتے ہیں - بلکہ گھر بنانے کو لکڑی اور پتھر اور کھیتوں کے اندر کی خود رو لکڑی بھی ۳/۴ حصہ مفت ہی دینگے - مثلاً آنولہ - بیر - کھیر - تیند و دا آبنوس) قرم - سرس نیم - گرجن - ارجن - بہجڑہ (ادرخ) تینول - ساگون وغیرہ - لائپور - سندہ اور پنجاب کی نوآبادی کی طرح پیشگی قیمت یا بھاری سفارش یا اونٹ اور گھوڑیاں پالنے

کی قید بھی نہیں ہے - بلکہ دو سال کا پورا لگان معاف ہے - بران جو کوئی تین سو بیگہ زمین خود آباد کرے یا اوروں سے کرا دے - اوسے فیصد بیگہ ... مویشی کا چارہ بونے کو شرطیہ معاف ہوگی - اور ... کرنے والوں کو بابت فراہمی اسامی کے فی ہل ... انعاماً پہلی بار ملیگا - پانچویں برس جو لوگ یہ میعاد پوری کرلینگے - اُن سب کو موروثی بنا دیا جائیگا - علاقہ میں مویشی ارزاں اور چرائی عمدہ ہے - اور زمین سیاہ چکنوٹ قسم کی زیادہ ہے اور فصل ربیع ... اسکی مفصلہ ذیل اجناس کو فصل خریف کیطرح آبپاشی کی ضرورت ہرگز نہیں ہوتی - چنانچہ لاؤ چرس - ڈھینکلی کنواں - رہٹ - نہر اور تالاب اور مخصول آبپاشی وغیرہ تمام جھگڑوں سے قطعی فراغت مل جاتی ہے - اگر

جنس			
جنس خریف	جوار کپاس چاول لوبیا	مکئی تمباکو ماش وغیرہ	تل نیل مونگ وغیرہ
جنس ربیع	گندم زیرہ سفید ارہر	السی سرسوں مسور	دھنیا نخود وغیرہ

ساتھ زمین ... کنواں ... خواہ بر ... یا تالاب ... سے آگے ... نالہ پر ... بند باندھ

چاہی زراعت کرنی چاہیں - تو اوسے پوست ا... دانہ خشخاس نیشکر اور مونگ پھلی کی بیش قیمت ...

جریان کی لاثانی دوا

مشہور و معروف انگریزی ڈاکٹروں - دیسی حکیموں معزز اخبار کے ایڈیٹروں اور دیگر معزز صاحبان نے بعد تجربہ اس بات کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ دوائی مرض جریان کے واسطے اکسیر اعظم ہے جریان کیسا ہی سخت اور پرانا کیوں نہ ہو مریض نہایت ہی کمزور اور ہر قسم کے علاج سے مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو اور تمام امیدیں خاک میں کیوں نہ مل چکی ہوں صرف سات روز کے استعمال سے مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں اور آئیندہ کبھی اسکا اندیشہ نہیں رہتا - باوجود اسقدر فائدہ کے قیمت بالکل تھوڑی رکھی گئی ہے - قیمت ایک پیکٹ ایک روپیہ

نوٹ

ایک پیکٹ اُس مریض کے واسطے کافی ہے جنکو امراض سات سال سے زیادہ کا نہ ہو لیکن اگر مرض سات سال سے زیادہ عرصہ کا ہو تو اس حالت میں پوری صحت دو پیکٹ متواتر استعمال کرنیسے ہوگی

حکیم جگت سنگھ کوانتڑہ مقام گجرانوالہ پنجاب

مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ میں سے ایک کو بھی فرضی ثابت کرنیوالے کو مبلغ پانچ سو روپے انعام

جناب حکیم جگت سنگھ صاحب تسلیم آپکی دوائی جریان پہنچی اور ایک پرانے مریض پر استعمال کیگئی - میں خوشی سے تحریر کرتا ہوں کہ آپکی دوائی اکسیر ہے اور درحقیقت طلسم کا کام کرتی ہے مریض بہت کمزور ہوگیا تھا - لیکن ... تندرست ہے - ... آپکا شکریہ ادا کرتا ہے -

خیر طلب ڈاکٹر سندر سنگھ صاحب جزیرہ پینانگ سٹریٹ سٹلمنٹ

(۲) حکیم جگت سنگھ صاحب! آپکی دوائی اکسیر جریان درحقیقت نہایت مفید ثابت ہوئی ہے براہ مہربانی دو پیکٹ ... بذریعہ وی پی ارسال فرمائیے ... آپکی دیگر ادویات کا استعمال کرانا چاہتا ہوں - فہرست ادویات بھی بھیجئے

راقم سید ... محمد صاحب ... دہلی

تمام خط و کتابت میں اپنا پتہ بہت صاف لکھیں - اخبار کا حوالہ ضرور دیں - اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرماویں -

(۳) مکرم بندہ تسلیم! قبل ازیں آپسے تین پیکٹ اکسیر جریان لاثانی دوائی آپسے طلب کی - واقعی دوائی مذکور کو بہت ہی مفید پایا - اسلئے دوبارہ تکلیف دیتا ہوں کہ براہ عنایت ایک دو پیکٹ ارسال فرمائیے -

راقم جناب خان محمد صاحب ... ملک متوسط ... استبرش ...

(۴) مہربان من تسلیم! احسن ... بھی ... سخت ... شکر گذار ہوں آپکو یاد ہوگا کہ ایک پیکٹ ... آپسے ... اس حالت میں طلب کیا ... میں اشتہاری حکیموں سے متنفر ہوگیا ... ایڈیٹر کی تحریک پر آپسے اُن پڑیوں کو منگوایا ... ہوگئی تھا اب بالکل آرام ... کی ڈاک میں خدا بخش ... کیلئے ... طلب کیا ہے -

راقم ارگرپال ... صاحب ... ریلوے ... ضلع حصار

برٹش ... کے ... قصبوں میں ... نمائندوں کی ضرورت ہے - کمیشن کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کریں -

زمین کی خوبی اسدرجہ ہے کہ برسات میں ایک طریقے سے بنشگر کاشت کرتے بغیر امداد آبپاشی کے پیداوار قند سیاہ کی بخوبی ہوسکتی ہے - اس طریقہ اصطلاحی نام وہاں کے محاورہ میں چھاپوان ہورہا ہے - اور افیون پر کوئی سرکاری نگرانی نہیں - آزادی ہے - ایکسو بیگہ زمین کی آبادی کیلئے صرف ننا روپیہ درکار ہوگا - اور اسی میں کے لئے کل سامان کاشتکاری کا تیار ہوجائیگا گاؤ - مکان - توڑا - تخم - آلات - گھاس - تیل - خوراک - ہالی گوال - ومزدوران وغیرہ زمینداروں کے سوائے ہر ایک مولوی - ملا منشی - اہلکار - امیدوار - طالب علم - فوجی کا پنشن یافتہ شخص ننا روپیہ باندھکر یہ نہایت آسانی اور آرام سے چلاسکتا ہے - اوسکا گاؤ - تخم آلات اور عمارت کی شکل بدل کر ہمیشہ پشت تک اوسی کے ہاتھ میں رہیگا - اور کم فی بیگہ پختہ بالاوسط اگر صرف ۲ من بیگہ دفی دو من کا پیداوار ہو اور کم از کم ۶ فی من ہی بکا تو بھی سو بیگہ میں بہر طور ۱۲ من غلہ یعنی ہر سال نفضلہ تعالٰے ضرور ہاتھ آتا رہیگا - اے بھائے یا کوا لینے کے رات دن کنواں چلانے ہی نہیں - وہاں آب وہوا معتدل ہے بلکہ

برسات کا موسم ٹھنڈا ہوتا ہے - بارش دہلی سے بالاوسط دو چند ہوجاتی ہے - گھاس اونچی اونچی بارہ ہاتھ اور چند قسم کی جنگلی پیداوار مثلاً گوند - موم - شہد - موصلی سیاہ وسفید - گل - دھاوہ - آنولہ - ہیڑہ - جامن - مہوہ عموماً ہوسکتی ہے - ایک درخت سے کتھا بھی تیار ہوتا ہے - نواح دریائے جمن سے بلنسبت لائلپور اور انہار جہلم - چناب یا ملک سندھ کے یہ موقع پاس ہے - موجود ریل ۶ - ۷ میل سے زیادہ دور نہیں ہے - آئندہ اور بھی ۳ - ۴ - ریلیں دو سال میں کھلنے والی ہیں (دیکھو پیسہ اخبار ۱۱ - ۲۸ مئی و ۱۳ - اکتوبر ۱۹۰۶ء) ورنہ دہلی تیراہا بیرم خاں کا پتہ کافی ہے - اراضی اسٹیشن باندی کوئی سے ۶ - ۷ منزل آگے علاقہ ہاروتی راجپوتانہ میں ہے - فقط

راقم :- محمد شمس الاسلام از جانب منشی محمد مصباح اللہ صاحب مجسٹریٹ پنشنر تیراہا بیرم خان - دہلی -

یوروپینوں اور ہندوستانیوں کے درمیان ہمدردی کی ضرورت

۱۰ ماہ رواں کو بروز سنیچر جناب پادری الیف - سی اینڈروز صاحب ایم - اے نے فورمن کرسچین کالج لاہور میں بوقت چھ بجے شام حسب ذیل لیکچر عنوان بالا پر دیا - لالہ ہرکشن لال صاحب بی اے بیرسٹرایٹ لا چیر میں تھے - ہندوستان میں انگلش قوم کے واسطے ایک ایسا عظیم الشان کام ہے - جسکی نظیر تاریخ عالم سے نہیں ملتی - اور اس عظیم کام میں شاید ہندوستان کے تعلیم یافتہ گروہ کو سب سے زیادہ حصہ لینا ہوگا -

میں آپ سے التجا کرتا ہوں - کہ آپ ان تمام چھوٹی چھوٹی باتوں اور شکر رنجیوں توہین آمیز سلوک جو اینگلو انڈین لوگ یہاں آپ کے ساتھ روا رکھتے ہیں - بالکل بھول جائیں - میں آپ کو یقین دلاتا ہوں - انگلش نیشن اور انگلستان کی عام رائے جہان آزادی کی طرف ہے - وہ انصاف پرست اور مساوات کا سلوک روا رکھنے والی ہے اور ایک ایسی قوم ہے جس کی ثانی اور کوئی قوم نہیں ہے - راستبازی اور حق پسندی اسکا قومی شعار ہے - تاریخ انگلستان میں ایسی بیسیوں مثالیں موجود ہیں جس سے ظاہر ہے کہ قوم انگلستان مدت دراز سے آزادی تقریر و تحریر اور آزادی عقائد دینی کیواسطے برابر لڑائی مرتی چلی آتی ہے - سینکڑوں آدمیوں نے اپنی جانیں اسپر نثار کردی ہیں - آپنے تاریخ انگلستان اور انگلش لٹریچر میں پڑھا ہے اور میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ انگلش قوم کی راست شعاری اور انصاف پرستی اور

اور قومی بہبودی کی پرواہ رکھیں - وہ آپ کیساتھ جتنا بھی ہوسکے سلوک
کرنے کو تیار ہے - صرف اسبات کی ضرورت ہے - کہ آپ اسکو
اپنی ضروریات اور خواہشات کی صداقت کیجانب سے
مطمئن کریں - اسسے میری یہ مراد نہیں ہے کہ انگلش قوم
نقائص سے بری ہے - میں صرف یہ جتانا چاہتا ہوں - کہ
برٹش قوم انصاف اور راستی کی پرستش کرنے والی ہے -
لاکھ دو لاکھ اینگلو انڈینوں کی بدسلوکی سے یہ نتیجہ نہیں نکال
لینا چاہیئے - کہ برٹش قوم کے تمام افراد اسی قسم کے ہیں -
آپ کا ماضی نہایت شاندار ہے - اور میں کہونگا - کہ آپ کے
سامنے بھی ایک عظیم الشان مستقبل ہے - جسمیں آپ کو سب سے
بڑا حصہ لینا پڑیگا - میرے لئے یہ ضروری نہیں ہے - کہ میں
تاریخ ہند سے ایسی مثالیں پیش کروں - جو آپکے شاندار
ماضی پر دال ہوں - کیونکہ آپ اپنی تاریخ سے کماحقہ طور
پر واقف ہیں - شہنشاہ اشوک کے زمانہ میں ہندوستان
کے لوگوں میں اتحاد اور یکجہتی تھی - جو ہمدردی سے پیدا
ہوئی تھی - مختلف فرقے شیر و شکر ہوکر رہتے تھے - ایک
فرقہ دوسرے کی فلاح کیواسطے اپنے فوائد کو قربان کرنے پر
آمادہ تھا - دوسری مثال شہنشاہ اکبر کے عہد حکومت میں
ملتی ہے کہ جب ہندو مسلمان بڑے میل ملاپ سے رہتے تھے - دربار
کے اعلےٰ عہدوں پر ہندو و مسلمانوں کے دوش بدوش کام کرتے
تھے - بادشاہ رعایا کے تمام فرقوں کو ایک نظر سے دیکھتا تھا
ہندو مسلمان متفق ہوکر رہتے تھے - ہر جگہ امن و آسایش تھا -
اگر گذشتہ زمانہ کی تاریخ کوئی سبق ہمیں سکھا سکتی ہے تو آپ
اسوقت بھی متحد و متفق ہوکر اکبر کے زمانہ والی حالت اس ملک
میں پیدا کرسکتے ہیں - نئی پود میں ایک نئی سپرٹ پیدا ہوگئی ہے
جو قومی اتحاد کی روح ہے - میں نے یہاں دیکھا کہ نئی پود کے دل
میں قومی اتحاد اور حب وطن کا احساس جوشزن ہے - جسکو دیکھکر
میں بہت خوش ہوں - اور انگلش نیشن اس قسم کی قومی سپرٹ
کی مخالف نہیں - بلکہ وہ اسکو بڑھانا اور ترقی دینا چاہتی ہے
اخیر میں مجھے ایک بہت ضروری بات کہنی ہے - جسے میں نے دانستہ ابتک
رکھ چھوڑا ہے - وہ یہ ہے کہ آپ شاعر کے اس مقولہ پر عمل کیجئے -
باتیں بنانے کا وقت گذر گیا - اب عمل کرنیکا وقت ہے آپکو
ساتھ ہی ایثار نفسی سے کام لینا چاہیئے - چھوٹے تفرقات
کو سب کی عام بھلائی کے واسطے نظر انداز کردیا جائے - میں
ہندو مسلمانوں اور عیسائیوں سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اپنے
اپنے محدود فوائد کو قوم ہند کی عام بہبودی کے واسطے قربان
کردیں - ایک دل ہوکر کام کیجئے - ایک دوسرے سے بھی برادرانہ
ہمدردی رکھو - جیسا کہ اشوک اور اکبر کے زمانہ کے لوگوں میں
پائی جاتی تھی - اگر آپ ایسا کرینگے تو آپ بہت جلد اپنی تمناؤں
اور خواہشوں کو حاصل کرینگے آپ اپنی کوشش سے انگلش قوم کو بھی
اپنے ارادوں کی صداقت سے قائل کردیجئے - اور وہ آپ کی مانگ
ادا کرنے سے ہرگز انکار نہیں کریگی - جب معزز لکچرار اپنی تقریر ختم
کرچکے تو سامعین زور شور سے چند منٹ تک تالیاں بجاتے رہے - خاتمہ
جلسہ پر لالہ ہرکشن لال صاحب نے حاضرین سے درخواست کی کہ جو کچھ
پادری صاحب نے فرمایا ہے اسپر غور کرکے عمل کیا جائے - ہمیں ایک دوسرے سے
بھی محبت اور ہمدردی رکھنی چاہیئے -

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—— بنگال لیجسلیٹو کونسل کے جلسہ مورخہ ۱۰ اکتوبر کو صرف چھوٹے چھوٹے دو مسودے پاس ہوئے -

—— ۳۱ اکتوبر کو گورنمنٹ ہند کے خزانوں میں ۱۲۴۴۳۷۴۰۰ روپیہ تھا - جو پرو سال کے گذشتہ کو کم ہے -

—— کانگریس کی پریذیڈنسی کے لیئے مسٹر دادابھائی نوروجی منتخب ہوگئے -

—— آگرہ دربار میں ۱۲ جنوری کو ستارہ ہند اور انڈین ایمپائر کے تمغے بھی تقسیم ہونگے -

—— ہز رائل ہائینس ڈیوک آف کناٹ ہندوستان کی سیاحت کے لیئے غیر سرکاری طور پر آنے والے ہیں -

—— مسٹر پیپ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس باریسال کا تنزل ہوگیا - اور انسپکٹر کردیئے گئے -

—— بنگلور میں تا ... بخار کا سخت زور ہے -

—— جمعہ گذشتہ کو ہز آنر سر جیمس لاٹوش نے الہ آباد میں میکڈانل یونیورسٹی بورڈنگ ہاؤس کا جسپر آخر تک ۱۳ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا افتتاح کیا -

—— سندھ میں مصری پنبہ کی کاشت میں گورنمنٹ مزارعین کو اس طرح مدد دیگی کہ پنبہ کی فروخت کا انتظام کریگی -

—— بندرگاہ مدراس کی توسیع کے لیئے گورنمنٹ نے ۵۵۴۷۰۰۰ روپیہ منظور کیا ہے -

—— صاحب ڈائرکٹر زراعت بنگال نے اپنے محکمہ کی توسیع کی اسکیم مرتب کی ہے -

—— اکھوڑا اور آسام بنگال ریلوے کے دیگر اسٹیشنوں پر چاول کا نرخ بہت ارزاں ہوگیا ہے -

—— بلرامپور میں ملک معظم کی سالگرہ بڑی دھوم دھام سے منائی گئی -

—— سپریم کونسل کا اجلاس کلکتہ میں ۱۹ دسمبر کو منعقد ہوگا -

—— کلکتہ کی نمایشگاہ کی عمارت ہندو اور مسلمانوں کی طرز عمارت کا مجموعہ ہوگی - ایک ۵۵ فٹ کی مینار پر ریل دوڑائی جائیگی -

—— کرنل النکاٹ مشہور تھیاسوفسٹ امریکہ سے اٹلی کو جاتے ہوئے جہاز پر گرکر سخت مضروب ہوگئے -

—— ۱۰ دسمبر کو لارڈ لیمنگٹن گورنمنٹ ہاؤس بمبئی میں جلسہ لیوی منعقد کرینگے -

—— ہفتہ مختتمہ ۲ نومبر کے اندر کل ہندوستان میں طاعون سے ۳۲۳۱ واردات ہوئیں اور ۱۰۴۹ موتیں - بمبئی ۲۲۳۸ - مدراس ۱۶ - بنگال ۳۰۵ - صوبجات متحدہ ۳۱۰ - پنجاب ۵۶۸ - برہما ۹۲ - ممالک متوسط ۲۸۹

—— مدراس کے پبلک ورکس کی اصلاح کے لیئے ایک کمیٹی بنی ہے -

—— ۵ تاریخ کو بمبئی کی ایک تجارتی گودام میں آگ لگ گئی -

—— سراج گنج (صوبہ جدید) میں تقسیم بنگال کے متعلق ہندو و مسلمانوں میں جھگڑا ہوگیا -

—— کلکتہ کے طلبہ نیشنل اسکول میں داخل کئے جارہے ہیں مگر فردا فردا درخواست پیش کرنے پر -

—— کلکتہ کے ہیٹ رالک پریس میں آگ لگجانے سے ۱۲ لاکھ کا سن جل گیا -

—— حیدرآباد سندھ میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے -

—— گورنمنٹ مدراس نے اطلاع شائع کی ہے کہ ... میں قلی ۱۰ سے ۱۲ روپے تک کما سکتے ہیں - باورچی ۱۵ دھوبی ۱۰-۱۵ خانساماں ۲۰ - بمبئی سے کرایہ بھی ...

—— عمل ہے کہ نمایش کانگریس کے افتتاح کے لیئے لارڈ منٹو سے درخواست کیجائے -

—— لارڈ کچنر گذشتہ دسمبر میں مہاراجہ صاحب نیپال اور وزیر نیپال کے ہاں مہمان ہوئے -

—— ہندوستان میں تاربرقی کے جدید آلات کا امتحان ہونے والا ہے -

—— کلکتہ میں اڑیا پوسٹ آفس کا ایک ہرکارہ خطوں پر سے ٹکٹ اتار لینے کے جرم میں ماخوذ ہے -

—— رنگون کے قریب موضع ... میں آگ لگ گئی جس سے سخت نقصان ہوا -

عالم اسلام

—— مولوی فیض الحسن صاحب ایڈیٹر اخبار صحیفہ بجنور کا انتقال ہوگیا -

—— الہ آباد میں ایک شخص سید محمد علی سید احمد کو سلطان المعظم کے نام سے جعلی فی کس وصول کرتے پھرنے کے جرم میں دو سال قید سخت کی سزا ہوئی -

—— آئندہ اجلاس کانفرنس کے صدر سر آغا خان ہونگے - اور نواب صاحب ڈھاکہ استقبالیہ کمیٹی کے پریسیڈنٹ قرار پائے ہیں -

—— جسٹس امیر علی ہندوستان آنے والے ہیں -

—— نواب صاحب ڈھاکہ کے سالے خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب نئے صوبے کے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے ہیں -

—— پمفلٹ کی بابت شیخ ضیاء الحق کو مرادآباد میں دس سال قید اور ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا ہوگئی -

—— سر کریم بھائی بجائے جسٹس بدرالدین مرحوم کے انجمن اسلام بمبئی کے پریسیڈنٹ مقرر ہوئے -

عالم ہنود

—— کلکتہ میں طلبا نے ۱۰ دسمبر کو بابو سریندر ناتھ بنرجی کی سالگرہ منائی -

مہاراجہ سر پرتاب نرائن سنگھ کے سی آئی ای والی اجودھیا کا انتقال ۹ نومبر کو ہو گیا - آپ ۱۳ جولائی ۱۸۵۵ء کو پیدا ہوئے تھے - آپ کو اپنے نامور مقتدر نانا مہاراجہ سرمان سنگھ کی وفات کے پانچ چھ سال بعد پریوی کونسل لنڈن کے آخری فیصلے سے تعلقہ اجودھیا کا حق وراثت ملا تھا - اور مہاراجہ کا خطاب ذاتی امتیاز کے طور پر دربار قیصری ۱۸۷۷ء میں حاصل ہوا تھا - ۱۸۹۵ء میں آپ کے سی آئی ای اور جون گذشتہ میں مہامہوپادھیا بنائے گئے - آپ نہایت ہر دلعزیز تھے - آپ لاولد فوت ہوئے ہیں - رفاہ عام کے کاموں سے آپکو بڑی دلچسپی تھی - خیراتی کاموں کے لیئے ۶۰ ہزار روپے سال کی جائداد وقف کر دی تھی - آپ حاضری عدالت اور قانون اسلحہ سے بھی مستثنے تھے -

— حضور وائسرائے کی فرمایش پر مسٹر چندرمادھب گوش نے دسمبر تک اور ہائیکورٹ کلکتہ کا جج رہنا منظور کر لیا -

— مدراس میں دو ہندو طلبا امتحان کے پرچے حاصل کرنے کی کوشش کے جرم میں ماخوذ ہیں -

— بمبئی میں ہندوؤں کی طرف سے مریضان سل کے لیئے شفا خانہ قایم کرنے کی تجویز ہے -

— مجسٹریٹ کراچی کی عدالت سے داس نتھ چند ہرارام تاجران پارچہ کو مانچسٹر کی ایک کمپنی کا نشان استعمال کرنے کے جرم میں جرمانہ کی سزا ہوئی -

لوکل و پراونشیل

— لاہور میں فصلی بخار اور طاعون کی شکایت چلی جاتی ہے -

— صاحب ڈائرکٹر جنرل تعلیمات دہلی میں بمرض بخار مبتلا ہیں -

— ۲۶ نومبر کو آریہ سماج کا جلسہ لاہور میں ہوگا - مذہبی مباحثوں کے لیئے آریہ صاحبان کی جانب سے دعوت عام دیگئی ہے -

— گورنمنٹ ہند کے عطا کردہ ۳ لاکھ میں سے ۱۹۰۴ء میں ۵۰ ہزار پنجاب کی ابتدائی تعلیم پر خرچ ہونے قرار پائے ہیں -

— حکیم عبدالعزیز کامل پر فحش اشتہار چھاپنے کے جرم میں سٹی مجسٹریٹ لاہور کی عدالت سے ۱۵ روپے جرمانہ ہوا -

— لیجسلیٹو کونسل پنجاب کا جلاس ۲ دسمبر کو ہوگا -

— سہ ماہی مختتمہ ۳۰ ستمبر کے اندر پنجاب میں ۱۲ نئے ڈاک خانے کھلے اور ۱۹ بند ہوئے -

— آجکل لاہور میں دودھ بہت گراں ہے -

— مرزائیوں کا سیالکوٹ کی مسجد والا مقدمہ جو چیف کورٹ میں آیا ہوا تھا ڈویژنل کورٹ ہی کو واپس ہو گیا -

ممالک غیر

— مسٹر ونسٹن چرچل نے بیان کیا کہ لارڈ الجن کو یقین دلایا گیا ہے کہ ریاستہائے ملایا سے جایز قمار بازی کی تنسیخ ناقابل العمل ہے -

ہز اکسیلنسی رائٹ آنریبل ارل آف الجن پی سی سابق وائسرائے و گورنر جنرل ہند و موجودہ وزیر نو آبادیات جن کی خدمت میں باشندگان نٹال کا ڈپوٹیشن حال میں اپنی شکایات لیکر حاضر ہوا تھا -

— مراکو میں بدامنی بڑھتی چلی جاتی ہے -

— پورٹسمتھ کے بحری سپاہیوں نے شورش کر کے افسروں پر حملہ اور پولیس کے سپاہیوں کو سخت زخمی کیا -

— مسٹر روزویلٹ نے تمام حبشی ملازمان بحر و بر کو غیر مسلح کرنیکا ارادہ کر لیا ہے -

— ڈیوک آف کناٹ بحیثیت انسپکٹر جنرل افواج برطانیہ لنکا - ہانگ کانگ اور سنگاپور کا دورہ کرینگے -

— سر ایڈورڈ گرے نے بیان کیا کہ ایران کی بابت روس سے جو قرارداد ہوگی اس میں ایران کی آزادی اور علاقہ کی اصلیت قایم رہے گی -

ہز ہائینس مہاراجہ سر پرتاب سنگھ جی سی آئی ای والی جموں کشمیر جنکی مہمان نوازی سے ہز اکسیلنسی لارڈ منٹو حال کے دورہ کشمیر کے موقع پر نہایت محظوظ ہوئے

— جزیرہ لبوان کو شامل کر کے اسٹریٹس سیٹلمنٹ کی توسیع کیگئی ہے -

— لارڈ کرزن امریکہ کو چلے گئے -

— گورنمنٹ روس انکم ٹیکس کے بڑھانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے -

— مسٹر گنڈری نے جو چین میں رہ چکے ہیں ایک موقع پر کہا کہ چین چالاکی سے رفتہ رفتہ ضبط محصولات بحری قبضہ کرنا چاہتا ہے -

— جنرل اسٹوسل نے درخواست کی ہے کہ مجھے ایک خدمتگار دیا جاوے اسپر حکم ہوا ہے کہ وہ جلی ہیڑ پیش کریں کہ انکی صحت ایسی نہیں ہے کہ وہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کر سکیں -

— پریسیڈنٹ روزویلٹ نہر پناما کی کھدائی دیکھنے کے لیئے روانہ ہوئے ہیں -

— اٹلی کو امسال تخمیناً ۴۲ لاکھ پونڈ کی بچت ہوگی -

— روسی اخبارات ممبر منتخب کرنے کے حقوق چھین لینے کے متعلق گورنمنٹ پر اعتراض کر رہے ہیں -

— لارڈ رپن نے اپنی گلڈ ہال والی تقریر میں بیان کیا کہ موجودہ آثار - امن کے حق میں ہیں کیونکہ ہمارے تعلقات تمام سلطنتوں سے دوستانہ ہیں -

— باب عالی نے دول کے ۳ فیصدی محصولات کی تجویز منظور کر لی ہے -

— ماسکو میں ۱۷ نومبر کو حاکم شہر پر بمبکا گولہ پھینکا گیا - مگر وہ بچ گئی -

— لارڈ چارلس بیرسفورڈ امیر البحر بنائے گئے ہیں - وہ ۱۹۰۶ء کی بحری مصنوعی لڑائی میں سلطنت کمان افسر ہونگے -

خبروں کے خطوط

جالندھر:- افسوس ہے کہ جالندھر شہر کے نہایت ہردلعزیز اور محسن ڈاکٹر مولوی کمال الدین صاحب ہسپتال اسسٹنٹ ۱۴ نومبر کو ۹ بجے صبح کے قریب یکایک انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم مریضوں کو دیکھ رہے تھے کہ یکایک روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

نیپال:- رمضان شریف کا چاند یہاں نیپال میں تاریخ ۱۹ اکتوبر بروز جمعہ دیکھا گیا۔ اور شنبہ کو پہلا روزہ ہوا۔

دہلی:- انجمن بہبود مسلمانان دہلی کا ماہوار جلسہ بصدارت عالیجناب مولانا مولوی مفتی مصباح الدین احمد صاحب رئیس دہلی بتاریخ ۲۱ نومبر ۸ بجے شام مدرسہ فتحپوریہ واقع بلیماراں دہلی میں منعقد ہونے والا ہے۔ اس جلسہ میں اس امر پر بحث کیجائے گی کہ عالیجناب امیر کابل کی تشریف آوری پر دہلی میں کیا یادگار کس مناسب طریق پر قائم کیجائے۔

بمبئی:- یہاں کے جام جمشید نامی گجراتی روزانہ اخبار میں یہ خبر دیکھکر مسلمانوں کو نہایت سخت رنج ہوا کہ شیعہ حضرات اپنا ایک علیحدہ ٹورنامنٹ کرنا چاہتے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کی مخالفت میں حضور وائسرائے کے روبرو پیش کرنے والے ہیں۔

جوناگڈھ:- ۲۰ اکتوبر کو عصر و مغرب کے درمیان اوپر کوٹ پر خون ہو گیا تھا کہتے ہیں مقتول ایک نوجوان لڑکا ہندو تھا۔ پولیس سرگرم تحقیقات ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چند ملزم پولیس کی سعی و کوشش سے گرفتار بھی ہو گئے۔

گوالیار:- ۱۰ نومبر ۱۹۰۷ء۔ حضور مہاراجہ صاحب بہادر گوالیار دورہ ختم کرکے دولت خانہ پر واپس تشریف لائے۔ گوالیار میں دو روز قیام فرما کر جانب شاہجہانپور ملک مالوہ روانہ ہو گئے۔ جناب پرسیمن صاحب بہادر سابق سکرٹری پنجاب گورنمنٹ جو پنشن لیکر ولایت گئے تھے۔ اب بمنظوری گورنمنٹ آف انڈیا ریاست گوالیار میں بمشاہرہ تین ہزار روپیہ ماہوار و الاؤنس سواری و بنگلہ وغیرہ یک ہزار جملہ چار ہزار ماہوار مقرر ہوئے ہیں۔

لکھنؤ:- عام لوگوں کی بہت دنوں سے یہ فریاد تھی کہ حلوائیوں اور کھانے کی چیزیں بیچنے والوں نے عام لوگوں کی صحت کو خراب کر ڈالا ہے۔ لیکن کوئی بھی انکی فریاد کو نہیں پہنچتا تھا۔ اب بہت دنوں کے بعد اُن کی تقدیر نے یاوری کی ہے۔ اور ان کے فریاد رس ہیلتھ افسر لکھنؤ کے جدید ہیلتھ افیسر صاحب نہایت ہوشیار و مستعد آدمی ہیں۔ انکو اسبات کا بہت خیال ہے کہ جہانتک ہو سکے پبلک کی صحت کی حفاظت رکھی جائے۔ چنانچہ آپ نے حلوائیوں کو متنبہ کر دیا کہ چربی ملی ہوئی گھی کی یا باسی تباسی بودار مٹھائیاں نہ بیچا کرو۔ اگر سارے ہیلتھ افیسر ڈاکٹر عام لوگوں کی حالت پر رحم کریں تو بڑی بات ہے۔

بریلی:- بریلی میں غرہ رمضان جمعہ کا ہوا۔ جمعرات کو رویت کی کوشش کی۔ لیکن باوجود مطلع صاف ہونے کے رویت ہلال نہ ہوئی۔ پس جمعہ کو رویت اور سنیچر کو پہلا روزہ۔

اسحاق پٹن:- دکن ضلع اسحاق پٹن شہر و بیجا نگر میں ایک انجمن بنام تائید الاسلام ماہ اگست سے جاری ہوئی ہے۔ اصول اس کے اسلامی اور مقاصد اس کے مفلس لڑکوں کو اسکالرشپ اور اخراجات درسی کتب وغیرہ سے مدد کرنا تعلیم صنعت و حرفت میں مدد دینا۔ اور ہر طرح بہبودی اہل اسلام کی کوشش کرنا ہیں۔ اُمید واثق ہے کہ ضرور یہ انجمن روبہ ترقی ہو کر عام اسلام کو فائدہ پہنچائے گی۔

اشتہاری خضابوں کی مٹی پلید کرنے کا رسالہ پاکٹ سائز

جس میں دو سے زیادہ نسخہ خضاب از قسم عرق و تیل و سفوف ملنے و باندھنے والے انگریزی امریکن جرمن فرانسیسی دیسی وغیرہ بعد تجربہ درج ہیں چھپکر تیار ہے جو صاحب اشتہاری خضابوں پر دو دو یا تین تین روپے ماہی خرچ کرکے ایک اونس یا نصف اونس کی شیشی خرید کرتے ہیں یہ رسالہ منگا کر نسخہ تیار کریں اگر نسخہ پر چند پیسوں سے زیادہ لاگت آئے یا ہزار ان کے مطابق نہیں بناتو میں ہی حلفیہ سے بطور تاوان علاوہ قیمت کے دونگا قیمت چار آنہ ایک نسخہ کی بھی قیمت نہیں ہے

ایک سو روپیہ انعام

انعام لینے کا وہ شخص مستحق ہوگا جو اسرار رسیدہ سینہ بسینہ یعنی کشتہ جات ہزار ہی سے عمدہ مجرب اور کم قیمت اور تعداد میں زیادہ کشتوں کی ایک جلد کتاب اس سے پہلے آج تک دنیا میں چھپی ہوئی ثابت کردے جس میں ایک ہزار کے قریب کشتے مثلاً چاندی نوے سونا ۵۲ ۔ تانبا ۹۰ ہڑتال ۲۹ ۔ پارہ ۱۳۱ وغیرہ وغیرہ درج ہیں ۔ یا اس کتاب کے ہوتے ہوئے کسی سادھو ۔ سنیاسی ۔ یا حکیم کے کشتوں کے لئے خدمت کی ضرورت ہے ۔ یہ میری پچیس سالہ خدمت کا نتیجہ ہے جو گھر بار چھوڑ جنگلوں اور پہاڑوں میں پھر پھر اکر اس فن کے باکمالوں کی خدمت اور زر کثیر کی لاگت سے بہم پہنچا کر رفاہ عام کی خاطر مخفی راز کتاب کی صورت میں شایع کردیے ہیں ۔ یہ کتاب کیا ہے مہوسیان اور حکیموں کی جان ہے قیمت عہر

حصہ دوم بھی تیار ہے

اگر آپ کو کیمیا اور حکمت کا شوق ہے تو حصہ دوم ضرور ہی طلب فرمائیں جس میں ایک ہزار کشتوں کے فوائد کے علاوہ نشست سیماب کے نسخے بھی درج ہیں قیمت ۔ قیمت ہر دو حصہ یکجا خرید نے پر تین روپے اور قیمت ہر سہ کتب پانچ روپیہ دس ۵ر

نوٹ

ایمان یا دھرم سے تحریر کرتا ہوں کہ کیا کسی نے آج تک ایسی شرط کی ہے ۔ یا آئندہ کرسکتا ہے ۔ میری تینوں کتابیں اگر مطابق اشتہار نہ ہوں تو بیکٹ وصول کرکے ۔ الوم تک بغور پڑھکر قیمت واپس منگالیں ۔ کیا اب بھی کوئی شخص میری کتب بغیر پڑھے واپس کردیگا ۔ نہیں ہرگز نہیں ۔ بھلا اس شرط پر بغیر پڑھے کون واپس کرسکتا ہے ۔

المشتہر چوہدری ہزارہ خان مصنف کشتجات ہزاری ڈاکخانہ بگھیانہ کلاں ضلع لاہور

لاہور بینک لمیٹڈ لاہور

صدر دفتر انارکلی لاہور ۔ شاخ شہر لاہور ۔ ڈبلی بازار منظور شدہ سرمایہ دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ

(۱) چلت حساب پر روزانہ باقی کے حساب سے ۳ فیصدی سود دیا جاتا ہے (۲) میعادی امانت پر ۳ ماہ کے واسطے ۳ ½ روپیہ ۶ ۔ ۸ ۔ اور ۹ ماہ کے واسطے ۴ ۔ ۱۲ ماہ کے واسطے چھ روپیہ فیصدی فی سال کے حساب سے سود دیا جاتا ہے خصوص کی درخواست اور مفصل قواعد کے لیے چیف منیجر لاہور بینک سے خط و کتابت کریں علیحدہ رقیم آمدنی بہبود کے لئے خاص شرح سود ۔

لاہور ۱۵ ۔ اگست ۱۹۰۶ء } لائے صاحب سیاداس ساہنی منیجنگ ڈائرکٹر ہریداس کپور چیف منیجر

شادی کی ضرورت

میں ایک گورنمنٹ ملازم اور ایک مشہور و معروف خاندان قانون گو شیخوں میں سے ہوں ۔ میری عمر پچیس چھبیس سال کی ہے ۔ وقت موجودہ میری تنخواہ سوا سو روپیہ ایک معزز سرکاری ملازمت پر ہے ۔ میری پہلی بیوی موجود ہے جس میں بلحاظ شرافت اور خاندانیت کے اوصاف تقریباً سب اوصاف موجود ہیں ۔ لیکن چند ایک قباحتیں ایسی سخت حائل ہوگئی ہیں جنہوں نے مجھے دوسری شادی کرنے پر مجبور کیا ہے ۔ گو قباحتوں کے حائل ہونے سے پیشتر میرا ارادہ ہرگز نہ تھا اور ان کو ظاہر کرنے کا میرا ارادہ ہرگز نہیں ہے ۔ لہذا میں ایک شریف ۔ کسی قدر خواندہ صحیح الجسم اور مقبول صورت عورت سے شرعی طریق سے شادی کرنا چاہتا ہوں ۔ قوم شیخ کو ترجیح ہوگی ۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر پیسہ اخبار ہونی چاہئے

گورے خوبصورت بننے کی دوا خوشبودار گلاب کے پھول کا ڈوڈا

یہ ڈوڈا بالکل ولایتی پھولوں کا ڈوڈا ہے ۔ ایک لائق ماہر انگریزی بنائی ہوئی ہے ۔ اس کو سات روز تک بدن اور چہرہ پر مالش کرنے سے بدن اور چہرہ گلاب کے رنگ کی مانند رنگ ہو جاتا ہے اور بدن کی خوشبو آنے لگتی ہے ۔ اور بدن کے سیاہ داغ ۔ چیچک کے نشان ۔ پھوڑا پھنسی وغیرہ دور ہوکر ایک ایسی خوبصورتی ہو جاتی ہے کہ کالی رنگت چاندی سی چمکنے لگتی ہے اور بہت پیاری معلوم ہوتی ہے ۔ بدن کی طرح ملائم ہو جاتی ہے ۔ اب اس کی تعریف ہم آپ کے منہ سے سننا چاہتے ہیں ۔ ایک بار منگا کر دیکھو اور ایسی دوا کا جواب سا بنادو قیمت فی بوتل صرف ایک روپیہ ۔ تین بوتل ۲ روپیہ ۔ محصول معاف ۔ سینکڑوں صد ہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں ۔

المشتہر جسونت برادرس قصری بازار متھرا

کشمیر سے

لوئیاں اور پٹیاں آگئی ہیں

ولایت سے کشمیرے بانات فلالین وغیرہ وغیرہ آگئے ہیں اور دیگر مال ہر قسم ریشمی سوتی اونی وغیرہ مختلف ولایتوں سے آگیا ہے

ملنے کا پتہ

رام داس نہرہ بزاز لاہور ۔ بزاز ہٹہ

کیشن رنجن تیل یعنی امراض کیلئے لاجواب روغن

بالوں کو مضبوط اور سیاہ ۔ سر کی خشکی ۔ بالوں کی گرنے کیلئے ۔ یہ روغن نہایت ہی عمدہ اور چیدہ دیسی جڑی بوٹیوں کو روغنوں میں بنایا گیا ہے اور بہت سے لطیف و خوشبودار اجزا سے جو نہایت ہی مفرح اور خوشگوار ہیں ۔ ملا کر یہ تیل بنایا گیا ہے ایک زبردست مقوی اور سر کی درد وغیرہ کو دفع کرنے والا ہے ۔ گنج یعنی چند لاون کو اچھا کرتا ہے ۔ پٹھوں کو ضعف دماغ کو جنون وکم نظری وکمی حافظہ و دوران سر وغیرہ سر درد اور ہر قسم کے تکالیف کو نیست و نابود کردینے کے علاوہ بالوں کو گرنے نہیں دیتا ۔ اس کا استعمال بہت جلد گرے ہوئے بالوں کی جگہ نئے بال پیدا کرتا ہے قیمت فی شیشی بڑی ایک روپیہ (ایک درجن)

سنی پاس یعنی امراض کی آزمائی ہوئی دوا ۔

[illegible] قیمت چار روپیہ [illegible]

[illegible]

دی نیشنل انڈین ٹرسٹی ایسوسی ایشن لمیٹڈ

رجسٹری شدہ زیر ایکٹ کمپنی ہائے ۱۸۸۲ء

سرمایہ (منظور شدہ) ۵ لاکھ روپیہ

جو پانچ ہزار حصص فی حصہ قیمتی یکصد روپیہ پر منقسم ہیں فی حصہ عللہ درخواست کی ساتھ اور عہ فی حصہ درخواست کی منظوری پر ادا چاہئیں۔ اور باقی حسب ضرورت عند الطلب بقسط دس دس روپیہ کے حساب سے لیا جاوے گا جس کی لیے ۳ ماہ قبل اطلاع دیجایا کریگی

اغراض

کورٹ خلافتوں، موکلوں، خیراتی کاموں، سرمایوں، ضمانتوں، جائیدادوں، ریاستوں اور زیورات کو برٹش انڈیا کے کسی حصہ میں یا اسکے باہر بطور عاملوں، منتظموں، مخلصوں، محافظوں، منیجروں، ایجنٹوں اور امینوں کے تنہا یا دوسروں کے ساتھ ملکر کام کرنا۔

ضرورت ہے

ایسے اصحاب کی جو زیر ایجنسی کمپنی مذکور کی منظور کریں۔ اور اغراض مذکورہ بالا کی اشاعت کریں اور کمپنی کے حصص خریدیں۔ دیگر امور کی لیے خط وکتابت فرماویں

سکرٹری

دی نیشنل انڈین ٹرسٹی ایسوسی ایشن لمیٹڈ

معرفت دفتر امرتسر بنک لمیٹڈ لاہور بیرون موری دروازہ

مرض جریان کی

رقت و سرعت کی مجرب دوا

سماد الابدان اور بھی بہت سے فوائد رکھتی ہے

جو انسان کی طاقتوں کو بڑھاتی ہے۔ ضعف اعصاب و ضعف دماغ، اختلاج قلب و مالیخولیا کے لیے بے نظیر ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کے لیے نہایت مفید ہے۔ سر میں ٹھنڈک ڈالتی ہے اور نہایت مفرح ہے پورے فوائد معلوم کرنے کے لیے ہماری فہرست منگا کر ملاحظہ کیجیے۔ قیمت فی پیکٹ عہ محصول ڈاک وغیرہ ۳ر

نوٹ۔ دوا منگانے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

موہن شرما۔ مالک دھارا کاریالی رڑکی ضلع سہارنپور

ایک لاکھ پڑیے مفت تقسیم ہوچکیں



فیشن ایبل آنا دھار دھبرنگا اور ہر آنکھیں صاف ہوگئیں کسی قسم کی سیاہی وغیرہ کا اثر آنکھوں میں نہیں رہا۔ یہ وہ سرمہ ہے جسے نزول الماء تک میں فایدہ کیا ہے اور باقی امراض کے لیے تو اکسیر ہے۔ تولہ بھر ایک سال سے زیادہ کو کافی ہے

سرمہ نور خاکی فی تولہ عہ سرمہ نور سیاہ مصری فی تولہ ۲ر

کم خرچ بالانشین

سوتی سنگی مشجر پختہ رنگ خوش وضع ایسی کہ ریشمی معلوم ہوں۔ مستورات کے واسطے عمدہ تحفہ۔ جاڑوں میں لحاف کے واسطے پائیدار اور خوبصورت کپڑا استعمال جائیگا۔ ۱۰ گرہ عرض ۱۰ گرہ قیمت صرف عہ۔ زنانہ بیشتر وی پی منگاتے ہیں جانبین کا اطمینان۔ محصول ذمہ خریدار

المشتہر محمد اعجاز مالک کارخانہ سرمہ زرکا کوری جاند محل لکھنؤ

اگر آپ کو

کسی قسم کی جیب گھڑی کلاک ٹائم پیس ہارمونیم وغیرہ کی ضرورت ہو تو ضرور ایک پیسہ کا کارڈ بھیجکر ہماری فہرست معہ جنتری جدید سال بلا قیمت منگواکر ملاحظہ فرمائیں۔ پھر جس جگہ سے دل چاہے خرید فرمائیں۔

المشتہر بشن سنگھ اینڈ سنز سوداگر وڈ گرا فون بازار امرتسر

روغن طلا دافع نامردی کی قیمت فی شیشی صرف عہ

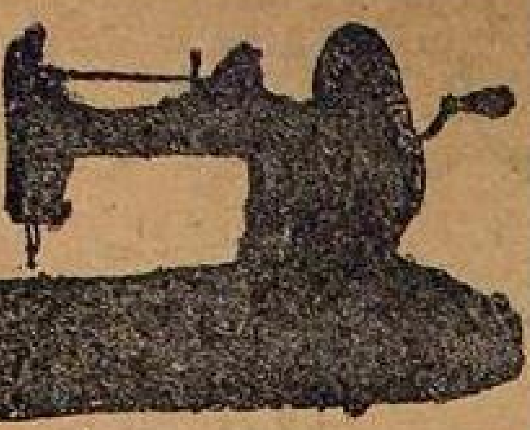
جناب حکیم نیاز احمد صاحب صدیقی دام عنایتکم!

آداب! ایک شیشی روغن طلا مجھے ملا۔ اس کے استعمال سے مجھے ایسا فایدہ ہوا گویا میرے بدن میں کبھی مرض کی شکایت نہیں تھی امید کہ تا دم زیست آپکا شکریہ ہوتا رہیگا۔ اور میں حتی المقدور ہر ایک دوست کو اس کیفیت پر مطلع کیا کرونگا۔

مورخہ ۱۶۔ مئی سنہ ۱۹۱۰ء

دستخط سکندر خاں از امرتسر۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

حکیم نیاز احمد صدیقی تلور ڈاکخانہ میاں گنج ضلع اناؤ



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جنمیں کپڑے سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود اسکے جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کردیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی جانچکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں ہندوستان میں اگر غریب درزی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی چمک دمک اور چند ناتو پرزوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کردیں تو

محض ان کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کرسکتے وہاں مشین صرف خوشنمائی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار دستری کا فرض ہے کہ خرید کے وقت خوب سمجھکر کہ مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ مال لاہور

Dhariwal دھاریوال کی خالص اون



Pure Wool Materials

لوئیاں

لوئیاں

لوئیاں

جب لوئی خریدنے لگو تو احتیاط رکھو کہ تمہارے دام کا معاوضہ تمہیں کافی ملتا ہے۔ تمہیں سب سے اچھی چیز خریدنی چاہیے۔ کیونکہ سب سے اچھی ہی سب سے ارزاں ہوتی ہے۔ جبکہ ہمارا مندرجہ بالا ٹریڈ مارک اس پر لگا ہوا ہو تو سمجھو کہ تم نے سب سے عمدہ مال خریدا ہے۔

کوئی دھاریوال کی خالص اون کی لوئیاں سوائے اس ٹریڈ مارک کے خالص نہیں۔

دھاریوال پنجاب میں جو لوئیاں بنتی ہیں انہیں سوائے اون کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اس کا نام سٹینڈرڈ (۹ بد ۴) فٹ ہوتا ہے اور وزن دو پونڈ۔ زیادہ حالات نرخ فہرست اور رنگوں کے نمونوں کے لیے خط لکھو بنام

منیجر ڈیپارٹمنٹ دی نیو ایجرٹن وولن ملس کمپنی دھاریوال پنجاب

موٹے کپڑے کیوں پہننے چاہئیں

اپنی صحت کی غرض سے خالص اون کے کپڑے پہننے چاہئیں جو تمام دنیا کے کپڑوں سے عمدہ ہوتے اور لال املی میں بنتے ہیں اور خالص اون کی ذمہ داری کیجاتی ہے اور ہماری کانپور کی ملوں میں بنتے ہیں سمجھو کہ تمہارے کپڑے لال املی کے بنے ہوئے ہیں۔

درخواست آنے پر نمونے مفت بھیجے جائیں گے۔

فلالین سرج۔ بانات۔ ٹوئیڈ۔ ووسٹڈ کوٹنگ پومیر۔ فرنیچر و لباس کے کپڑے وغیرہ۔ خاص خاص کپڑے اور نوکروں کے کپڑے اور پٹیاں لوئیاں شالیں، موزے جرسی کارڈگن۔ حفظان صحت بہو رنگ کا اور کپڑوں کے نیچے پہننے کا کپڑا۔ ہر کپڑا خالص اون کا۔ تمہاری خط و کتابت صرف انگریزی زبان میں کیجاوے۔ تمہارے کو لکھو

کانپور وولن مل کمپنی لمیٹڈ کانپور

کارخانہ پیسہ اخبار کے بال اڑانے کے پوڈر کا مقابلہ کوئی بال اڑانیکا عرق ہی کر سکتا ہے نہ صابن۔ کیونکہ پوڈر بگڑتا نہیں نیز اسکا ترکیب استعمال نہایت ہی آسان ہے۔ قیمت فی بکس ۲ خرچ ڈاک ۲ قیمت پوری درجن پونے چار روپے (۳۱۲) خرچ ڈاک ۹ بیوپاریوں کو ایک بکس کی قیمت خریدنے کے لیے منیجر سے خط و کتابت کرنی چاہیے۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر پیسہ اخبار لاہور

انڈین اینڈ سٹریل اگزبیشن

جو ۱۵ دسمبر ۱۹۰۶ء کو کلکتہ میں شروع ہوئی۔

اشتہارات کے اکیلے ایجنٹ

ریوٹر کمپنی (صیغہ اشتہارات)

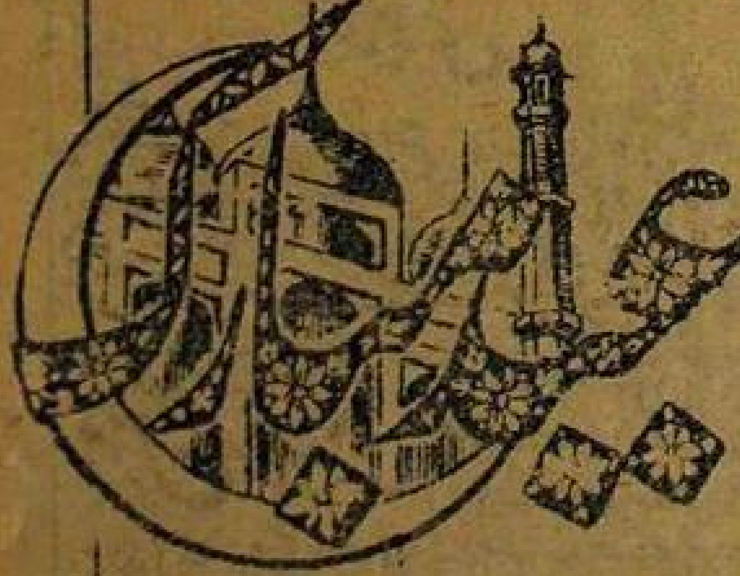
نمبر ۱۰۲۔ کلایو سٹریٹ کلکتہ

اس نمایش کے متعلق ریوٹر کمپنی نمایش کی مصدقہ فہرست چھاپکر شایع کرے گی جس کی کم سے کم پچیس ہزار کاپیاں چھاپنے کی ذمہ داری کیجاتی ہے۔ اس میں اشتہارات درج کرانے کے لیے

ریوٹرس کمپنی (صیغہ اشتہارات) ۱۰۲۔ کلایو سٹریٹ کلکتہ سے خط و کتابت کرنی چاہیے

نہایت عجیب عید کارڈ

سلسلہ مساجد عالم



نہایت خوشنما اور دلکش رنگین عید کارڈ کارخانہ پیسہ اخبار میں تیار کیے گئے ہیں جن پر علاوہ موزوں عبارات دنیا کی مشہور مساجد کی تصویریں کئی کئی رنگوں میں چھاپی گئی ہیں۔ چھ مختلف نمونے قیمت فی عدد ۲ پیسہ فی درجن ۱ خرچ ڈاک علاوہ مختلف نمونوں کو ارزاں قسم کے ایک آنہ درجن کے حساب سے بھی عید کارڈ ملتے ہیں۔

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

درازی عمر کا نسخہ تندرستی کا محافظ قوائے کو بوقت سلب ہونے سے بچانے والا اور بدن کی تحلیل کا پورا معاوضہ

عرق ماء اللحم انگوری آتشہ

اکسیر تندرستی دستِ بردار [illegible] جو ہر گو اسکے سریع الاثر اور فوائد کے قائل

تازہ تجربہ اور الہ آباد کا واقعہ

معلوم ہوا کہ دو نیشنر جمعدار جو اتفاق حسنہ سے
ایک ضلع میں متعین تھے ان میں سے ایک نے ضعف دماغ
اور دفع بار بچپے جسم کے لئے اس عرق کا استعمال شروع کیا
اور دوسرا مختلف ڈاکٹروں کا علاج کرتا رہا جس دن بن
حالت نا گفتہ بہ ہوتی گئی - کچھ عرصہ کے بعد جب پہلے
جمعدار کا رنگ و روپ سرخ ہو گیا تو دوسرے جمعدار
نے تعجب سے پوچھا میاں تم نئے سرے سے تازہ جوان
نظر آتے ہو وجہ کیا ہے اس نے بتلایا میں عرق ماء اللحم
انگوری پیتا ہوں سستی دور ہونے سے چست بنگیا ہوں
ضعف دور ہو گیا ہو بھوک ایسی لگتی ہو جیسے ابتدا
پھر کر اس میں لگتی تھی چاہ ایسی بڑھ گئی ہو دل چاہتا
ہے سعدی علیہ الرحمتہ کے قول کی تائید کروں - مصرعہ
زن نو کن اے دوست در ہر بہار - اب میں تمام
متعلقات کی مساوی انتظام با عینک لکھتا ہوں
اور بھی چھوڑ کر بدل پینے میں بڑا لطف آتا ہے - اس
سے پہلے میری یہ حالت تھی دوسرے قصیوں پر چڑھوں
تو دم پھول جاتا تھا - اب بفضلہ تعالے نہ تکان ہوتا ہے
نہ دورِ سر قوت بکمال جسم تری دماغ درست حافظہ خاطر خواہ
اور یہ تمام کرشمے زبدۃ الحکما حکیم غلام نبی لاہور
کے تیار کردہ عرق ماء اللحم انگوری آتشہ کے استعمال سے
پیدا ہوئے ہیں - یہ حالت دیکھ کر وہ جمعدار جھٹ بیمار
بار رخصت لیکر لاہور میں رخصت لیکر حکیم صاحب
کے پاس پہنچا اور کامیاب ہو کر چند روز بعد وطن
واپس گیا + پھر ضلع بھر میں اسکے فوائد کا شہرہ ہو گیا

قیمت { ۳ بوتل چھ روپے - ۶ بوتل گیارہ روپے
درجن بوتل [illegible] - بیرونجات میں ۳ بوتل سے کم
روانہ نہ ہو گا - ریلوے سٹیشن کا پتہ ضرور لکھیں
[illegible] ڈاک روانہ ہو گا +

پتہ - زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ الصحت لاہور

ایک روپیہ میں آٹھ سو صفحہ

حبیب ملک میں یہ ادنیٰ قیمتوں کا سلسلہ جاری ہوا ہے۔ خاص کر کتابوں کے خریداروں کو بجائے مفاد کے سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ [illegible] کہ اکثر چند اجزاء کتاب کی قیمت دو روپیہ بیٹھ رکھی گئی۔ اور عاشق آرڈر بھیجا [illegible] قیمت [illegible] خریدار کو تو لالچ ہوا کہ اتنی ضخیم کتاب بھلا سستے داموں میں مل گئی۔ [illegible] بھیجنے والے یوں [illegible] مگر جب آرڈر بھیجا تو پہنچی کتاب کے اوراق دیکھے گئے۔ [illegible] اس طریقہ سے [illegible] شائق [illegible] اس لیے ہم نے اپنی کتابوں [illegible] بالکل الگ کر دیا ہے۔ ہم ہر ایک کتاب کے ساتھ [illegible] صفحوں کی تعداد بھی [illegible] ۸۰۰ صفحے بدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ یقیناً اس ہوقت کی [illegible] کتابوں پر جو قیمت درج ہے ان سے کچھ [illegible] نہیں صفحے شمار کر کے قیمت [illegible] مثلاً [illegible] میں ایک [illegible] میں دو سو۔ ایک روپیہ میں آٹھ سو اور دو روپیہ میں سولہ سو صفحے دیئے جاویں گے

ناول

صفحہ	نام کتاب	صفحہ	نام کتاب	صفحہ	نام کتاب	صفحہ	نام کتاب	صفحہ	نام کتاب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سوانح عمریاں

صفحہ	نام کتاب
[illegible]	[illegible]

مختلف کتب

صفحہ	نام کتاب	صفحہ	نام کتاب
۳۶	[illegible]	۳۲	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آئینہ سامنے سے ہٹالو

روز روشن ہے۔ بادشاہ شرقی رو کمرے میں آرام کرسی پر بیٹھا ہے۔ سامنے کی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں اور آئینہ دلفریب دکھا رہا ہے منظر دیدنی ہاتھ میں آئینہ لیکر نہایت ہی تیز بینی سے۔ جس سے وہ اپنی خوشنما مونچھوں اور بھری ہوئی داڑھی کے کھچڑی ہوئے بال نہایت ہی تدبیر سے تراش رہا ہے۔ اسکی طبیعت بشاش ہو۔ اس کا دل شگفتہ چمن ہے اور وہ گویا اس وقت آئینے میں اپنے باغ حسن کی سیر کر رہا ہے دفعتہً ایک خاص تامل پیدا ہوا۔ نگاہیں ٹھٹکیں طبیعت رکی اور داڑھی کے سیاہ بالوں میں کوئی چیز چمکتی۔ خوشنما بھی کی لوک ایک سا منظر ہے اور دوسرے ہاتھ کی چھاتی کھینچیں دوسری ہاتھ سے نہایت ہی بے چینی سے بالوں پر جا پڑیں۔ شک یقین سے بدلا۔ اور طبیعت کے بدلتے ہی گویا اس کے دل کی کلی خوشی کے درخت سے جلکر گر پڑی۔ اس نے اسی وقت ہاتھ روک لیا۔ تیوری چڑھالی اور کسی فکر بد میں ڈوب کر کہا کہ اوہو سفید بال۔ آئینہ سامنے سے ہٹالو" مگر حسن اتفاق سے اسی وقت ایک اور شناس حاضر باش قریب ہی کھڑا تھا اس کے سامنے کل الماری میں سے ایک سرخ کنٹر نکالا جس پر امرتسر پنجاب کے شاہی شفاخانے کی مہر اور لیبل لگا ہوا تھا۔ اور جس پر خط جلی یہ لفظ لکھے تھے۔

خورشید عالم کا خضاب جوہر حنا و وسمہ

یہ انمول جوہر فوراً لگا دیا گیا۔ اور اب جو آئینے کی دوبارہ سیر کی گئی۔ تو وہ شک کوسوں دور تھا اور بادشاہ کی نازک طبیعت بحال +

واقعہ کی اصلیت اور ہماری راز داری

{ یہ اعادۂ اور علیحدہ ایک فرمانروا سے ایک برگزیدہ واقعہ ہوا ہے۔ اور اسکی تشریح کے کافی ثبوت

ہمارے دفتر میں محفوظ ہیں جنکو ہماری راز داری اور اصول تجارت کی زنجیروں میں جکڑا ہوا سمجھنا چاہئے +

کامیاب ہاتھ

{ وہ ہاتھ ہے جس میں خورشید عالم کے خضاب کا شیشہ ہو۔ کیونکہ خورشید عالم کا خضاب قدرتی کامیابی ہے۔ مولا کی دین ہے جس کام

میں خدا کی شرکت ہو اور جس شے کو وہ تاثیر معجزہ اپنی رحمت سے خاص تاثیر بخشے اس میں کیوں نہ خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا خضاب آج اپنی عالمگیر شہرت کے باعث خلق کی نظروں میں کانٹا سا چبھ رہا ہے +

دفتر میں آکر دیکھو

{ یہ مشہور زمانہ خضاب شاہی شفاخانہ امرتسر سے روزانہ کس قدر بکتا ہے؟ دفتر میں آکر دیکھو تو خدا کے فضل سے معلوم ہو جاویگا۔ کہ مشین کے سرگرم

کار پیدا ہونے والوں کے تھے۔ بنڈل باندھنے والوں کے ہاتھ۔ شیشیاں اور کنستر دھونے والوں کی انگلیاں۔ پانی کے نل اور پارسل لیجا کر ڈاک خانے میں پہنچانے والوں کے قدم سوائے چھٹی کے وقت کے دن بھر کبھی نچلے نہیں رہتے +

سب سے بڑی طاقت کے زور سے برا دعویٰ

اردو کے بینوں کو آگ لگاؤ۔ برش اور ڈھلے وغیرہ کو چولہے میں جھونک دو۔ چھوٹے اور نقلی خضابوں کو جو ہماری دیکھا دیکھی حرص ہوا کے بچے بن بیٹھے ہیں منہ پر بند ہو کر نکل رہی ہیں انکی شیشیاں توڑ ڈالو۔ ان حاسدوں اور نقالوں کے منہ کو جھلسا دو۔ جو خدا کی دی ہوئی نعمت سے جلکر سستے داموں کی چاٹ دکھاتے ہیں۔ اور خاک بھی نہیں پلتے ہیں۔ بلکہ واقعی اگر آپ کو ضرورت ہے۔ آپ تمام ملک کے مشتہر شدہ خضابوں کو استعمال کر کے اب خضاب کے نام سے بھی متنفر ہو گئے ہیں۔ تو کرٹ

ایک آزمایش چاہتے ہیں۔ اور ایک مردانہ دعوے سے ہم بھی رکھتے ہیں۔ کہ

ہمارا اصلی جوہر حنا و وسمہ

کلمیں سب سے پہلا ایجاد ہے۔ نفیس مزاجوں کی جان۔ آسانی سے آسانی کا مالک۔ مدت العمر نبھنے والا۔ سردی گرمی خشکی اور تری ہر حالت میں بالوں کو سیاہ رکھنے کا دعویدار۔ تعداد میں بالکل ایک دفعہ کا لگا یا ہوا ایک مہینہ گذار دے اور ایک شیشی برسوں چلے۔ ہمارا تانی یا جلد کی قائم رہنے والی سیاہی سے کوسوں دور۔ اجزاء سے مرکب۔ پھولوں بنا سمیت کے کھینچا ہوا عرق۔ بجلی کی طرح لگانے سے قابل مارنے میں سفید و سیاہ کا فرق دکھلانے والا دور دور پہنچ آنے کی شیشی مخصوص ہندوستان ترکستان افغانستان۔ انگلینڈ۔ جرمنی فرانس۔ امریکہ۔ غرض دنیا کے کسی کونے میں آپ کسی قسم کے خضاب لگالیں ہرگز نہیں دکھا سکتے۔ اب بھی اگر آپ اس سے محروم رہیں تو آپ کا نصیب اور ہماری اطلاع کی کوتاہی +

قیمت فی شیشی دو روپے اور محصولڈاک چھ آنہ (۶/) ۔ خود دو تین والی کو ڈیڑھ شیشیوں سے لیکر چار تک۔ ۔ ار درجن شیشوں کی ۶ تک ۱۲ محصولڈاک بذمہ خریدار

ایک لاکھ ۱۰۰۰۰۰ شیشیاں میں بطور نمونہ

متقرب الخاقان استادالسلطان بلبل ہندوستان استاذ ناظم یار جنگ دبیر الدولہ فصیح الملک عالیجناب نواب مرزا خاں صاحب داغ دہلوی استاد بادشاہ دکن خلد اللہ

مقام حیدرآباد دکن۔ جناب ڈاکٹر صاحب! آپکے کارخانہ کا خضاب بہت اچھا واقعی پایا ہے۔ اب مکرر تکلیف دیتا ہوں کہ مہربانی فرما کر اس خضاب کی اور چار شیشیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام بہت جلد روانہ فرمادیں +

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای

[illegible] سابق ڈپٹی انسپکٹر اف اسکولز [illegible] کلکتہ۔ جناب ڈاکٹر صاحب! میں عرصہ دراز سے آپ کے کارخانے کے خوشبودار عرقوں کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب بے نظیر ہے۔ لہذا مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل میرے نام بہت جلد ارسال فرمادیں +

عالیجناب رانا دلیپ سنگھ صاحب بہادر سی آئی ای

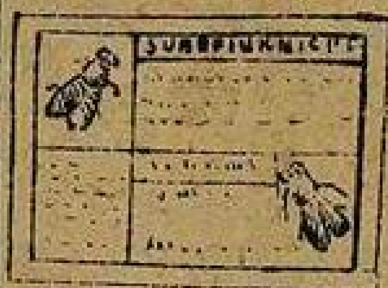
چیف اف [illegible] ایجنسی۔ جناب ڈاکٹر صاحب! آپ کا خضاب پہنچا۔ واقعی جیسا اشتہار میں لکھا ہے اس میں سر مو فرق نہیں ہے۔ اب [illegible] آپ سے خضاب [illegible] منگوا کر رکھا ہے۔ ازراہ عنایت چار شیشیاں بذریعہ وی پی جلد بھیجدیں

پتہ: حکیم ڈاکٹر ایم ڈی خورشید عالم ایل ایم ایس سرجن اینڈ فزیشن پروپرائٹر شاہی شفاخانہ موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ امرتسر (پنجاب)

جنرل اسپلائی اسٹور لاہور کی

مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ ہمارے ملک میں جہاں یہ چھوٹے مکھیوں مچھر جیسے اور پسوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں



رہتی ہے اس سے نجات پانے کے لیے نہایت ضروری تھی لہذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ ایک عجیب ترکیب اور مسالوں سے تیار کر کے منگایا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں ۴ر

ہینیفیر درد سر کی دوائی درد سر کیسے ہی زور سے ہو ایک منٹ تک آرام ہو جاتا ہے



ہر قسم کے درد کے لیے یقینی اور فوری علاج صرف ادویہ اعصابی تشنج وغیرہ قسموں کی مشکور درد اور شقیقہ کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے نقصان پہنچتا ہے۔ جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ٹکیہ ہیں ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

کھانسی کا طلسمی علاج



جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام ضیق النفس گلے کا بیٹھ جانا حلق کی خشکی اور خراش پھیپھڑے وغیرہ کی بیماریوں کی تمام شکایتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اس مجرب اور سریع الاثر کھانسی کی دوائی میں شامل ہے قیمت کھانسی کی دوائی بڑی بوتل

مرکب جوہر عشبہ



خون کی صفائی کے لیے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا۔ جلد از خون کی بیماریوں کے لیے عشبہ تریاق ہے قوام خون کی غلاظتوں اور سکردردوں کو دفع کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے جو اعضاء کو تقویت دیتا ہے آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ "جوہر عشبہ" کے ساتھ اور کئی ایک نئے حیات معہ فولاد اور پوٹاشیم کے جوہر کو جز شامل ہیں۔ بچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں عہ فی بوتل

فولادی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے قیمت فی ڈبیا عہ

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر

اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب محتاج تعریف نہیں۔ تھوڑا سا نیم گرم پانی میں گھول کر لگا دیجیے بال فوراً صاف ہو جائیں گے۔ نازک مقامات پر زیادہ دیر نہ رکھیں قیمت فی بکس جو کہ دو دفعہ کے لیے کافی ہے ۸ بکس عہ اور ایک درجن بکسوں کے ۱ے

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ

اس برقی تعویذ کو کرتے کے نیچے پہننے پر پہننے سے دل کی دھڑکن بند ہو جاتی ہے اور دل کو طاقت آتی ہے برقی تاثیر کی خون میں اصلاح ہوتی ہے قیمت فی نمبر ۱۲ ارتین عدد عہ

چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق دوائیاں!

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی چھوٹی بوتل عہ بڑی بوتل ۱ے

〃 بیضہ و بد ہضمی کی دوائی 〃 عہ 〃

〃 پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج عہ 〃

دانتوں کا منجن

اس پر ولعزیز منجن کو جنہوں نے استعمال کیا ہے کسی اور منجن کے استعمال کا ارادہ نہیں کیا چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں قیمت فی بکس آٹھ آنہ کی بجائے ایک درجن بکس کی قیمت عہ درجن کی قیمت ۱ے

ترکی ٹوپیاں

ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں خصوصاً بڑی سروں کو ناپ کی بہت ہی اچھی موجود ہیں قیمت درجہ اول ۱ے درجہ دوم ۱۲ درجہ سوم ۸

خالص دودھ پہچاننے کا آلہ یہ ہر حصہ کی ریت ہے جسے لیکٹومیٹر اور عربی میں مقیاس اللبن کہتے ہیں۔ ایک معمولی آدمی بھی بتلا دیگا کہ دودھ میں پانی کس قدر ملا ہوا ہے قیمت عہ ہدایت استعمال ہمراہ

سوئیشی چاندی کے چمچے یہ چمچے چاندی کے چمچوں کی طرح نفیس اور خوبصورت اور ان میں سرکہ وغیرہ چیزیں ڈال کے کام لا سکتے ہیں قیمت فی چمچہ ۴ر

لاہور کا مشہور ریشمی ازاربند

یعنی ازاربند لاہور کا مشہور تحفہ ہے جو بطور سوغات ہر جگہ بھیجا جاتا ہے ریشمی ازاربند دلی صاحب ہر رنگ کے بھیجے جا سکتے ہیں قیمت فی ازاربند ۳ ۴ ۵ روپے تک اصلی ریشم کے ازاربند ۱۲ فی روپیہ تک مل سکتے ہیں۔

دوات جسکی سیاہی کبھی نہیں گرتی

نہایت خوشنما نگینہ کی دوات قیمت ۴ر

عجیب و غریب گرگٹ اس بکس میں عجیب بات یہ ہے کہ ایک خاص انداز سے رکھا جائے تو رنگ بدلتا ہے ناظرین کو تعجب ہوتا ہے قیمت فی بکس عہ

عورتوں کی خرابی کا علاج عورتوں کی ہر قسم کی بیماری رحم وغیرہ کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں قیمت فی ڈبیہ عہ

گریمالٹ صاحب کا شربت

دنیا کے تمام نامی گرامی ڈاکٹر اس شربت کو دمہ کھانسی زکام نزلہ اور تمام سینہ کی بیماریوں کے واسطے اکسیر بتلاتے ہیں [illegible]
گذشتہ تیس برس سے بیشمار لوگوں نے اسکا استعمال کیا۔ اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا گریمالٹ صاحب کے شربت کے استعمال
سے فوراً ہی کھانسی اور بلغم [illegible] جاتے ہیں [illegible] طرح سے لگتی ہے بیماری کی حالت میں ایک صحت کی نمایاں ترقی پیدا ہو جاتی
ہے بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی ملک فرانس کی مہر ہے جو اسبات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت
اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے اور جو [illegible] اسکی تعریف کی گئی وہ بالکل
راست اور درست ہے اس کا رنگ گہرا گلابی ہے اور بوتل چپٹے انڈے کی شکل کی ہے قیمت [illegible] ایک روپیہ بارہ آنہ
علاوہ محصول ڈاک۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے سوا اور شربت خواہ وہ
کسی نام سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرو

صندل مڈی

جبکہ ڈاکٹر مڈی نے [illegible] صندل کا [illegible] جاری نہیں کیا امراض مثانہ کو [illegible] وغیرہ جسے بمقابلہ فایدہ کے معدہ کی ہضم میں نقصان واقع ہوتا تھا استعمال کرتے اور ڈاکٹر مڈی کی ایجاد
نے روز بروز [illegible] گولیوں [illegible] صرف ۴۸ گھنٹہ میں مثانہ کی کیسی ہی ریزش ہو موقوف ہو جاتی ہے۔
ان گولیوں کو [illegible] نہ بدبو ہی نہ بدمزگی کیونکہ [illegible] صندل کے عطر سے مرکب ہیں سوزاک۔ قرحہ پتھری [illegible] ہو یا نیا غرض [illegible] قسم کی مشکل
بیماریوں میں صندل مڈی کا استعمال کرنا چاہیے [illegible] پیشاب کا تشنج کم ہو جاتا ہے اور اسکا اخراج باسانی ہوتا ہے قیمت فی بوتل جس میں چالیس
گولیاں ہوتی ہیں اور ہر گولی پر مڈی یعنی ڈاکٹر مڈی کا نام منقوش ہوتا ہے [illegible] علاوہ محصول ڈاک

گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا

جو لوگ خون کی خرابی کی بیماریوں مثلاً پھوڑے پھنسی [illegible] وغیرہ میں مبتلا ہیں انکو چاہیے کہ گریمالٹ
صاحب کا سارساپریلا [illegible] کی طرح [illegible] استعمال کریں اس سے خون بالکل پاک صاف ہو کر بدن
میں تیزی سے گردش کرنے لگتا ہے اور جسقدر [illegible] خارج کر دیتا ہے [illegible] اجزا سے [illegible] اسکو
یکساں استعمال کر سکتے ہیں اسکی ایک بوتل [illegible] ایک چائے کا چھوٹا پیالہ [illegible] گریمالٹ صاحب کے سارساپریلا میں بمقابلہ
اور دوا کے سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ جسم کے [illegible] سرایت کر جاتا ہے فرض کرو کہ پاؤں کی [illegible] تو بھی
دوا [illegible] تین دن کے اندر جاتی رہیگی جن لوگوں نے گریمالٹ صاحب کا سارساپریلا استعمال کیا ہو اور دوسرا
خواہ وہ کسی بڑی سفارش اور تعریف سے دیا جائے لینے سے پرہیز کرتے ہیں صرف ایکدفعہ آزمانا
چاہیے تم بھی ان لوگوں کی تائید کرنے لگو گے بڑی بوتل کی قیمت [illegible] علاوہ محصول ڈاک

آفتاب برہانی

المشہور اسلام کی گیارھویں کتاب

نایاب

اس کتاب میں کل عقاید اسلام مفصل ومدلل مع رد مخالفین درج ہے یعنے ثبوت صانع عز وجل وتوحید صانع جل شانہ باری تعالے وحدوث عالم، نبوت

قابل دید

عصمت انبیاء وکرامات اولیاء ورد نصاریٰ وتناسخ ودیگر اعتراضات مخالفین حجم ۲۸۰ صفحہ تختی کلاں عجیب وغریب کتاب ہے قیمت صرف ایک روپیہ

اور بے بہا تحفہ

شایقین کیلئے مفصل فہرست مضامین ذیل میں درج کیجاتی ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

مسلمان بچوں کی تعلیم کے لیے

سلسلہ کتب اسلام

مصنفہ فاضل اجل عالم بے بدل مولینا مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم و مغفور

صاحبان یہ سلسلہ کتب اسلام چھبیس سال سے ہندوستان میں وہ مقبولیت حاصل کر رہا ہے کہ ہر ایک شہر کے اسلامی مدارس میں نصاب تعلیم میں درج ہے اور اسے پڑھکر بچے پکے عالم بن گئے ہیں چند نسخے بطور نمونہ ضرور طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

اردو قاعدہ

جس میں علاوہ مفردات و مرکبات الفاظ کے نصیحت آمیز فقرات درج کیے گئے ہیں قیمت صرف

اسلام کی پہلی کتاب

معہ فرہنگ ذات و صفات باری تعالیٰ اور پیغمبروں جنوں فرشتوں قیامت وغیرہ کے بیان میں

الغرض اسلام کے کل اصول اس کتاب میں درج کیے گئے ہیں۔ قیمت ۱/

اسلام کی دوسری کتاب

معہ فرہنگ اس کتاب میں نماز روزہ طہارت۔ اعتکاف وغیرہ کے متعلق ۴۸ باب لکھے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۲/

اسلام کی تیسری کتاب

معہ فرہنگ اس کتاب میں حج زکوٰۃ نکاح طلاق۔ عدت وغیرہ کے متعلق ۴۶ باب لکھے گئے ہیں۔ قیمت صرف دو آنے چھ پائی ۲/۶

اسلام کی چوتھی کتاب

خرید و فروخت۔ تجارت۔ زراعت شراکت۔ وقف۔ نذر۔ قصاص دیت۔ فرائض وغیرہ کے متعلق ۵۱ باب لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۳/

اسلام کی پانچویں کتاب

اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم و اصحاب رضی اللہ عنہم کے حالات و خطوط۔ اور اُن کے کفار سے جنگ جدل اور فتوحات وغیرہ درج ہیں۔ قیمت صرف ۶/

اسلام کی چھٹی کتاب

اسمیں علاوہ قرآن شریف کی دعائیں ایک جگہ جمع کی گئی ہیں بعدہٗ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے شب و روز کے وظائف اور اذکار درج ہیں قیمت صرف ۶/

اسلام کی ساتویں کتاب

اس کتاب میں نماز روزہ زکوٰۃ کے متعلق ترغیبی و ترہیبی مسائل درج ہیں۔ جو ایک سو دو باب میں بیان ہوئے ہیں۔ قیمت صرف ۶/

اسلام کی آٹھویں کتاب

اس کتاب میں حج۔ نکاح۔ جہاد۔ بیع شرع کے مسائل و طعام۔ لباس۔ قضا حدود و بر۔ ادب کے ترغیب کے متعلق ۱۸ ابواب ہیں قیمت ۶/

اسلام کی نویں کتاب

اسمیں نیک صحبت۔ زہد اللہ کے ڈر تقوے۔ توکل۔ صبر۔ وصیت اور قیامت سویرا آہی۔ جنت دوزخ عذاب قبر کے متعلق ایک سو سے زیادہ باب درج ہیں۔ قیمت ۶/

اسلام کی چودھویں کتاب

[illegible]

اسلام کی تیرھویں کتاب

[illegible]

اسلام کی بارھویں کتاب

[illegible]

اسلام کی گیارھویں کتاب

[illegible]

اسلام کی دسویں کتاب

[illegible]

المشتہر عبد الرحیم و عبد الرحمن پسران مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم لاہور کشمیری بازار (مسجد چینیانوالی)

لیجئے وہی سالانہ موقعہ آپہنچا

پھر کہنا کہ خبر نہ ہوئی اور محروم رہ گئے ورنہ پچھتاؤ گے اور پچھتاؤ گے کیونکہ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

شفاخانہ جوہر امرتسر کی انیسویں سالگرہ کی یادگار میں

عوام الناس خصوصاً شفاخانہ جوہر امرتسر کے صادق معاونین یہ موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیں گے

رعائیتیں:-

۳۰- نومبر ۱۹۰۶ء

کے دن جو درخواستیں دنیا کے کسی ملک کے ڈاک خانہ میں ڈالی جاویں گی - اور ان پر ۳۰- نومبر کی مہر ڈاک خانہ ثبت ہوگی - اور ان کی پیشانی پر یہ شفاخانہ جوہر کی انیسویں سالگرہ بھی درج ہوگا - تو شفاخانہ جوہر امرتسر کی ہر ایک دوائی مندرجہ فہرست ہذا سوائے پاکٹ کیس ادویات کے **نصف قیمت** پر روانہ کی جاویگی - مگر یاد رہے کہ جو خطوط ۳۰- نومبر کے بعد ڈاک خانہ میں ڈالے جائیں گے - وہ ہرگز اس رعایت کے مستحق نہ ہونگے +

(۲) پاکٹ کیس ادویات مفت

جو صاحب اصل قیمت مندرجہ اشتہار پر مختلف ادویہ طلب فرماوینگے اڑھائی روپے کے خریدار کو اڑھائی روپے والا پاکٹ کیس ادویات مفت دیا جاویگا - ایسا ہی پانچ روپے کے خریدار کو پانچ روپے والا پاکٹ کیس اور دس روپے کے خریدار کو دس روپے والا بکس ادویہ مفت نذر ہوگا +

(۳) مکمل پاکٹ کیس نصف قیمت پر ہرگز روانہ نہ ہوگا - البتہ جو خریداروں کو پاکٹ کیس کی ادویہ علیحدہ منگوانے پر نصف قیمت پر دی جاویں گی +

(۴) جن اصحاب کو کوئی الحال کسی دوائی کی ضرورت نہ ہو اور وہ ان تمام رعایتوں کے مستحق ہونا چاہیں تو وہ دو دو روپے والے دوائی کے سالانہ ٹکٹ جتنے چاہیں بذریعہ ویلیو پے ایبل منگوالیں - اور ۳۰- نومبر ۱۹۰۷ء یعنی سال بھر تک جب ان کو کسی دوائی کی ضرورت ہو - ٹکٹ سالانہ خرید کردہ ہمارے پاس بھیجکر مع ان تمام رعایتوں کے ادویات منگوا سکتے ہیں - سالانہ ٹکٹوں کے خریدار گویا سال بھر تک ان تمام رعایتوں کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں +

(۵) تعمیل فرمائشات بصیغہ وی پی ہوگی اور محصول پارسل بذمہ خریدار ہوگا مگر جو خریدار قیمت ادویہ ۳۰- نومبر ۱۹۰۶ء کو بذریعہ منی آرڈر روانہ کردینگے ان سے محصول پارسل بھی نہ لیا جاویگا +

انعامات ذیل

بھی ادویات کے ساتھ ہی روانہ ہونگے:-

(۱) ہر ایک خریدار کو جسکی فرمائش دو روپے سے پانچ روپے تک ہوگی دو درجن اعلےٰ درجے کے رنگین تصویروں کے پوسٹ کارڈ بھیجے جائیں گے +

(۲) پانچ سے اوپر دس روپے تک کے لئے شیشی عطر لونڈر ارسال کی جاویگی +

(۳) دس سے اوپر پندرہ روپے کے خریدار کو سن امریکہ کا ایک عجیب و غریب تحفہ یعنی مخزن میں رکھنے کی تمباکو کی خوشبودار ٹکیہ کا ایک پیکٹ ارسال ہوگا +

(۴) پندرہ سے اوپر بیس روپے تک کے خریدار کو ایک اعلےٰ درجہ کا ریشمی رومال نذر کیا جاوے گا +

(۵) بیس سے اوپر پچیس روپے تک کے لئے ایک عمدہ وقت دینے والا الارم ٹیم پیس روانہ ہوگا +

(۶) پچیس روپے سے اوپر چالیس روپے تک کے لئے ایک عمدہ نکل سلور کی جیبی گھڑی بھیجی جائے گی +

(۷) چالیس سے اوپر ساٹھ روپے تک کے لئے ایک قیمتی نہایت خوبصورت باجے والی گھڑی روانہ کی جائیگی +

(۸) ساٹھ روپے سے سو روپے تک کے لئے ایک نہایت ہی عمدہ چاندی کی جیبی گھڑی نذر کی جائیگی +

گراموفون مشین

قیمتی پچاس روپے انعام!

معمّہ ذیل کے حل کرنیوالے کو

ایک گراموفون مشین مع ہندوستان بھر کی مشہور رقاصہ مس گوہر جان و دیگر اعلےٰ درجہ کے گانے والوں کے عمدہ عمدہ گانے بھرے ہوئے آٹھ ریکارڈ انعام دئیے جاویں گے - بشرطیکہ وہ سالگرہ کے دن کم از کم دو روپے کی کوئی دوائی بھی خریدے +

معمّہ یہ ہے

راست	ست	کس
رضائے	کرم	از
موجب	راستی	خدا
ندیدم	شد	رہ

(۱) اس جدول میں جو الفاظ ہیں - ترتیب دے کر شعر بناؤ +

(۲) جواب معمہ مع درخواست ادویہ کے ۳۰- نومبر کے دن ڈاک خانہ میں ڈالے جائیں - انعام اخیر دسمبر میں بھیجا جاویگا

(۳) اگر ایک سے زیادہ اصحاب نے صحیح جوابات روانہ کئے تو انعامی فیصلہ یہاں کے معززین کے روبرو قرعہ اندازی سے کیا جاوے گا - مگر یہ یاد رہے کہ جب تک کوئی قیمت ادویہ ادا نہ کریگا - کسی حل کنندہ کا نام انعامی مقابلہ میں شامل نہ ہوگا +

ایک اور انعام!

ہر ایک خریدار کو جو پانچ روپے سے زیادہ کا خریدار ہوگا سال بھر کے لئے اخبار جوہر مفت جاری کیا جاویگا +

نوٹ:- چونکہ ہندوستان کے باہر ویلیو پے ایبل نہیں کئے جاتے - اسلئے انڈیا سے باہر کے خریدار بہرحال روپیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر روانہ کریں - ورنہ تعمیل نہ ہوگی - اپنا نام و پتہ صاف لکھیں +

پتہ:- حکیم ڈاکٹر چراغ دین جوہر ایل ایم ایس سرجن اینڈ فزیشن امرتسر

ان اشتہارات میں جو ادویات کی یہ قیمت درج ہے ۳۰ نومبر ۱۹۰۶ء تک جو درخواستیں آئیگی ان پر رعایتی قیمت لی جائیگی ان سے نصف قیمت چارج کی جاویگی

مصدقہ حضور وائسرائے نائب السلطنت شہنشاہ ہندوستان و انگلستان

اڑھائی روپیہ میں حکیم حاذق
یعنی پاکٹ کیس ادویات جوہری

مصدقہ ڈاکٹران یورپ حکمائے یونان نوابان و راجگان ورؤسائے نامدار و ایڈیٹران اخبارات

خدا شاہد ہے کہ اس بکس کے ذریعہ آجتک مختلف امراض کے تخمیناً ایک لاکھ مریض شفا پا چکے ہیں جس ڈاکٹر یا حکیم کے پاس یہ بکس ہو اس کو پھر کسی اور نسخہ کا تردد و فکر نہ پڑیگا۔ جس عیالدار کے پاس یہ بکس ہو اسکو حتی الامکان کسی ڈاکٹر یا حکیم کی ضرورت نہ ہوگی +

اس عجیب و غریب پاکٹ کیس میں مختلف پچاس بیماریوں کی دوائیں جو ذیل میں درج ہیں اور جو تخمیناً ڈھائی تین سو مریضوں کے لئے کفایت کریں موجود ہیں۔ اس کا پرچہ ترکیب استعمال جو ہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے۔ ایسا عام فہم ہے جو ہر ایک کی سمجھ میں بخوبی آجائے۔ یہ پاکٹ کیس بڑی محنت و جانفشانی کے ساتھ انگریزی و یونانی الادویات کے جوہر کو ترتیب دے کر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ جو اکثر سفر یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکیں۔ یا ان عیالداروں کے لئے جنکو اکثر امراض کی شکایتوں کے واسطے حکیموں کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے۔ یا ان غربا نوازوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ ادویہ تقسیم کرتے ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک انسان کے لئے گویا بغل میں حکیم حاذق ہے جس سے واقعی وقت پر پورے حکیم کا کام لے سکتے ہیں۔ بڑے بڑے نامی حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اسکو زبدۃ الحکمت مان لیا ہے۔ کیونکہ اکثر طبابت پیشہ اصحاب اب اسی کی ادویات سے مریضوں کا علاج کر کے ہزاروں کے بیسیوں کما رہے ہیں۔ یہ پاکٹ کیس نہایت ہی خوبصورت ماربل کلاتھ کا بنا ہے جس پر سنہری کام عجب بہار دیتا ہے +

یہ عجیب پاکٹ کیس ادویات جیب میں بخوبی آسکتا ہے

مندرجہ ذیل امراض کی ادویات اس پاکٹ کیس میں موجود ہیں

(۱) آنکھوں کے امراض (۲) اسہال (۳) کرم شکم (۴) کمی باہ (۵) سرعت (۶) رقت (۷) سستی (۸) نامردی (۹) احتلام (۱۰) آتشک (۱۱) سوزاک (۱۲) درد شکم (۱۳) بندش حیض (۱۴) ہیضہ (۱۵) قے (۱۶) بدہضمی (۱۷) کھانسی۔ (۱۸) بخار ہر قسم (۱۹) درد داڑھ (۲۰) مارگزیدہ (۲۱) عقرب گزیدہ (۲۲) نزلہ ریزش (۲۳) زکام (۲۴) کان درد (۲۵) خنازیر (۲۶) پھوڑے پھنسی (۲۷) زخم ہر قسم (۲۸) پیچش مروڑ (۲۹) طاعون (۳۰) درد سر (۳۱) درد شقیقہ (۳۲) عمدہ جلاب (۳۳) درد دانت (۳۴) ام الصبیان (۳۵) گنٹھیا (۳۶) بیخوابی (۳۷) سنگ مثانہ (۳۸) درد شکم (۳۹) درد معدہ (۴۰) بھگندر (۴۱) زنبور گزیدہ۔ (۴۲) درد زہ (۴۳) درد اعصاب (۴۴) جذام (۴۵) بالخورہ (۴۶) قبض (۴۷) رکاوٹ بول (۴۸) جریان (۴۹) رعشہ (۵۰) خنازیر وغیرہ۔

قیمت { پاکٹ کیس خورد اڑھائی روپے محصول ۵ر۔ درمیانہ پانچروپے محصول ۸ر۔ پاکٹ کیس کلاں دس روپے محصول ۱۱ر

جوہر اکسیر

یہ اکسیر اس قدر طاقت بخش ہے کہ جس کا بیان نہیں۔ اُن لوگوں کے لئے جو بوجہ کثرت فواحشات کے ہر قوت مردمی سے ہاتھ دھو چکے ہوں جز و باقی ہے اسکے استعمال سے علاوہ ماہروں نامردی کے خواہ کیسا ہی مایوس العلاج کیوں ہو دوبارہ جوانی کا لطف اٹھاتے ہیں۔ سستی ضعف باہ۔ جریان۔ سرعت۔ رقت کا لاثانی علاج ہے۔ اگر بوجہ جوانی کی بے عنوانیوں کی غلط کاریوں کے رگ پٹھے ڈھیلے پڑ گئے ہیں۔ لاغری۔ کجی آگئی ہو تو اس جوہر کے ساتھ طلائے جوہری کا استعمال بھی لازمی ہے۔ + قیمت خورد شیشی دو روپے آٹھ آنہ محصول ۳ر اور قیمت شیشی کلاں چار روپے محصول ۵ر

طلائے جوہری

رگیں اور پٹھے جو بوجہ غلط کاریوں کے سست اور ڈھیلے پڑ گئے ہوں۔ کجی لاغری آگئی ہو تو یہ اعجاز نما از سر نو مردہ اعصاب میں از سر نو روح پھونک دیتا ہے قیمت فی شیشی دو روپے محصول ۳ر

جوہر دافع سوزاک

یہ جوہر نئے اور پرانے سوزاک کا بے خطا علاج ہے۔ جلن۔ سوزش۔ پیپ۔ وغیرہ سے دو تین روز میں افاقہ ہو کر ہفتہ عشرہ میں کامل صحت ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ محصول ۴ر

حبوب دافع آتشک

یہ گولیاں بلا منہ آئے قے و دست اور دیگر تکالیف کے آتشک کو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہیں اور پھر عمر بھر نہیں پھوٹتا قیمت ڈبیہ دو روپے (عہ) محصول ۳ر

عرق طحال جوہری

تپ تلی یا طحال کے دفعیہ کے لئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ برسوں کے مریض دو دن میں آرام۔ قیمت فی شیشی عہ محصول ۴ر

معجون نشاط افزا

اسکی ایک ہی خوراک گھنٹے بھر میں نہ صرف بدن میں چستی و چالاکی۔ قوت و توانائی طبیعت میں سرور۔ فرحت و شادمانی پیدا کرتی ہے۔ بلکہ خون کو اس قدر بڑھاتی ہے کہ دیکھتے دیکھتے چہرے کا رنگ گلاب کے پھول کی طرح کھل جاتا ہے۔

اہا! ہا!! ہا!!!

معجون کیا ہے۔ خوان نعمت ہے۔ خوش ذائقہ حلق سے اترتے ہی اپنا جادو اثر کرشمہ دکھانے لگتی ہے۔ اس کا جینا جینا سرور غم و رنج اور ملال کو دور کر کے فوراً طبیعت کو نشاط اور خوشی کی طرف راغب کر دیتا ہے۔ مقوی باہ۔ دافع سرعت۔ مقوی اعضائے رئیسہ نہایت ہی بیش قیمت اجزائے مشک مروارید اور زعفران وغیرہ سے مرکب ہے + قیمت فی ڈبیہ دو روپے۔ محصول ۳ر

جوہر عشبہ مرکب

تمام حکمائے یونان و ڈاکٹران یورپ کا اجماع اتفاق ہے کہ عشبہ سے بڑھکر خون کو صاف و پاکیزہ بنانے والی کوئی دوا شاید ہی ہو۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ ناسور۔ بھگندر۔ خنازیر۔ خارش۔ گنٹھیا۔ فساد خون کے دفعیہ کا عجیب علاج ہے۔ ولایتی تیار شدہ عشبہ سے بدرجہا بہتر ہے + قیمت فی شیشی دو روپے محصول ۳ر

حبوب دافع بواسیر

بواسیر خونی و بادی کے دفعیہ کے لئے گولیاں جادو اثر ہیں۔ بیشمار مریض کامل صحت حاصل کر چکے ہیں + قیمت فی بکس دو روپے۔ محصول ۳ر

عرق بخار تجربہ و چوتھیہ

اس عرق کی صرف دو چار خوراک سے موذی بخار رفو چکر ہو جاتا ہے۔ عرق کیا ہے۔ جادو ہے + قیمت فی شیشی بارہ آنے (۱۲) - محصول ۳ر

پتہ: حکیم ڈاکٹر چراغدین جوہر ایل ایم ایس سرجن اینڈ فزیشن امرتسر پنجاب

ہندوستان بھر میں صرف یہی کتابیں ایسی ہیں

جو چند سال کے عرصہ میں ایک لاکھ روپیہ کی فروخت ہو چکیں۔ اور ہندوستان میں گھر گھر پھیلنے کے علاوہ ملک برما لنکا مصر چین و امریکہ تک پہنچ گئیں

جنکی ولایت تک کے اخبارات نے بڑے زور سے تعریف چھاپی | جو اب تک دس دس دفعہ چھپکر ہاتھوں ہاتھ بک گئیں | اور جو پوری قیمت سے کم پر ہرگز کبھی نہیں ملتیں

جن کی بابت یہ دعوے ہے کہ

اگر اشتہار کے موافق نہ نکلیں تو دام واپس دینگے یا ہماری ایک کتاب کے برابر مضمون دوسری دس بیس کتابوں میں بھی دکھا دو یا انکی نظیر کسی زبان میں کوئی کتاب دکھا دو تو ہم بالکل مفت دینگے

علم طب کی بے نظیر کتابیں آجتک دیکھی نہ سنیں

علاج مفتی
۱۰۰ صفحہ — عہ

تمام امراض کیواسطے ادویات قدرتی جن میں کوڑی پیسہ خرچ نہ ہو اور ہر جگہ میسر جنگل میں صرف دکھڑیوں جڑی بوٹیوں سے بلاغ ہیں صرف چھال پتے اور پھل پھول سے گھر کے اندر صرف گھر کی موجود چیزوں گڑ نمک تیل وغیرہ سے دیہات میں معمولی چیزوں سے جو ہر ایک کو مفت مل سکیں۔ غریبوں و عیالداروں کے لئے نعمت فقیری نسخے۔

عطائی نسخے
۱۰۰ صفحہ — عہ

اسمیں بارہ سو کے قریب ایسے عجیب نسخے لکھے ہیں جو آجتک کہیں نہیں چھپے جو نہ کسی کتاب میں لکھے ہیں نہ کسی حکیم کو یاد ہیں۔ فقیروں اور عطائیوں کے مخفی مجربات جو سینہ بسینہ چلے آتے تھے نہ ملتے اور چٹکلے حیرت انگیز جو بڑی سیوا اور صرف کثیر سے ہاتھ لگے۔ معہ تصدیق اطباء

جوہر حکمت
۲۶۰ صفحہ — عاً

تمام ادویات کے نام سنسکرت فارسی انگریزی اردو میں معہ شناخت تاثیر تمام بیماریوں اعضا رگ و پٹھوں کے نام اصطلاحات طبی کی تشریح چار دانگ میں تشریح جسمانی معہ تصاویر۔ حفظ صحت کے متعلق باریک اصول شائستہ کے بابت لباس خوراک و موسم وغیرہ۔ ہر مرض کے علامات و اسباب اقسام تشخیص پرہیز اغذیہ مفید و مضر۔ جملہ امراض کا علاج بقاعدہ ڈاکٹری ویدک یونانی ہومیوپیتھی زہروں و کشتوں کا بیان معہ تشخیص انگریزی ادویات پیٹنٹ کا مفصل بیان معہ ترکیب استعمال احتیاط ایام حمل و حفاظت زچہ بچہ فصد قارورہ و بعض آلات جراحی کا بیان۔ علاج کے مختلف طریقے۔ علم طب کے تاریخی حالات قدیم حکماء کے مشہور نسخے اور وید کے چٹکلے اور مرکبات کی تیاری و استعمال وغیرہ۔

جڑی بوٹی
۸۰ صفحہ — عہ

جنگل کی رو کھڑیاں جو ادویات میں کام آتی ہیں یا جنسے کشتے بنائے جاتے ہیں انکی شناخت پتا و پھول کی بلندی موسم جائے پیدائش عجیب خاصیتیں مختلف نام اور کس کس کام میں کس طرح آتی ہیں سب مفصل معہ تصاویر انکے مخفی خواص سنیاسیوں تجربہ کاروں سے تحقیق کئے یا نہیں کسی مخزن میں پائینگے بالکل نئی تحقیقات۔

ایک دوا
۸۰ صفحہ — عہ

ہر مرض کے لئے صرف ایک حکمی نسخہ جو کبھی خطا نہ کرے ڈاکٹری ویدک یونانی و ہومیوپیتھی کا جدا جدا ہر مرض کا علاج صرف خاص مفردات کی مداومت سے تیر بہدف بعض ادویات کا حال جو کیلی صدہا امراض کیلئے اکسیر ہیں۔ ایک ہی چیز سے مختلف بیماریاں دور کرنا کشتوں کی عالمگیر توبین وغیرہ

ہر فن مولا
۱۲۰ صفحہ — عہ

ہر قسم کے ہنر سکھانے کو کامل اُستاد بیکاروں کو روزگار کا ذریعہ

ایسا کار آمد مجموعہ دستکاریوں کا آجتک کسی زبان میں نہیں چھپا

گلٹ سازی	فوٹوگرافی	گھڑی سازی	تاربرقی
نقشہ کشی	سونے گلوبند بنانا	گوٹہ کلابتوں بنانا	چکن کارچوبی وغیرہ
ڈبل روٹی	سوڈا واٹر برف	چھاپہ فیروٹائپ	الیکٹرو پلیٹ بنانا
صابن بنانا	ربڑ کی مہر	کافور کی مالا	کھانڈ کے کھلونے
گندھک کا گلاس	پارہ کا کٹورہ	پتھر کے دانت	مصنوعی آنکھ

سب کی ترکیب مفصل عام فہم جنکو کاریگر بڑی خوشامد سے بتلاتے ہیں پڑھکر معمولی آدمی ہزاروں روپیہ پیدا کرسکتا ہے

پاکٹ سائیکلو پیڈیا
۲۰۰ صفحہ — عہ

تمام ضروری باتیں جن سے اکثر کام پڑتا ہے یا جو یاد رکھنے کے قابل ہیں ہر قسم کی

ہر شہر کی دستکاری و پیداوار مردم شماری
تواریخی معلومات دنیا کے مشہور آدمیوں کے حالات
ہندوستان بھر کے میلے تجارتی
بڑے سوداگروں کے پتے و کارخانے
ہر ملک کے سکے اوزان و پیمانے
چنگی ڈاک تار ریل وغیرہ کے محصول و ضابطے
پھل پھول ترکاریاں دیسی ولایتی

ملکوں و ریلوں کے نقشے فاصلہ و کرایہ
ناگری اُردو کے تمام شاعروں کے حالات
بینک انجمن و لائبریری تمام شہروں کے
اُردو ہندی انگریزی کے اخبارات
جنتری سود تنخواہ وغیرہ دوامی جنتری
قانونی یادداشت و خرچہ عدالت
حساب و پیمائش کے گُر

اور صدہا باتیں حکمت نجوم قیافہ کیمیا و دیگر علوم کے اور مختلف زبانوں کے حروف کی شناخت وغیرہ

جوہر نباتات
۱۵۰ صفحہ — عہ

ہر قسم کی دیسی ولایتی چھوٹے بڑے درختوں کے حالات مفصل انکی پیدائش حفاظت عمر موسم بلندی شناخت پھل پھول کے درخت گملے کے آرائشی درخت۔ ادویات کے جنگلی درخت خوشبودار و عجائب درخت اور باغبانی کی تمام ترکیبیں اس علم کی مع تصاویر

جوہر باغبانی
۳۲ صفحہ — ۸/

درختوں کی تمام بیماریوں کی شناخت و علاج بے موسم پھلانا پھل پھول رنگ ذائقہ خوشبو وغیرہ بدلنا عجیب ترکیبیں اور مخفی نسخے جنکو مالی لوگ نہیں بتلاتے۔

چڑیا گھر
۱۶۰ صفحہ — عہ

درند چرند پرند کیڑے زہریلے جانور۔ دریائی جانور وغیرہ سب کے حالات مفصل معہ تصاویر۔ انکی اقسام۔ عمر خوراک پیدائش عادات۔ ہر قسم کے جانور چھوٹے بڑے خانگی و جنگلی ہندوستان اور غیر ملکوں کے

[illegible] مفصل [illegible]

سب اشتہار جھوٹے نہیں ہوتے خدا نے پنج انگشت یکساں نہ کرد سچے جھوٹے کی تمیز ہونا بھی ممکن ہے

بیشک آجکل اکثر دھوکے باز لوگ اشتہاروں کے ذریعہ پبلک کو لوٹ رہے ہیں۔ اُن سے نقصان اُٹھائے ہوئے خریدار کسی سچے اشتہار پر بھی یقین کرنے میں ڈرتے ہیں مگر اس شک کے رفع کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کبھی مقفا عبارت اور مبالغہ آمیز تعریف پر نہ جھولئے بلکہ یہ دیکھئے کہ کارخانہ کتنا بڑا اور پُرانا ہے مضامین کیا ہیں اور کیسے۔ واپس لینے کی شرط کرتا ہے یا نہیں کسی اخبار نے تعریف چھاپی یا نہیں ہمارا کارخانہ پندرہ سال سے عزت و کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ علم و فنون کی مفید مستند جامع کتابوں کے شائع کرنے کے لئے مخصوص ہے۔ اور اپنی سچائی کے لئے زمانہ میں مشہور ہے۔ تہائی و چوتھائی قیمت کا رعایتی اعلان ہم اس لئے نہیں دیتے کہ نہ تو ہم نے پہلے سے قیمت اتنی زیادہ رکھی ہے کہ کتنی ہی کم کریں تب بھی نفع رہے نہ ہمارا مال ایسا خراب ہے کہ پوری قیمت پر نہ بک سکے اور اونے پونے بیچکر دام کھڑے کریں۔ چالاکوں نے ہمارے سے نام رکھکر نقلی کتابیں شائع کیں مگر وہ بھی مقابلہ میں نہ چل سکیں۔ ہماری کتابوں کے ترجمے گجراتی مرہٹی گورمکھی و انگریزی تک میں چھپے ہیں۔ اسقدر ہر دلعزیز و مقبول عام ہیں۔ قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں مضمون کے دام ہیں۔ کاغذ کے نہیں۔ ارزاں بعلت گراں بحکمت۔ تھوڑے صفحوں میں زیادہ مضمون کوٹکر بھرا تحریر گنجان باریک تاکہ ایک کتاب میں سب ختم ہو جاوے غریب فائدہ اُٹھاویں۔

جوہر قانون

۱۵۰ صفحہ — عہ ر

تمام ضروری قوانین کا خلاصہ معہ ترمیمات ضابطہ دیوانی و فوجداری تعزیرات ہند قانون شہادت میعاد سماعت رجسٹری اسٹامپ کورٹ فیس آبکاری انکم ٹیکس خفیفہ وغیرہ جنسے سب کو کام پڑتا ہے عام فہم عبارت میں پھر وکیل سے پوچھنا نہ پڑیگا۔ زمیندار کارندہ مختار عرائض نویس سب کے کام کی۔

جوہر تفریح

۲۴۰ صفحہ — عہ ر

شطرنج چوسر تاش۔ گنجفہ۔ انکے کھیلنے کے قاعدے اور فائدے پیچدار نقشوں کا حل استادوں کے ہتھکنڈے ہر کھیل کا قانون اصطلاحات سنسکرت و انگریزی کی تشریح۔ فرنگی کس طرح کھیلتے ہیں۔ ہر ایک کتنی طرح پر کھیلا جاتا ہے اسکی ایجاد کے تواریخی حالات عجیب عجیب غیر ملک کے کھیل جنکے نام بھی نہ سنے ہونگے

دنیا کی سیر

۱۵۰ صفحہ — عہ ر

چین۔ جاپان۔ کوریا۔ تبت۔ سیام۔ برہما۔ جاوا۔ لنکا۔ آسٹریلیا امریکہ۔ مصر۔ حبش۔ ٹرنسوال۔ روس۔ روم وغیرہ تمام ملکوں کے دلچسپ حالات معہ تصاویر گویا وہاں کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہو۔ ہر ملک کا مذہب زبان نرالے دستورات و قانون جن کو پڑھ کر ہنسی آوے۔ ہر ملک کے لوگوں کی صورت لباس و مکانات کے نقشے قابل دید مقامات کا بیان و عجائبات جنگلی لوگوں کی عجیب رسمیات شادی و غمی خوراک وغیرہ مشہور سیاحوں کے سفرناموں کا حال اور ملکوں میں قدیم ہندو عملداری کے نشانات

علم النساء

۱۰۰ صفحہ — عہ ر

۲۱ دفعہ چھپ چکی۔ اسمیں مرد و عورتوں کے اقسام و خواص قیافہ یا نبض بوقت مباشرت کا عمل جماع کے اصول علمی عملی حمل کے شناخت و ضابطہ۔ اولاد حسب خواہش پیدا کرنا۔ نامرد و بانجھ کا علاج مخفی نسخے صحاح قدیم

جوہر غیب

۱۰۰ صفحہ — عہ ر

اس میں قیافہ۔ سامدرک۔ علم کا ستر۔ شگون۔ موسمی پیشنگوئی تعبیر خواب۔ مسمریزم۔ سرودیہ سب کے اصول مفصل بیان کئے نقشہ دیکر سمجھائے اور دلائل سے صحیح ثابت کئے ہیں معہ تشریح اصطلاحات سنسکرت و انگریزی بلا اُستاد کے پڑھکر سمجھ لو اور مخفی حالات بتلانے لگو جو چاہے آزمالے بالکل سچے صدہا چٹکلے غیب دانی کے کار آمد

جوہر موسیقی

عہ ر

بےنظیر کتاب ہے اسکو پڑھکر بلا اُستاد کے گانا بجانا چند روز میں سیکھ لو اس میں تمام راگ و راگنیوں کی تعریف و اقسام وزن اور مثالیں۔ سُر تال ٹھیکہ وغیرہ کے ضابطے تمام باجوں کی بناوٹ و استعمال۔ ستار دہار مونیم بجانا سیکھنے کے سہل قاعدے موسیقی کے ایجاد کی تاریخی حالات۔ مشہور اُستادوں و کتابوں کا بیان۔ بیماریاں دور کرنے جانوروں کے قابو کرنیوالے اور میگھ راگ دیپک راگ وغیرہ ہر بات کے علمی اصول بتلائیے اور عملی ترکیب سمجھائی ہیں پھر کچھ پوچھنا نہ پڑے گا۔

مُلک عدم

۱۰۰ صفحہ — عہ ر

فرانسیسی عالم کی نئی تحقیقات جس نے دنیا میں تہلکہ مچا دیا کہ مرنیکے بعد کیا ہوتا ہے فرشتے کہاں رہتے ہیں۔ انکی زبان صورت وغیرہ کیسی ہوتی ہے فرشتوں سے ملاقات کا ذریعہ ہمارے مرے رشتہ دار ہماری کس طرح مدد کرتے ہیں۔ خدا کا گھر کہاں ہے ستاروں میں آبادی ہے۔ درختوں میں جان ہے دنیا کی پیدائش و قیامت مسئلہ تناسخ تقدیر و تدبیر کا مقابلہ وغیرہ تمام فلاسفروں کے خیالات کا نچوڑ جس سے زیادہ آجتک معلوم نہیں ہو سکا۔

جوہر مشاہیر

۱۲۰ صفحہ — عہ ر

اس میں دنیا بھر کے ساٹھ نہایت مشہور آدمیوں کی سوانحعمریاں معہ تصاویر ہیں۔ ہر قوم و ہر زمانے کے بڑے بڑے بادشاہ پیغمبر فلاسفر۔ موجد۔ عالم۔ ریفارمر۔ سیاح۔ نامی عورات۔ ممبران کانگریس وغیرہ جنکے حالات جاننے کا سب کو شوق ہے۔ عقلمندی و بہادری کے پھڑکا دینے والے قصے۔ ایک بھی فضول سوانحعمری نہیں پڑتا مشاہیر ہند۔ مشاہیر اسلام۔ مشاہیر فرنگ وغیرہ

جوہر تحقیقات

۲۰۰ صفحہ — عہ ر

ہندوؤں کے عقائد و رسمیات کی حمایت و صداقت۔ پھر ہر ایک کی تردید۔ ناستکوں کے دلائل۔ اُنکے جواب قطعی فلسفی اصول نئی تحقیقات ہر بات کا فیصلہ۔ تمام مذاہب کی خوبیاں و خرابیاں و باہم مقابلہ۔ الہام و تناسخ وغیرہ پر آزادانہ بحث۔

خزانہ کیمیا

۲۰۰ صفحہ — عہ

مشہور کتاب ہفت جواہر کا خلاصہ۔ گورو گورکھ ناتھ کی ۲۰ کیمیائیاں چند مہاتماؤں کے چٹکلے۔ کچھ کیمیاگروں کی بوسیدہ بیاضوں کے نوٹ پارہ کے سنسکار سونا۔ چاندی بنانا۔ اعتراضوں کے جواب دلائل

ہندوستان قدیم

۱۲۰ صفحہ — عہ ر

ایک عجیب تواریخی تحقیقات اور عالمانہ بحث مسائل قدیم پر معہ ثبوت قطعی مثلاً طوفان نوح کی اصلیت بابا آدم کا زمانہ سلطنت بابل میں اسروں کی قوم پارسیوں کا مذہب وید کے موافق مصر والے رامچندر جی کی اولاد اور یونانی و رومی لوگ ہندو تھے۔ امریکہ ہندوؤں کو لاکھوں برس سے معلوم تھا اور وہاں سورج بنسیوں کا راج تھا۔ قدیم ہندوؤں کے حالات یونانی چینی سیاحوں کے سفرناموں سے لکھے ہیں۔ فرنگی مورخوں کی غلطیاں ثابت کی ہیں۔

چکرورتی دواخانہ کی مشہور اشیا جنکا مقابلہ کوئی دوسری ادویات نہیں کرسکتیں

پیٹنٹ ادویات۔ ڈاکٹری ہومیوپیتھی۔ انگریزی ٹنکچر ایسنس وغیرہ سب انکے سامنے ہیچ ہیں۔ بڑے بڑے ڈاکٹر بھی قائل ہوگئے۔ تحقیقات کرنے پر یہی بہتر ثابت ہوئے

بوٹیوں کے ست تیل عرق کھار وغیرہ۔ یہ چیزیں ہندوستان بھر میں کہیں دوسری جگہ تیار نہیں ہوتیں۔ اسقدر تیز کہ چند قطرے پڑے جائیں اور برسوں تک نہ بگڑیں۔ ایک شیشی میں کئی بوتلوں کی برابر سمجھو قیمت فی شیشی عہ

برہمی کا ست دماغ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر عقل و حافظہ بڑھانیوالی مشہور عہ
ممند بوٹی کا عرق سب سے بہتر مصفی خون جذام آتشک ناسور بھگندر بخار وغیرہ کو مفید عہ
کالکا بوٹی کا ست جلندر۔ تلی ہیضہ فوطے بڑھنا جگر کی خرابی بڑی مفید ثابت ہوئی ہے عہ
بسمار بوٹی سانپ باؤلا کتا بچھو کاٹے کی مجرب دوا۔ آتشک کو جڑ سے کھونیوالی عہ
وشمول کا عرق پرسوت رحم کی خرابی اور زچہ پن کی تمام بیماریوں کی مشہور دوا عہ
نیم پھوڑہ پھنسی جلدی بیماریوں کیلئے اکسیر طاعون کو مفید تیل سفوف عرق جو چاہو منگالو عہ

مالکنگنی کا تیل گٹھیا کی حکمی دوا کھانے سے نامردی دور کرے۔ مقوی بصارت ۸ر
ہینگ کا تیل عجیب طلا ہے کھانے سے بھوک بڑھاتا باہ پیدا کرتا رنگ عجب نکھار دیتا عہ
موم کا تیل ہر جگہ کی درد چوٹ فالج لقوہ گٹھیا وغیرہ کی حکمی دوا ہے عہ
اسیطرح منڈی۔ تلسی۔ پیان۔ بھنگ۔ کچلہ وغیرہ کے ست بھی تیار
بوٹیوں کا نمک اک ڈھاک نیم سرپھوکہ جو چنا مولی وغیرہ کا پتھر کو بھی ہضم کرے۔ نمک سلیمانی و انگریزی فروٹ سالٹ بھی
قیمت عہ

کشتہ جات

صرف بوٹی کے زور سے پھونکے نیتری ترکیب سے جو نقصان نہیں کرتے

چاندی کا فی تولہ	صہ	ہڑتال	صہ	رانگ	—
تانبا	۸ر	شنگرف	عہ	سیسہ	—
فولاد	۸ر	ابرق	۸ر	مونگا	—

ادویات کے چرٹ

آتشک کے لئے بیکر دھواں زخموں کو دیا جانے سے بالکل آرام ہوجاویگا۔ قیمت فی درجن عہ کھانسی کے لئے
دمہ کیواسطے دھتورہ کے چرٹ فی درجن عہ بواسیر سوزاک بگڑ کے چرٹ

مایوس مریض جو علاج کراتے کراتے تھک گئے ہوں ان ادویات کو آزماویں پھر کسی دوا کی ضرورت نہ رہے گی

یہ سب ادویات فقیری ٹٹکلے ہیں جو مہاتماؤں سے ہم کو دستیاب ہوئے یا خاندانی حکیموں و مشہور عطائیوں کے مخفی تجربات جو ہمنے بڑی تلاش سے ہزاروں روپیہ خرچ کرکے صرف نفع عام کی غرض سے جمع کئے ہیں۔ سب آزمودہ ہیں
مختلف ادویات کی آزمائش میں کیوں صدہا روپیہ خراب کرتے اور ناحق مرض کو بڑھاتے ہو۔ ہماری ادویات کو استعمال کرکے کیوں نہیں شفا کلی حاصل کرتے

جریان و نامردی کا شرطیہ علاج

مدن مست گولیاں تیزی کرتی منی کو بڑھاتی ہیں ۸ر
پوٹلی مخلوق ناکارہ کا آخری حکمی علاج ہفتہ بھر سینکنے کا صہ
عرق باجی کرن۔ ویریہ کو پیدا کرتا گاڑھا کرتا وغیرہ ۸ر
سفوف سرعت رقت کثرت احتلام وغیرہ کو رفع کرتا ۸ر
کامیشور طلا ار گوں کا پانی نکالتا ہے کبھی لاغری سستی دور کرتا ۸ر

آتشک کا شرطیہ علاج

گولیاں آرام نہ ہو تو دام واپس یہ شرط۔ منہ نہیں آتا ہے
عرق دستوں کی راہ تمام خرابی نکل جاتی بلا تکلیف ۸ر

سوزاک کا شرطیہ علاج

بوٹیوں کا سفوف کیسا ہی پرانا ہو ایک ہفتہ میں آرام عہ
تیل صندل بہروزہ کا عہ کشتہ باقی کسر کو نکالتا ہے ۸ر

بواسیر کا شرطیہ علاج

گٹکا گھسکر لگانے سے بلا تکلیف مسے گرجاتے ایک گولی ...
تیل صرف ۴ قطرے کھانے ... سے خونی بادی دور ...
گولیاں کھانے اور لگانے کی خونی بادی دونوں کو آرام کرتیں
سفوف کھانے سے خون بند کرتا معدہ درست رکھتا ...
مرہم مسوں کو لگانے سے درد سوزش وغیرہ کو آرام کرتا ...

ہماری خاص ایجاد۔ چند عجیب الاثر ادویہ

جنکی بڑی خوبی یہ کہ صرف چند قطرے کام دیتے۔ پہلے ہی دن فائدہ ظاہر ہوتا۔ نقصان ہرگز کچھ نہیں کرتیں جلوہ کے موافق تاثیر دس دس برس سے ہزاروں پر امتحان کیا کبھی خطا نہیں کی ہزاروں میں سے منتخب چوٹی کے نسخے

نین سکھ انجن ضعف بصارت کو دور کرتا عینک لگانا چھڑادیتا۔ دھند دھلکا سبل جالا وغیرہ کو بھی حکمی عہ
چکرورتی تیل گٹھیا لقوہ رعشہ ... سوجن ہر قسم کے درد کو لگاتے ہی آرام ۸ر
عالمگیر مرہم۔ زخم پھوڑہ پھنسی خواہ کسی قسم کا ہو اسکے لگانے سے بالکل آرام ہوکر بہت جلد بھی پکا تا پھوڑتا بھرتا عہ
سرجیون مرہم ناسور سرطان خنازیر داد چنبل اور نہ بھی بش بیل وغیرہ کیلئے حکمی دوا ہے جانور کو بھی ۸ر
کیشو تیل۔ بالوں کو بڑھاتا گھنے گھونگریلے کرتا۔ سیاہ رکھتا۔ بال جماتا۔ مقوی دماغ خوشبودار ۸ر
بال رسائن بچوں کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر پسلی چلنا دست ہچکی سوکھا سب کی ایک دوا عہ
کامنی کلپ مستورات کی رحم کی بیماریاں حیض نہ ہونا یا کم ہونا یا بیوقت یا بہت زیادہ ہونا سب کو اکسیر ۸ر
جواہر مہرہ ایک گولی کھاتے ہی دل خوش دماغ تازہ آنکھیں روشن نہایت مقوی دماغ مفرح عہ

دمہ کی دوا۔ بوٹیوں کا ست ہے بیس سال کے پرانے کو بھی آرام کرتی ہے خوراک چاول بھر ۸ر
بخار کی دوا۔ کونین سے بھی تیز سستی خوش ذائقہ بلا ضرر ... خوراک کی قیمت عہ
جلاب کی گولیاں امیری جتنے دست چاہو اتنے ہی آویں بلا تکلیف ... اکی قیمت عہ
اولاد کی دوا پیدا نہ ہوتی ہو یا ہوکر مرجاتی ہو۔ حمل گرنے ... کا پیدا کرنے کی عہ
داد کی دوا نہ لگتی ہے نہ داغ پڑتا جڑ سے کھو دیتی ہے خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو ۸ر
دردسر کی دوا نزلہ کا ہو یا آدھا سیسی یا کچھ لگاتے ہی آرام ... دفعہ کو کافی ۸ر
کھانسی کی گولیاں ہر قسم کی کھانسی کو فوراً آرام کردیتی ہیں ... اکی قیمت عہ
منجن۔ خوشبودار ہلتے دانتوں کو جماتا چمکدار مضبوط کرتا۔ درد کو رفع کرتا ...

اپنے حکیم ڈاکٹروں و عطائیوں کے لمبے چوڑے جھوٹے سچے اشتہار بہت دیکھے ہونگے پانچ منٹ اسکے پڑھنے میں بھی خرچ کیجئے

اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر

آجکل سودیشی کی دھوم چاروں طرف ہے مگر پارچہ اور کھانڈ تک ہی محدود ہے۔ ادویات پر بالکل خیال نہیں کیا ہمارے ملک میں عمدہ ادویات نہیں؟ بلکہ دیسی ادویات انگریزی سے بدرجہا مفید زود اثر سستی ہوتی ہیں اور اتنی خوبیاں اور زیادہ رکھتی ہیں کہ کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں۔ اور ان کا اثر دیر تک قائم رہتا ہے ہمارے ملک کی بوٹیاں جنہوں نے اسی آب و ہوا میں پرورش پائی ہم کو زیادہ مفید اور مزاج کے مناسب ہیں۔ ہندوستانی بوٹیوں کی معجز نما تاثیرات کے ڈاکٹر لوگ بھی قائل ہیں۔ بلکہ فرنگی لوگ انکو اب ولایت میں لے جاکر بوتے اور وہاں سے تیار کر کے اُلٹے ہندوستان کو بھیجتے ہیں۔ یہ دیکھ کر کہ ہمارے بھائی کچھ اپنے گھر کی طرف مائل ہوئے۔ ہم نے اس کام کے اجرا کرنے میں پیشقدمی کی ہے۔ اور امید ہے کہ ہمارے ہموطن بھی ہماری اس خدمت کی قدر کرینگے۔

آجکل اشتہاروں کا اعتبار بالکل اُٹھ گیا ہے

چونکہ بہت لوگ حکیم ڈاکٹر سنیاسی کیمسٹ سند یافتہ وغیرہ بنکر جھوٹے سچے اشتہار بر صرف لفاظی سے زمین و آسمان کے قلابے ملاکر برساتی مینڈکوں کی طرح شور مچاتے اور مسیحائی کا دعوے کرتے ہیں۔ انہوں نے کوئی لفظ تعریف کا باقی نہیں چھوڑا جس کو اب سچا اشتہار والا استعمال کر سکے۔ ایسی صورتوں میں جھوٹے سچے کی تمیز کرنا مشکل ہے۔ اسلئے ہمارا قصد اشتہار دینے کا نہیں تھا مگر

اشتہار کے عوام تک خبر پہنچانیکا کوئی اور ذریعہ نہیں

اسلئے ہم کو بھی خواہ مخواہ یہی طریقہ اختیار کرنا پڑا لیکن ہم زیادہ لچھے دار عبارت اور مبالغہ آمیز تعریف چھوڑ کر صاف سچے واقعات پبلک کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ آجکل سچی بات کو کوئی نہیں پوچھتا مگر ہم کو تو جھوٹ لکھنا نہیں آتا۔ اسلئے اصلیت بیان کئے دیتے ہیں کوئی سُنے یا نہ سُنے۔ ہاں اتنا ضرور کہیں گے کہ

اشتہار کی خوبی دوسری بات ہے چیز کی خوبی دوسری بات

روپیہ انعام دینگے اگر ہماری ادویات کو غیر معتبر یا غیر مفید ثابت کر دو ہماری ادویات کو بھی آزمایئے۔ اور پھر خود ہی فیصلہ فرما لیجئے۔ ہمارے پاس جو تعریفی خط ہزاروں آتے ہیں ہم انکو کہاں تک چھپوائیں یا جمع کریں۔ ہمارے لئے یہی بڑا

سرٹیفکیٹ

ہے کہ پبلک ہماری طرف عقیدت رکھتی ہے۔ آدھے ہندوستان کیواسطے تو صرف ہمارا نام ہی سب سے بڑی کفالت ہے کیونکہ بفضل خدا ہمارا کارخانہ پندرہ سال سے بڑی ہر دلعزیزی و شہرت حاصل کر رہا ہے اور اپنے ہمعصروں میں سب سے زیادہ وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ پھر بھی ہم آپ سے تقاضا کرتے ہیں کہ

ہماری ادویات اور قیمتوں کا دوسروں سے مقابلہ کرو

تب خودبخود آپ کی آنکھیں کھل جاوینگی اور بیساختہ آپکے منہ سے نکل جاویگا کہ واقعی اِن سے زیادہ تیر بہدف اور سستی ادویات ہمنے آجتک نہیں دیکھیں۔ اور انگریزی ادویات انکے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔

ہماری دوا ایک ہفتہ میں آرام کریگی

اگر مرض نیا ہوگا تو ہفتہ بھی بہت ہے۔ مگر جو پرانے مریض ہیں وہ چند روز برابر استعمال کریں اور آرام ہو جانے پر بھی کچھ عرصہ تک استعمال جاری رکھیں تاکہ مرض جڑ سے جاتا رہے۔ جو مرض جتنا سخت اور کہنہ ہوگا اُسیقدر علاج بھی دیر طلب ہوگا۔ اور جتنا رفتہ رفتہ آرام ہوگا اتنا ہی مستقل و قابل اعتبار ہوگا۔ فوری آرام صرف ایک دکھانے کا تماشہ ہوتا ہے۔

ہندوستان بھر میں صرف یہی ایک کارخانہ ہے

جہاں جنگل پہاڑ کی نایاب بوٹیوں کے خالص ست نہایت تیز دستے مل سکتے ہیں۔ جہاں فقیری ترکیبوں سے پھونکے ہوئے کشتے جات موجود رہتے ہیں

رعایتی اعلان

ہم ایسا کر سکتے تھے کہ پہلے ہر چیز کی قیمت آٹھ دس روپیہ رکھکر پھر چوتھائی قیمت کا اشتہار دیتے۔ تو شائد خریدار اس کو لوٹ سمجھ کر زیادہ رجوع ہوتے مگر ہم ایسا کرنا پبلک کو دھوکا دینا سمجھتے ہیں۔ اس لئے یہ طریقہ اوروں کو مبارک

صرف رفاہ عام کیواسطے

ہم نے یہ کارخانہ کھلوایا ہے اس لئے ہر چیز کی قیمت بھی حتے الامکان کم ہی کم رکھی ہے۔ اگر کچھ زیادہ بھی ہے تو اس واسطے کہ ال بلا پیسکر نہیں دیتے عمدہ قیمتی اجزا ڈالتے ہیں۔ سوا اس کے اشتہار میں بھی خرچ پڑتا ہے اور کچھ خیرات میں لگتا ہے۔ کیونکہ ہم اپنے مکان پر تو ہر شخص کو ہر مرض کی دوا مفت دیتے ہیں اور باہر والوں کو ان امراض کی دوا مفت دیتے ہیں جو بچپن کی بدکاری سے نہیں بلکہ خدائی طور پر پیدا ہوتی ہیں۔

مقوی گولیاں

بچپن کی غلط کاریوں جوانی کی بے اعتدالیوں سے جب انسان نکما ہو جاتا ہے تو یہ گولیاں دوبارہ مرد بناتی ہیں۔ بوڑھے از سر نو نوجوان ہو جاتے ہیں۔ تندرست ہو یا مریض ان گولیوں سے خاص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ دماغی محنت سے کام لینے والے اصحاب کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ نامردی۔ کثرت احتلام۔ جریان۔ رقت سرعت۔ ضعف اعصاب۔ ضعف معدہ۔ کمزوری وغیرہ کا بے نظیر علاج ہے قیمت فی بکس دو روپے محصول ۴/ اگر مریض نامردی بالکل گیا گذرا ہو تو ان گولیوں کا پورا کورس یعنی ۳ بکس اور ایک شیشی طلاء جوہری کافی ہے جنکی کل قیمت سات روپے (سعہ) اور محصول ۵/ ہے +

گلگونہ

چہرے کے داغ - دھبے - کلف - چھائیں - چھاہیاں - جھائیں دور - رنگ کندن کی طرح چمکدار چہرے کی زیب و زینت دوبالا ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول ۳/

موافق سنرا

اسکے چند یوم کے استعمال سے بال گھنے بے بہار کی طرح بڑھ جاتے ہیں + قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

روغن اعجاز

پرانے زخم - بدھ - ناسور - بھگندر - تالو کے سوراخ پر لگانے سے دنوں میں صحت حاصل ہوتی ہے - کالی کھانسی بخار - پسلی سے خون آنا - کرم دماغ - کرم بینی - درد دانت - درد کان اور عقرب و زنبور گزیدہ کو فوراً آرام دیتا ہے - قیمت فی شیشی (۱۲) محصول ۳/ +

روح اللحم انگوری

مفرح - مولد خون - مقوی اعضائے رئیسہ - محسن بدن ہے - اسکی خوبیاں بے شمار ہیں - معمولی نار اللحموں سے ۱۶ حصے تیز ہے - بدن کو فربہ بناتا ہے قیمت فی شیشی دو روپے - محصول ۵/

موسمی تپ کے لئے

جادو اثر ننھی ننھی گولیاں بوجہ چھوٹے ہونے کے نگل بھی سکتی ہیں - موسمی - نوبتی - روزانہ بخاروں کے لئے واقعی تریاق - ایک ڈبیہ سے دس بارہ مریض صحت پاتے ہیں - ڈبیہ ایک روپیہ - محصول ۳/

منجن جوہر

کی دانتوں کو مضبوط اور موتیوں کی مانند آبدار بناتا ہے امراض دانت سے بچاتا ہے - قیمت ایک چھٹانک ایک روپیہ (عہ) محصول ۳/

حبوب دائمی قبض

قبض - درد سر - ورم جگر - یرقان اور پیٹ کے ہر مرض کو دور کر دیتی ہیں - ڈبیہ ۳۰ گولی ایک روپیہ محصول ۳/

شیر افزا

کی اسکے استعمال سے عورتوں کی چھاتیوں کا دودھ بڑھتا ہے - بچہ بہت جلد فربہ و موٹا ہو جاتا ہے - شیشی دو روپے محصول ۳/

پکھوڑن بالسم

کی کھانسی خشک اور امراض شش کے لئے نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے قیمت فی شیشی بارہ آنہ محصول ۳/

معین حمل

کی اس بے خطا دوائی کے داخلی خارجی علاج سے خدا کے فضل سے عورت بارور ہو جاتی ہے - قیمت ہر دو ادویہ صرف پانچ روپے (للعہ) - محصول ۵/

جوبن

کی اس روغن کی مالش سے عورت کی ڈھیلی ہو گئی چھاتیاں سخت اور موزوں ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی دو روپے محصول ۳/

سفوف دافع ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا یا قطرہ قطرہ - پیاس کی شدت کافور - مرض کا ازالہ ہونے سے مثانہ قوی - معدہ و انتڑی درست بحال ہو جاتی ہے - قیمت (لیعہ) - محصول ۳/

عرق دافع وجع مفاصل

گنٹھیا یعنی درد جوڑوں کے لئے عجیب الاثر ہے - مرض ایسا جاتا ہے کہ پھر نہیں آتا - قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) محصول ۳/

مرہم جوہر

کی آتشک کے زخموں کو دور کرنے اور زخم ناسور کے اچھا کرنے میں بے نظیر ہے قیمت فی ڈبیہ آٹھ آنہ ۸/ محصول ۳/

مرہم خارش

کی دو روز کے استعمال سے خارش خشک و تر دور - چنبل کو بھی مفید ہے - قیمت ڈبیہ ۸/ محصول ۳/

حبوب مریم

کی یہ گولیاں ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم کے لئے جسے عوام سحر یا جادو خیال کرتے ہیں عجیب الاثر دوا ہے + قیمت فی ڈبیہ چار روپے - محصول ۳/

جوہری چورن

خوش مزہ - نہایت لذیذ - دافعہ درد شکم اروغ ترش - قبض - بدہضمی وغیرہ - غذا خوب ہضم ہوتی ہے - اشتہائے صادق پیدا ہوتی ہے - مقوی معدہ فی پیکٹ ایک روپیہ - محصول ۳/

بال اڑانے کا روغن

اسکے لگانے سے بال فوراً اڑ جاتے ہیں جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچتا - جلد مخمل کی طرح صاف و ملائم نکل آتی ہے قیمت فی شیشی ۸/ محصول ۳/

شربت اعجاز

کی ہیضہ - بدہضمی - اسہال - درد شکم - پیچش - خرابی معدہ کے لئے واقعی اعجاز ہے - قیمت فی شیشی (عہ) محصول ۳/ +

عرق دافع تپ دق

شافیٔ مطلق کے فضل و کرم سے اسکے استعمال سے دق ہر درجہ کا مریض بشرطیکہ آرام پا سکتا ہے - قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (للعہ) محصول ۱۲/

جوہر برق

دعوے سے کہا جاتا ہے کہ اس سے بڑھ کر دنیا میں مقوی - باہ - مولد خون - مشتہی بدن کو مضبوط - طاقتور - خوش رنگ بنانے زائل شدہ قوت کو اصلی حالت پر لانے اور بالوں کی سیاہی قائم رکھنے والی دوا ابتک آج تک ایجاد نہیں ہوئی - یہ ایک داخلی خارجی علاج ہے جس سے گئے گذرے مریض جو بچپن کی غلط کاریوں - کثرت مسکرات - خواہشات سے اپنے ہاتھوں قوت مردمی کو ضائع کر چکے ہوں - پوری کامیابی حاصل کرتے ہیں + قیمت فی شیشی (للعہ) محصول ۳/

سفوف مریم

کی اسکی ایک دو خوراک سے وضع حمل کے وقت بچہ باسانی پیدا ہو جاتا ہے - قیمت فی شیشی (عہ) محصول ۳/

جوہر چوب چینی

یہ وہ لاثانی دوا ہے جس نے مخفے تمام ڈاکٹری و یونانی ادویات ترجیح ہیں - مصفے خون درجہ اول - مقوی اعضائے رئیسہ - آتشک سوزاک ایام حیض - امراض رحم - درد سر - ضعف بصارت - امراض بول - رعشہ - جوڑوں کا درد - ناسور - بھگندر - بواسیر برص - تپ دق کے لئے بے نظیر دوا ہے بدن میں طاقت آ کر رنگ ورد سرخ ہو جاتا ہے - قیمت فی شیشی (للعہ) محصول ۳/

روغن جوہر

کی درد ریح - درد کمر - درد اعصاب - جوڑوں کا درد - درد چوٹ وغیرہ اس روغن کی مالش سے قطعاً دور - قیمت فی شیشی ۲ اونس ایک روپیہ (عہ) محصول ۳/

درد سر کا عجیب پوڈر

ایک پوڑیہ کھانے سے درد سر فوراً کافور ہوتا ہے - قیمت ایک شیشی ایک روپیہ (عہ) محصول ۳/

نسوار جوہری

کی نزلہ - زکام - درد سر - درد شقیقہ یا جب دماغ بند ہو فوراً ہی فائدہ ہوتا ہے - قیمت فی شیشی آٹھ آنہ (۸/) - محصول ۳/

سفوف جریان

اسکے استعمال سے یہ مرض جڑھ سے جاتا رہتا ہے۔ یہ کمزوری مثانہ کو دور کر کے معزولہ طاقت واپس لاتا ہے۔ قیمت فیشیشی دو روپے.... (عہ) + محصول ۳ر

حب مسہل جوہری

ان گولیوں سے بلا تکلیف اچھا جلاب ہو جاتا ہے۔ بلغم سودا۔ صفرا کا اخراج ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے + قیمت فیشیشی ڈیڑھ روپیہ محصول ۳ر

دوائی سیلان الرحم

یہ مرض عورات کی صحت کا دشمن ہے۔ لیسدار رطوبت کے جاری رہنے سے کمزوری لاغری۔ بدصورتی پیدا کرنا اسکا ادنےٰ کرشمہ ہے۔ اس داخلی و خارجی علاج سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ قیمت تین روپیہ (سے) محصول ۵ر +

دوائی مدر ایام ماہواری

عورات کے لئے ایام ماہواری کا باقاعدہ نہ آنا خطرناک امراض کا پیش خیمہ ہے۔ اس دوائی سے ایام کھلکر آتے ہیں اور باقاعدہ ہو کر تمام تکلیفات دور ہو جاتی ہیں + قیمت فیشیشی دو روپے محصول ۳ر

خون تھوکنا

یہ سفوف اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ تھوک کے ساتھ خون کا آنا رفع ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے قیمت دو روپے محصول ۳ر

تریاق طاعون

طاعون زدہ مقامات میں اس دوا کے جادو اثر کرشمے ظاہر ہو چکے ہیں۔ جن لوگوں نے اسے پہلے ہی سے منگا کر بطور حفظ ماتقدم استعمال کیا۔ وہ طاعون کے حملہ سے محفوظ رہے اور جن مریضان طاعون کو دیگئی وہ خدا کے فضل سے شفایاب ہوئے + طاعون زدہ شہروں قصبوں وغیرہ میں اس دوا کا چرچا ہے۔ سینکڑوں ہزاروں معزز اور عام لوگوں کے سرٹیفکٹ موجود ہیں۔ فیشیشی (عہ)۔ محصول ۳ر

۳۰- نومبر ۱۹۰۶ء

کے دن تمام درخواستیں ڈاک خانہ میں ڈالی جائیں

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

تحریر فرماتے ہیں کہ حکیم ڈاکٹر چراغدین صاحب جوہر نے ایک پاکٹ کیس ادویہ تیار کیا ہے جسے بآسانی جیب میں رکھ سکتے ہیں۔ اس میں مختلف ادویہ کی شیشیاں اور پیکٹ ہیں جو اکثر امراض روزمرہ کے لئے بہت مفید ثابت ہونگی۔ پاکٹ کیس کی دو تین شیشیاں میرے اپنے تجربہ میں بھی آئیں اور مجھے یہ کہنے میں تامل نہیں ہے کہ ان کی تعریف میں مبالغہ یا غلط بیانی سے کام نہیں لیا گیا۔ جن لوگوں کو اکثر سفر کا اتفاق ہوتا ہے یا جو ایسے علاقوں میں رہتے ہیں جہاں بوقت ضرورت حکیم و ڈاکٹر میسر نہیں آسکتا۔ وہ اس پاکٹ کیس سے فائدہ اٹھائیں گے +

جناب حکیم افتخار الحق صاحب

ازمقام علیگڈھ:۔ آپکے پاکٹ کیس ادویہ کا تجربہ کیا گیا۔ واقعی بیاشر دوائیں ہیں لہذا چار بڑے پاکٹ کیس بذریعہ ویلیو پے ایبل عنایت فرماویں +

جناب سیٹھ گوری شنکر صاحب

مقام سیتاپور سے تحریر فرماتے ہیں:۔ آپکے پاکٹ کیس کی ادویات بہت کارآمد ہیں جس شخص کو دیتا ہوں وہ بہت ہی دعائیں دیتا ہے +

جناب شنبھو ناتھ صاحب اوورسیر

انہار ازمقام رنیہ ضلع حصار لکھتے ہیں:۔ آپ کا پاکٹ کیس ادویہ واقعی بے نظیر ہے۔ ایک اور بڑا پاکٹ کیس روانہ فرماویں

کحل الجواہر

کثیر مرض ضعف بصر کے دور کرنے میں اکسیر ہے۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ غبار۔ ککرے۔ خارش۔ شبکوری وغیرہ امراض چشم کے دفعیہ کے لئے بینظیر ہے۔ بینائی کو قائم اور تیز رکھتا ہے + قیمت فیتولہ دو روپے (عہ)۔ محصول ۳ر

ہزاروں سندات میں سے بطور نمونہ چند سرٹیفکیٹ

جناب منشی عبد القادر صاحب

آنریری مجسٹریٹ درجہ اول (حیدرآباد دکن) تحریر فرماتے ہیں:۔ میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ ہر شخص کے پاس اگر یہ پاکٹ کیس موجود ہے تو اسکو بقدر امکان کسی طبیب یا ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں۔ فی الواقعہ اسکی ہر ایک دوا اپنی تاثیر میں بینظیر ہے

جناب سردار پرتاب سنگھ

صاحب اوورسیر ازمقام دوہنی منڈی ضلع لاہور:۔ میں نے آپ سے ایک عدد سفری پاکٹ کیس منگایا تھا جو آپ کی تحریر سے بڑھکر مفید پایا ہے۔ لہذا تین عدد پاکٹ کیس خورد اور بھیجیں +

جناب محمد عبد الرحمن خاں صاحب

جاگیردار ازمقام گنجورہ ملک مالوہ:۔ آپ سے تین عدد پاکٹ کیس منگا چکا ہوں جنکے مفید ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ ہر ایک دوا قابل تعریف ہے +

جناب منشی جے پرکاش صاحب

سب اوورسیر دیوبند ضلع سہارنپور:۔ آپ کے جادو اثر پاکٹ کیس کی دواؤں کی بدولت یہاں پر سینکڑوں بندگان خدا کو فائدہ ہوتا ہے۔ مفصلہ ذیل ادویہ جلد روانہ فرماویں +

جناب بخشی گیان چند صاحب

مقام بھیون ضلع جہلم سے تحریر فرماتے ہیں۔ آپ نے جو پاکٹ کیس ارسال کیا تھا وہ استعمال سے عمدہ ثابت ہوا +

جناب حکیم محمد اکبر صاحب

ازمقام کوڑنگ برکارخانہ بازار:۔ آپ کا پاکٹ کیس ادویہ اور معجون نشاط افزا نہایت عمدہ ثابت ہوئے +

جناب بوہر چند صاحب ٹھیکیدار

ازمقام زنی مچ ضلع ... تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی بے بہا زود اثر دواؤں نے جو پبلک کو فائدہ دیا ہے وہ کسی سے چھپا ہوا نہیں ہے۔ براہ نوازش ایک بیہ دوائی آتشک اور ایک شیشی جوہر چوب چینی ارسال فرماویں +

جناب حسین خاں صاحب

ازمقام سیدگی علاقہ ٹوچی:۔ آپ کی دوائی جوہر اکسیر اعظم واقعی مفید ہے +

جناب جان صاحب ٹھیکیدار

ازمقام جھنگ:۔ آپ کا جوہر عشبہ و جوہر سوزاک واقعی تریاق کا اثر رکھتا ہے عرق نکال جس کے لئے منگایا تھا۔ وہ بھی اچھا ہو گیا ہے +

جناب منشی اقبال علی صاحب

ازمقام حیدرآباد دکن ترپ بازار:۔ آپ کا سرمہ آنکھوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ایک تولہ اور بھیجیں +

جناب محمد دلاور خاں صاحب

سیڈ گوہر حسین صاحب ازمقام آناؤ:۔ آپ سے پاکٹ کیس خورد منگا کر آزمایا۔ اسکی ادویات کو بہت مفید پایا۔ بیشک اشتہار سچی کار رکھا ہوں میں آپ راستگو ہیں +

جناب شیر محمد خاں صاحب

ٹھیکیدار از ریاست پٹیالہ:۔ آپ کے ہاں سے جو دوائی سوزاک کسی کے لئے منگائی تھی اکسیر ثابت ہوئی۔ دوسرے ورم۔ درد۔ سوزش دور ہو گئی +

جناب عبد الحق صاحب

ہیڈ کانسٹیبل ازمقام تہی کھیر ضلع جھانسی:۔ آپ کا روغنی اعجاز موجودہ پاکٹ کیس علاوہ اور امراض کے بچھو کے کاٹے کو واقعی جادو اثر ہے۔ ۴۰ آدمی آرام پاچکے ہیں +

رسالہ جوہر امرتسر

علمی۔ اخلاقی۔ تمدنی۔ صنعتی۔ حرفتی۔ تجارتی۔ طبی۔ مجلسی۔ تاریخی۔ ادبی اور ملکی مضامین کا نہایت دلچسپ ماہوار رسالہ جوہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو دفتر شفاخانہ جوہر سے نکلتا ہے قیمت سالانہ مع محصولڈاک (عہ)

پتہ: حکیم ڈاکٹر چراغدین جوہر ایل ایم ایس سرجن اینڈ فزیشن امرتسر (پنجاب)

تاریخ لُبِّ لُباب المشہور اسلام کی کتاب

دسویں

یہ کتاب زمانہ قدیم و جدید کی مع علم جغرافیہ مذہبی ملکی تاریخ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت محمد صلعم تک جملہ انبیاء و رسل کے احوال اور نیز ذکر خلافت اسلامیہ بنی امیہ و عباسیہ و حکومت ہسپانیہ و افغانستان و ترکی و عرب و مصر و مراکو۔ و احوال کل ایشیا و افریقہ و کل یورپ و امریکہ و اسٹریلیا و تاریخ ہندوستان معہ ریاستہائے ہند حجم ۲۸۰ صفحہ تختی کلاں **قیمت** صرف ایک روپیہ (عہ) قابل دید کتاب ہے

شائقین کیلئے مفصل فہرست مضامین ذیل میں درج کی جاتی ہے

بقیہ فہرست مضامین تاریخ لب لباب

انعام:۔ چھ جلد کے یکمشت خریدار کو ساتواں نسخہ اسی کتاب کا مفت نذر ہو